

سلسلہ نمبر 4

صحابیات کے اعلیٰ اور صاف



# صحابیات اور نصیحتوں کے مَدَنی پھول



قرآن و سنت اور بانی دعوتِ اسلامی کی مختلف تحریروں سے مانعہ  
اسلامی بہنوں کے لیے 226 سے زائد نصیحتوں کے مدنی پھول

# صحابیات اور نصیحتوں کے کلکٹی پھول

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)  
شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک وارضیک یا حبیب اللہ

نام بیان : صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)  
شعبہ فیضان صحابیات و صالحات

پہلی بار : صفر المظفر ۱۴۳۷ھ، دسمبر 2015ء تعداد: 20000 (بیس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

### تصدیق نامہ

تاریخ: ۷ اذو القعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ حوالہ نمبر: ۲۰۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی الْہِوَ اَصْحَابِہِ اٰجَمِیْنَ  
تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول  
(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی  
گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی  
عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی  
غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوت اسلامی)

02-09-2015



www.dawateislami.net, E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی اَلِجَا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

**یادداشت**

(دورانِ مطالعہ ضرور تائید لائیں کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیے۔) اِنْ شَاءَ اللہ ﷻ علم میں ترقی ہوگی)

[illegible]

## اجمالی فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
81	قرآن و سنت سے ماخوذ نصیحتوں کے مدنی پھول	12	نصیحت کیا ہے؟
		15	دین سراپا نصیحت ہے
92	امیر اہلسنت کی کتب سے ماخوذ نصیحتیں	23	نصیحت کا حکم
		28	نصیحت کے غلط اور درست طریقے
116	سیدی عطار کی طرف سے بشت عطار کیلئے 12 مدنی پھول	29	گناہوں پر کسی کو عار دلانا
		31	دُست طریقے سے کی گئی نصیحت کی تاثیر
118	شادی کے موقع پر امیر اہلسنت کی طرف سے اسلامی بہنوں کو دیا جانے والا مکتوب	33	نصیحت و نصیحت میں فرق
		34	خیر خواہی محبت کی علامت ہے
124	شادی مبارک کے نوخروف کی نسبت سے ﴿9﴾ مدنی پھول	41	آداب نصیحت
		41	وعظ و نصیحت کرنیوالی کے آداب
125	شادی شدہ اسلامی بہنوں کے لیے ﴿14﴾ مدنی پھول	42	وعظ و نصیحت سننے والی کے آداب
		43	نصیحت کے فوائد
129	مدنی سہرا (اسلامی بہنوں کیلئے)	43	وعظ و نصیحت میں ضروری امور
136	ماخذ و مراجع	44	سرکار کی صحابیات کو نصیحتیں
142	تفصیلی فہرست	61	صحابیات طہیات کی نصیحتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ  
اَمَّا بَعْدُ اِنَّا عُوْذُ بِاَللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ”نصیحتوں کے مدنی پھول“

کے سترہ حروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی ”17 نیتیں“

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ  
مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر، ۱/۱۸۵، حدیث: ۵۹۳۲)  
دو مدنی پھول

❁ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔  
❁ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

❁ 1) ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوذ و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گی۔ (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے ان نیتوں پر عمل ہو جائے گا) ﴿5﴾ رضائے الہی کیلئے اس رسالے کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گی ﴿6﴾ حقی الوسخ اس کا باؤضو اور ﴿7﴾ قبلہ رؤطاعہ کروں گی ﴿8﴾ قرآنی آیات اور ﴿9﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گی ﴿10﴾ جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ ﴿11﴾ اور جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گی ﴿12﴾ اس حدیث پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (موطأ امام مالک، ۲/۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسب توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گی ﴿13﴾ اس کتاب میں موجود نصیحتوں پر خود عمل کروں گی اور ﴿14﴾ دیگر اسلامی بہنوں کی خیر خواہی چاہتے ہوئے ﴿15﴾ ان تک بھی پہنچاؤں گی ﴿16﴾ صحابیات کی سیرت کو اپناؤں گی ﴿17﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ (ناشرین کو کتابوں کی افراط صرف زبانی بتا دینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

## المَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس  
عطار قادری رضوی ضیائی، آمٹ بیکائٹھم الغابہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَبِفَضْلِہٖ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَبْلِیغِ قُرْآنِ  
وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت  
اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے، ان  
تمام امور کو بحسن خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام مکمل میں لایا گیا  
ہے جن میں سے ایک مجلس ”المَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے  
علماء و مفتیانِ کرام کَثَرَتُہُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور  
اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱): شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (۲): شعبہ تراجم کتب

(۳): شعبہ درسی کتب (۴): شعبہ اصلاحی کتب

(۵): شعبہ تفتیش کتب (۶): شعبہ تخریج

”المَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت،  
عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمعِ رسالت، مجددِ دین و ملت، حامی سنت،  
ماجی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعشِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا

الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتیٰ اوسع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اِشاعتی مَدَنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مَجْلِس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِيْن بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ



## پہلے اسے پڑھئے

دنیا میں خیر و شر کے درمیان برپا جنگ میں خیر کے داعی اور علم بردار ہمیشہ دین الہی سے وابستہ رہے اور شر کے پیکر لوگ نفس و شیطان کے بھاری رہے۔ پُنا نچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نوعِ انسانی کی فلاح و بہبود اور اپنے پسندیدہ دین یعنی اسلام کی حفاظت کے لیے ہر دور میں ایسے افراد پیدا کیے جو نہ صرف اس دین کی پہچان بنے بلکہ انہوں نے راہِ حق سے بھٹک کر کفر و گمراہی کے اندھیروں میں کھو جانے والوں کی رہنمائی کیلئے ہمیشہ نورِ حق کی شمع بھی روشن رکھی۔ چونکہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: **خَيْرُهُ النَّاسِ اَنْفَعُهُم لِلنَّاسِ**۔<sup>①</sup> یعنی بہترین شخص وہ ہے جو دوسروں کیلئے زیادہ مفید ہو۔ لہذا بہترین انسان بننے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی چاہی جائے یعنی انہیں اچھی اور بُری باتوں میں تمیز سکھائی جائے کہ ایسا کرنا بلاشبہ ان کیلئے مفید ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

**وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ يَ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ** ⑤۵ (پ ۲۷، الذریت: ۵۵) ترجمہ کنز الایمان:

اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی خیر خواہی کے جذبہ کے تحت **مَجْلِسُ الْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ** (دعوتِ اسلامی) کے شعبہ **فيضانِ صحابیات و صالحات** نے ایک نئے سلسلے کا آغاز کیا، تاکہ آج کے اس پُر فتن و نفسا نفسی کے دور میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دکھیااری اُمت کی مائیں، بہنیں اور بیٹیاں

①..... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، ۲۲۲/۴، حدیث: ۵۷۸۷

صحابيات طيبات کی سیرت کے نماياں پہلوؤں کی روشنی میں اپنی حیاتِ فانی کو سنوار کر حیاتِ جاودانی میں بدل سکیں۔ چنانچہ زیرِ نظر کتاب صحابیات اور نصيحتوں کے مدنی پھول“ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس میں نصيحت کے معنی و مفہوم، شرعی حیثیت، نصيحت کے مختلف انداز اور فوائد و آداب کے علاوہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بطورِ خاص صحابیات کو کی گئی اور صحابیات طيبات کی بطورِ ماں، بہن، بیٹی، بیوی، خالہ اور پھوپھی اپنے قریبی رشتہ داروں کو کی گئی نصيحتیں مذکور ہیں۔ نیز آخر میں اقوالِ زریں کی شکل میں اس کتاب کو 226 سے زائد ایسی نصيحت آموز باتوں پر مُشتمل مدنی پھولوں کے ایک دِلکش اور دِل آویز مدنی گلہستے سے مُزیّن کیا گیا ہے جو قرآن و سنت سے اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مختلف تحریروں سے ماخوذ ہے۔

اس کتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد و توفیق، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا، اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ شفقت کا ثمرہ ہیں اور خامیوں میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا ہے کہ وہ دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینہ العلمیہ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ فیضان صحابیات و صالحات

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

## صحابيات اور نصيحتوں کے مدنی پھول

### دُرود پاک کی فضیلت

دُعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 649 صفحات پر  
مُشمَل کتاب حکایتیں اور نصیحتیں صفحہ 610 پر حضرت سیدنا شیخ شعیب حریش  
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نَقْل فرماتے ہیں: اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ  
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: میں وقتِ سحر کچھ سی رہی تھی کہ میرے ہاتھ سے سوئی  
گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ اتنے میں حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ  
وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ ضیاء کے  
انوار سے سارا کرہ جگمگا اٹھا اور سوئی مل گئی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی  
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا چہرہ انور کتنا روشن ہے! تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ  
وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! ہلاکت ہے اُس کے لئے جو بروزِ قیامت مجھے نہ  
دیکھے گا۔ میں نے عرض کی: بروزِ قیامت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی  
زیارت سے کون (بد نصیب) محروم رہے گا؟ ارشاد فرمایا: بخیل۔ میں نے پوچھا:  
یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بخیل کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جو میرا نام

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

بے چین دلوں کے چین، رحمتِ دَارِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام ہیں نہ شہداء لیکن بروزِ قیامت انبیاء و شہداء اُن کے مقام کو دیکھ کر ہر شک کریں گے، وہ لوگ نُور کے منبروں پر بلند ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بنا دیتے ہیں اور وہ زمین پر (لوگوں کو) نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔ عَرَض کی گئی: وہ کس طرح لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بناتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی مَحْبُوب (یعنی پسندیدہ) باتوں کا حکم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتے ہیں، لہذا جب لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ انہیں اپنا مَحْبُوب بنا لیتا ہے۔ ﴿۱۰﴾

٣ ..... شعب الإيمان، ١٠-باب في محبة الله عز وجل / معاني المحبة، ١/٣٦٤، حديث: ٢٠٩

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے

اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ شمع سے چاہو<sup>①</sup>

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا بروز قیامت قابلِ رشک مقام پر وہی لوگ فائز ہوں گے جو دوسروں کو نصیحتیں کرتے ہیں یعنی ان کی خیر خواہی کے پیشِ نظر اللہ کی پسندیدہ باتوں کا علم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتے ہیں۔

### نصیحت کیا ہے؟

وَعُظْ وَنَصِيحَةٌ كَالْفُظِّ عَامٌ طُورٌ عَلَى خُلُوصٍ وَعِزَّةٌ كَالْبَهْلَاءِ كِي بَاتِ بَتَانِ  
اور نیک صلاح مشورے کے مفہوم میں اشتعال ہوتا ہے۔<sup>②</sup> جیسا کہ شفا شریف میں ہے کہ جس شخص کو نصیحت کی جارہی ہو، اس کی مکمل بھلائی اور خیر خواہی کے ارادے کو لفظ نصیحت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔<sup>③</sup>

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی عَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِیْ جَوَاهِرُ  
الحدیث میں فرماتے ہیں: نَصِيحَةٌ كَالْبَهْلَاءِ كِي بَاتِ بَتَانِ  
طرفِ بَلَا نَا اور شر و فساد سے روکنا ہے۔ امام سلیمان خطابي رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے  
فرمایا کہ لَفْظُ نَصِيحَةٍ كَالْبَهْلَاءِ كِي بَاتِ بَتَانِ ایسا جامع لفظ ہے کہ اس کے معنی کو ادا کرنے کے

① ..... ذوقِ نعت، ص ۱۷۷

② ..... ماخوذ از اردو لغت، ۲۰/۷۳

③ ..... کتاب الشفاء، القسم الثاني، الباب الثاني، فصل في وجوب مناصحته، ۲۸/۲

لیے عربی میں کوئی دوسرا مفرد لفظ نہیں ہے، بہر حال عام طور پر اردو میں اس لفظ کا ترجمہ ”خیر خواہی“ کیا جاتا ہے جو خود بھی ایک بہت ہی جامع لفظ ہے۔<sup>①</sup>

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی اس کی تعریف کچھ یوں بیان کرتے ہیں: نصیحت وہ کلام ہے جو راہِ دین میں ناروا اور نامناسب باتوں سے روکنے کا فائدہ دے۔<sup>②</sup> دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 868 صفحات پر مشتمل کتاب اصلاحِ اعمال جلد اول صفحہ 244 پر ہے: وَعْظ کہتے ہیں ایسی ڈانٹ ڈپٹ کو جس میں ڈرانا پایا جائے۔ چنانچہ امام خلیل نحوی کہتے ہیں: وَعْظ خیر کی ایسی باتیں یاد دلانے کو کہتے ہیں جن سے دل نرم پڑ جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وَعْظ ایسی بات کی طرف رہنمائی کرنے کو کہتے ہیں جو بطریقہ رَغَبْت و ڈرِ اصلاح کی طرف بلائے۔

### وعظ و نصیحت کا تذکرہ قرآن میں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! وَعْظ و نصیحت کے بے شمار وبے حساب فوائد و ثمرات کی بنا پر اس کی اہمیت و افادیت سے انکار ممکن نہیں، کیونکہ وَعْظ و نصیحت حضراتِ انبیائے کرام و مرسلین عظام عَلَیْہِمْ السَّلَام و الصَّلَوٰۃُ و السَّلَام کی عظیم سنت ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کی کئی آیات مبارکہ اس پر واضح دلیل ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند

① ..... جواہر الحدیث، ص ۹۶

② ..... تفسیر کبیر، الجزء التاسع، سورۃ آل عمران، تحت الآیۃ: ۱۳۸، ۳/۷۰

آیات مبارکہ پیش خدمت ہیں:

(1) ﴿حَضَرَتْ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَا ابْنِي قَوْمٍ سَے فَرَمَانِ اِنْ اَلْفَاظِ مِیْلَ مَذْکُورِ ۛ:

اَبْلَغُكُمْ رِاسَلَتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحْكُمْ تَرْجُمَةُ كُنْزِ الْاَيَانَ: تمھیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا اور تمھارا بھلا چاہتا اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ (پ ۸، الاعراف: ۶۲)

(2) ﴿حَضَرَتْ سَيِّدُنَا هُوَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَے اِبْنِي قَوْمٍ سَے فَرَمَا: اَبْلَغُكُمْ رِاسَلَتِ رَبِّيْ وَ اَنَا كُمْ تَرْجُمَةُ كُنْزِ الْاَيَانَ: تمھیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا ہوں اور تمھارا مُعْتَمَد خیر خواہ ہوں۔ (پ ۸، الاعراف: ۶۸)

(3) ﴿حَضَرَتْ سَيِّدُنَا صَارَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَے اِبْنِي قَوْمٍ سَے فَرَمَا: وَ قَالَ يَقُومُ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِاسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُكُمْ وَلَكِنْ لَا تُجِيبُونَ الشُّجْبَيْنِ ﴿۹﴾ (پ ۸، الاعراف: ۷۹) تَرْجُمَةُ كُنْزِ الْاَيَانَ: اور کہا اے میری قوم بے شک میں نے تمھیں اپنے رب کی رسالت پہنچادی اور تمھارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کے غرضی (پسند کرنے والے) ہی نہیں۔

(4) ﴿اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حُکْم ارشاد فرمایا: اَدْعُ اِلٰی سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ تَرْجُمَةُ كُنْزِ الْاَيَانَ: اپنے رب کی راہ کی طرف وَالْبُوعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِلَا وَ پُتّی تدبیر اور اچھی نصیحت سے اور ان سے

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ  
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ  
أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو  
بیشک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ  
سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے راہ والوں کو۔

(پ ۱۲، التحل: ۱۲۵)

### وعظ و نصیحت اور حبیبِ خدا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سرورِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عَلمِ باری تعالیٰ پر عمل کرتے ہوئے وعظ و نصیحت کو کمال کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 649 صفحات پر مُشتمل کتاب حکایتیں اور نصیحتیں صفحہ 4 پر ہے: حُضُورِ نبی کریم، رُؤُوفِ رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وعظ و نصیحت کا انداز انتہائی دِل نشین ہوا کرتا۔ کبھی خوفِ خدا کا بیان ہوتا تو کبھی رَحْمَتِ اِلهی کی بَشَارَتیں، کبھی جَنّت کی خوش خبریاں سناتے تو کبھی دوزخ سے ڈراتے اور کبھی سابقہ اُمتوں کے حالات سے آگاہ فرماتے تو کبھی آنے والے فتنوں کی خُبر ارشاد فرماتے۔ اَلْعَرَضُ کلامِ حاضرین کی حَالَت اور وَقْتُ کے تقاضے کے عینِ مطابق ہوتا۔ چنانچہ،

### دینِ سرِ اِپا نصیحت ہے

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:



دین نصیحت ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عَرَض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کیلئے؟ ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ کیلئے، اس کی کتاب کیلئے، اس کے رسول کیلئے، مسلمان ائمہ کیلئے اور عام مسلمانوں کیلئے۔<sup>(۱)</sup>

### شرح حدیث

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوْقٰی جو اہر الحدیث میں اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حدیث میں نصیحت کو دین فرمایا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نصیحت دین کی ایک بہت ہی بڑی اور نہایت ہی عظیم خصلت ہے، گویا کہ یہ دین کا دار و مدار ہے اور دین کی عمارت کا ایک مضبوط و مستحکم ستون ہے۔ جس طرح ایک حدیث میں یہ ارشاد فرمایا گیا کہ الْحَجُّ عَرَفَةٌ۔ یعنی حج عَرَفہ ہے۔ تو اس کا مطلب یہی ہے کہ یوں تو افعال و ارکان حج چند چیزیں ہیں مگر حج کا انتہائی اہم رکن ذوالحجہ کی تو تاریخ کو میدانِ عرفات میں وُتُوف کرنا (ٹھہرنا) ہے۔ اس طرح اس حدیث کا مطلب بھی یہی ہے کہ یوں تو دین کے خصال بہت زیادہ ہیں مگر دین کی تمام خصلتوں میں نصیحت ایک بہت ہی عظیم الشان اور نہایت ہی اہمیت والی خصلت ہے بلکہ درحقیقت یہ ایسی شاندار خصلت ہے جو دین کی بہت سی خصلتوں کی نہ صرف جامع ہے بلکہ اکثر

[۱] ..... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ان الدین النصیحة، ص ۴۴، حدیث: ۹۵

خَصَائِلِ اسلام کا دار و مدار بھی اس پر ہے۔ چنانچہ صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ نے نصیحت کی اس اہمیت کو سن کر دربارِ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کیلئے خیر خواہی کرنا دین کی ایک اہم اور اعظم خصلت ہے؟ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: پانچ کیلئے: (1) ﴿اللہ تعالیٰ کیلئے﴾ (2) ﴿اس کی کتاب کیلئے﴾ (3) ﴿اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیلئے﴾ (4) ﴿مسلمانوں کے اماموں کیلئے﴾ (5) ﴿عام مسلمانوں کیلئے۔

اب ہر ایک کے لیے خیر خواہی کی الگ الگ تفصیل ملاحظہ فرمائیے کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے خیر خواہی کس کس طرح ہوگی؟ چنانچہ امام محی الدین ابو زکریا یحییٰ بن شرف نووی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی شرح مسلم میں فرماتے ہیں:

### النَّصِيحَةُ لِلَّهِ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے نصیحت کا مطلب یہ ہے کہ ﴿اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات و صفات پر ایمان لائیں۔﴾ اس کی توحید پر صدقِ دل سے ایمان لا کر زبان سے اقرار و اعلان کریں۔ ﴿اس کی ذات و صفات میں شرک و الحاد سے برأت و بیزاری کا اظہار کریں۔﴾ اسکی اطاعت و فرماں برداری پر کمر بستہ ہو کر اسکی معصیتوں سے احتراز و اجتناب کریں۔ ﴿اسکے مُحِبِّین سے محبت، اسکے دشمنوں سے بغض و نفرت اور اس کی وَحْدَانِیَّت کے منکروں سے جہاد کریں۔﴾

✽ اس کی دی ہوئی نعمتوں کا اعتراف کر کے اپنے دل، اپنی زبان اور اپنے اعضا سے اس کا شکر بجالائیں۔ ✽ تمام عباداتِ اخلاص کے ساتھ ادا کریں۔ ✽ اسکی بھیجی ہوئی مصیبتوں پر صبر کر کے اس کی حمد کریں۔ ✽ نیز خود غمگن کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی مذکورہ تمام اوصاف کی دعوت دیں اور انہیں بجالانے کی ترغیب دلائیں۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ النقی مزید فرماتے ہیں کہ یاد رکھئے! اللہ عزوجل کیلئے اس خیر خواہی کرنے کا نفع و فائدہ در حقیقت بندے ہی کو ملے گا۔ کیونکہ خدا کے لیے یہ خیر خواہی کر کے حقیقت میں بندہ اپنے ہی لیے خیر خواہی کرتا ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خیر خواہی سے غنی و مستغنیٰ اور بے نیاز ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنے اس فرمان کا اعلان فرمایا ہے کہ **فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ** (پ ۴، آل عمران: ۹۷) یعنی اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

### النَّصِيحَةُ لِكِتَابِ اللَّهِ

اللہ عزوجل کی کتاب کے ساتھ خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ ✽ بندہ قرآن مجید پر یہ ایمان لائے کہ وہ اللہ کا کلام اور اسی کی طرف سے نازل شدہ ہے۔ ✽ مخلوق کے کلام سے کچھ بھی اسکے مشابہ نہیں بلکہ یہ اعتقاد رکھے

کہ مَخْلُوق میں کوئی اس کی مثل و نظیر لانے پر قادر نہیں۔ ﴿﴾ پھر اسی عقیدہ کے ساتھ اس کتاب کی تعظیم و تکریم کرے اور ایسی تلاوت کرے جیسے تلاوت کا حق ہے یعنی نہایت احسن انداز اور خشوع و خضوع اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کرے اور تجوید و قرأت کا خیال رکھے۔ ﴿﴾ اس کے اوامر و نواہی پر صدقِ دل سے ایمان لا کر اس پر عمل کرے اور اس کی تعلیم و تعلّم کی طاقت بھر کو سبّش کرتا رہے۔ ﴿﴾ جو کچھ اس میں ہے اسکی تصدیق کرے۔ ﴿﴾ اسکے علوم اور مثالوں کی سمجھ حاصل کرے۔ ﴿﴾ اسکے مواعظ پر اعتناء اور عجائبات میں غور و فکر کرے۔ ﴿﴾ اس کے علوم کی تبلیغ و اشاعت کرے اور لوگوں کو قرآنی احکام اور قرآن میں موجود خیر خواہی پر دلالت کرنے والی جملہ باتوں پر عمل کرنے کی ترغیب دلائے۔

### النَّصِيحَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے خیر خواہی و نصیحت کا مفہوم یہ ہے کہ ﴿﴾ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ مان کر ان کی رسالت کی تصدیق کرے۔ ﴿﴾ جو کچھ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لائے ہیں دل سے اس کی تصدیق اور زبان سے اس کا اقرار و اعلان کرے۔ ﴿﴾ آپ کے تمام احکامات یعنی امر و نہی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے۔

آپ کے دین کی مدد کرے۔ ❀ ❀ آپ کی تعظیم و توقیر کرے اور اپنی جان سے بڑھ کر آپ سے محبت کرے۔ ❀ ❀ آپ کی سنتوں پر خود عمل کر کے آپ کی دعوت و شریعت کی ایک ایک بات آپ کی ذات و صفات، آپ کی صورت و سیرت، آپ کے اُصحاب، آپ کی ازواج و اولاد بلکہ ہر اس چیز سے محبت و اُلفت رکھے جس کا خدا کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے تعلق ہو۔ ❀ ❀ ان کے دشمنوں سے دشمنی اور ان کے دوستوں کو دوست رکھے۔ ❀ ❀ بد مذہبوں سے بچے۔ ❀ ❀ آپ کی عزت و عظمت کیلئے اپنی جان، اپنا مال، اپنی آل و اولاد کو آپ پر قربان کر دینے کا جذبہ رکھے۔

### النَّصِيحَةُ لِأَيِّمَةِ الْمُسْلِمِينَ

ایمۃ دین کے ساتھ نصیحت و خیر خواہی یہ ہے کہ مسلمانوں کا امیر المؤمنین جب تک حق پر قائم رہے اور وہ ان کو اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کا حکم دیتا رہے تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ ❀ ❀ اس امیر المؤمنین کی بیعت پر قائم رہیں ❀ ❀ اس کی اطاعت و فرماں برداری کرتے رہیں ❀ ❀ اس کا دل سے اکرام و احترام بھی کرتے رہیں ❀ ❀ ہر گز ہر گز اس کے خلاف بغاوت کریں نہ اس کے احکام کی نافرمانی کریں ❀ ❀ بلکہ اس کی اقتدا میں نماز پڑھیں ❀ ❀ اس کے حکم پر کُفّار سے جہاد کریں اور ❀ ❀ اپنے

مالوں کی زکوٰۃ اور عشر وغیرہ اس کے بیت المال میں دیتے رہیں اور ﴿﴾ ہر طرح اس کی معاونت کریں۔ ہاں اگر خدا نخواستہ کوئی امیر المؤمنین اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کوئی حکم دے تو مسلمانوں پر اس کی اطاعت لازم نہیں، کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ۔<sup>(۱)</sup> یعنی خالق کائنات کی معصیت اور نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

یہ مفہوم اس صورت میں ہے جب ائمہ مسلمین سے مراد آداب اقتدار یعنی امیر المؤمنین اور خلفاء ہوں اور اگر ان سے مراد علمائے دین و ائمہ مجتہدین ہوں تو ان کی خیر خواہی کا مطلب یہ ہوگا کہ ﴿﴾ تمام مسلمان علمائے دین کا اکرام و احترام کریں ﴿﴾ دینی مسائل میں ان پر اعتماد کر کے ان کے بتائے ہوئے فتاویٰ اور مسائل پر عمل کریں ﴿﴾ کبھی ہر گز ہر گز ان کی بے حرمتی نہ کریں ﴿﴾ بلکہ ہر وقت ان کے آداب و احترام کو ملحوظ رکھیں اور ﴿﴾ ان کی نصرت و حمایت اور امداد و اعانت پر کمر بستہ رہیں۔

### النَّصِيحَةُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ

عامۃ المسلمین کی خیر خواہی یہ ہے کہ ﴿﴾ ہر عورت دوسری عورت کو

[۱] ..... مشکاة المصابیح، کتاب الامارۃ والقضاء، الفصل الثانی، ۸/۲، حدیث: ۳۶۹۶

اپنی اسلامی بہن سمجھے۔ ﴿﴾ ہر اسلامی بہن کو ہر قسم کی تکلیفوں سے اپنی طاقت بھر بچائے رکھے۔ ﴿﴾ ہر اسلامی بہن کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتی ہے۔ ﴿﴾ جن چیزوں کو اپنے لیے ناپسند کرے دوسری اسلامی بہنوں کے لیے بھی ناپسند جانے۔ ﴿﴾ ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہن پر شفیق بن کر اس کو اچھی باتوں کا حکم دیتی رہے اور بُری باتوں سے روکتی رہے۔ ﴿﴾ ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہن کے خون، اسکے مال و جان اور عزت و آبرو کی حفاظت کرے۔ ﴿﴾ ہر کم عمر و کم سن اسلامی بہن خود سے بڑی و غمّز سیدہ اسلامی بہنوں کی تعظیم و توقیر کرے اور ہر بڑی و غمّز سیدہ اسلامی بہن اپنے سے چھوٹی اسلامی بہنوں پر شفقت و رحمت کرے۔ ﴿﴾ کوئی اسلامی بہن کسی اسلامی بہن کو نہ ایذا دے، نہ دھوکہ دے، نہ حسد کرے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے ہر اسلامی بہن دوسری اسلامی بہنوں کی مدد کرے اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لیے کوشش کرتی رہے۔ ①

## نصیحت مسلمان کا حق ہے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! نصیحت و خیر خواہی کا تعلق حُقوق العباد سے ہے۔

..... جواہر الحدیث، ص ۳۹۷، ۱۰۰۳ شرف

شرح صحیح مسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان ان الدین النصیحة، المجلد الاول، ۲/۳۵-۳۶، تحت الحدیث: (۱۹۶) ۹۵ ملقطاً

جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمان کے مسلمان پر خُتُّوق کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ غرض کی گئی: وہ چھ حق کون سے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

﴿1﴾ جب تم کسی مسلمان سے ملو تو سلام کرو۔

﴿2﴾ جب وہ تمہیں دعوتِ طعام دے تو اسکی دعوت قبول کرو۔

﴿3﴾ جب تم سے نصیحت طلب کرے تو اسے نصیحت کرو۔

﴿4﴾ جب چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھے تو (يَزَحْمُكَ اللہ کہہ کر) اسے جواب دو۔

﴿5﴾ جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کرو۔

﴿6﴾ اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جاؤ۔<sup>①</sup>

مفسرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ حَدِیث کے اس جملے وَإِذَا اسْتَضَحَّكَ فَانْصَحْ لَكَ کی شرح میں فرماتے ہیں: (جب) تم سے کوئی مشورہ کرے تو اچھا مشورہ دو، اگر شرعی مسئلہ پوچھے تو ضرور بتاؤ۔ یعنی خالص اچھی رائے دو جس میں بُرائی کا شائبہ نہ ہو۔<sup>②</sup>

## نصیحت کا حکم

بیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ

①.....مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، ص ۸۵۷، حدیث: ۲۱۶۲

②.....مراۃ المناجیح، بیمار پرسی اور بیاری کے ثواب کا باب، پہلی فصل، ۲/۴۰۴، مستطاباً



اللہ انقویٰ نصیحت کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: نصیحت عام حالات میں سنت ہے مگر جب کوئی نصیحت کی بات سننے کی خواہش ظاہر کرے تو پھر اسے نصیحت کرنا واجب و ضروری ہے۔<sup>(۱)</sup> اسی طرح پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ دَعْوَتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 616 صفحات پر مشتمل کتاب نیکی کی دعوت صفحہ 395 پر فرماتے ہیں: بے شک سنتوں بھرا بیان کرنا کارِ ثواب اور بہت بڑی سعادت کی بات ہے مگر یہ ذہن میں رہے کہ وعظ و نصیحت پر مبنی بیان کرنا مستحب کام ہے، اگر نہیں کیا تو کچھ گناہ نہیں مگر کسی کو گناہ کرتے دیکھا اور گمان غالب ہے کہ اس کو بتائے گا تو باز آجائے گا تو کئی گھنٹوں کے بیان کے مقابلے میں اُس کو گناہ سے منع کرنے میں زیادہ ثواب ہے کیونکہ اب اُس کو منع کرنا فرض ہے اور منع نہ کرنے والا گناہ گار اور عذابِ نار کا حَق دار ہے۔ جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صفحات پر مشتمل کتاب بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 615 پر صدر الشریعہ، بذرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْاَقْوٰی فرماتے ہیں: اگر غالب گمان یہ ہے کہ یہ اُن (برائی کرنے والوں)

۱..... اشعۃ اللمعات مترجم، کتاب الجنائز، عیادت مریض اور... الخ، پہلی فصل، ۷۳۹/۲

سے کہے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے تو اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ (یعنی اچھائی کا حکم کرنا) واجب ہے، اس (یعنی کسی کو بُرائی کرتا دیکھنے والے) کو (بُرائی سے منع کرنے سے) باز رہنا جائز نہیں۔<sup>①</sup>

جو نیکی کی دعوت کی دعویں مچائے

میں دیتا ہوں اس کو دُعاۓ مدینہ<sup>②</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### روزانہ وعظ و نصیحت پر مبنی بیان کرنا کیسا؟

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ لوگوں کو ہر جمعرات کو وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! میری خواہش ہے کہ آپ روزانہ وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ میں تمہیں ملال و اکتاہٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہاری اس طرح حفاظت و رعایت کرتا ہوں جس طرح حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملال و اکتاہٹ کے خدشے کے پیش نظر ہماری حفاظت فرماتے تھے۔<sup>③</sup> اسی طرح

① ..... نیکی کی دعوت، ص ۳۹۵ تا ۳۹۶

② ..... وسائل بخشش، ص ۱۵۲

③ ..... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاهل العلم ایاماً معلومة، ص ۹۱، حدیث: ۷۰

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ لوگوں کو ہفتہ میں ایک بار وِعْظ سناؤ اگر زیادہ کی تمنا ہو تو دو بار اور اگر بہت زیادہ چاہو تو تین بار۔<sup>①</sup> اسی طرح اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ایک بار واعظِ مدینہ حضرت سیدنا ابن ابی سائب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگوں کو ہر روز جمعہ (یعنی ہفتہ میں) ایک بار وِعْظ سناؤ اگر زیادہ کی تمنا ہو تو دو بار اور اگر بہت زیادہ چاہو تو تین بار۔<sup>②</sup>

مفسّرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ مشکاة شریف میں حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی اسی قِسم کی ایک روایت کی شرح میں فرماتے ہیں: روزانہ وِعْظ نہ سناؤ ہفتہ میں ایک یا دو یا تین بار سناؤ، پھر بھی اتنی دیر وِعْظ نہ کہو کہ لوگ سیر ہو جائیں بلکہ ان کا شوق باقی ہو کہ ختم کر دو سُبْحَانَ اللہ! کیا نفیس ٹریننگ ہے ان حضرات کی مجلسیں گویا نارمل اسکول بھی تھیں، جن میں سیکھنا سکھانا سب بتایا جاتا تھا۔ اس سے بلا ضرورت چار چار گھنٹے وِعْظ کہنے والے واعظینِ عبرت پکڑیں۔ خیال رہے کہ یہ ارشاد وہاں ہے جہاں لوگ اکتاتے ہوں لیکن اگر شائق ہیں تو نہ روز وِعْظ کرنا بُرا نہ دیر تک (کرنا بُرا، جیسا کہ) مدرسوں میں تعلیم القرآن کے درس روزانہ ہوتے ہیں۔ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

①..... بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یکرہ من السجع... الخ، ص ۱۵۶۵، حدیث: ۶۳۳۷

②..... مسند احمد، حدیث السیدۃ عائشہ، ۱۰/۵۰۲، حدیث: ۲۶۵۷۱

وَسَلَّمَ نے ایک بار فجر سے مغرب تک وعظ فرمایا، عالم کو چاہئے کہ لوگوں کے شوق کا اندازہ رکھے۔<sup>(۱)</sup>

## وعظ میں طوالت اختیار کرنا کیسا؟

پیاری پیاری اسلامی بہنو! وعظ و نصیحت پر مبنی بیانات میں بے جا طوالت سے بچئے اور ہمیشہ مختصر اور پُر مغز باتیں کیجئے اور دوسروں کی اکتاہٹ کا بھی خیال رکھئے جیسا کہ مروی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے کھڑے ہو کر بہت باتیں کیں یعنی بہت لمبی تقریر کی جو نہایت فصیح و بلیغ تھی تاکہ لوگ اس کے کمال کے قائل ہو جائیں، مگر لوگ اس کی دراز تقریر سے گھبرا گئے اور اکتاہٹ محسوس کرنے لگے، اس پر حضرت سیدنا عمر بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اگر یہ اپنے کلام میں اختصار کرتا تو اچھا ہوتا، میں نے رَحْمَتِ عَالَم، نُورِ مُجَسِّم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے کہ میں مناسب سمجھتا ہوں یا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ کلام میں اختصار کیا کروں کیونکہ مختصر کرنا بہتر ہے۔<sup>(۲)</sup> یعنی ہر کلام میں خصوصاً وعظ و نصیحت میں اختصار مفید اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے، خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ (اچھا کلام وہی ہے جو مختصر اور مدلل ہو) لوگوں کو یاد خوب رہتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

[۱] ..... مراۃ المناجیح، علم کی کتاب، تیسری فصل، ۱/۲۱۷

[۲] ..... ابوداؤد، کتاب الادب، باب ماجاء فی المتشدد فی الکلام، ص ۷۸۳، حدیث: ۵۰۰۸

[۳] ..... مراۃ المناجیح، تقریر و شعر کا بیان، دوسری فصل، ۶/۴۴۰

## نصیحت کے غلط اور درست طریقے

### خوش طبعی میں مگن لوگوں کو وعظ کرنا

بیاری پیاری اسلامی بہنو! وعظ و نصیحت پر مبنی بیانات کرنا اگرچہ ایک اچھا کام ہے مگر اس حوالے سے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی یہ نصیحت یاد رکھئے کہ میں تمہیں ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھوں کہ لوگ اپنی خوش طبعی کی باتوں میں مصروف ہوں تو تم ان کی بات کاٹ کر اپنی تقریر شروع کر دو کہ وہ پریشان ہو کر رہ جائیں۔ بلکہ خاموشی اختیار کرو اور اگر وہ تم سے وعظ کرنے کو کہیں تو ہی کرو۔<sup>(۱)</sup>

مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: یہ ایک نصیحت ہے جس پر واعظ کو کار بند رہنا چاہئے کہ جہاں لوگ کلام یا کام میں مشغول ہوں تو ان کے کلام و کام بند نہ کر دو۔ وعظ شروع نہ کر دو کہ اس صورت میں اگرچہ وہ کچھ نہ کہیں مگر دل میں تکلیف محسوس کریں گے، نیز اس میں علم اور عالم کی اہانت بھی ہے۔ اس سے وہ واعظین عبرت پکڑیں جو تیز لاؤڈ سپیکروں پر آدھی آدھی رات تک تقریریں کر کے مزدوروں، بیماروں کو پریشان کرتے ہیں، ساری بستی کو جگاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ پھر عوام حکومت کو درخواستیں دیتے ہیں

[۱] ..... بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یکرہ من السجع... إلخ، ص ۱۵۶۵، حدیث: ۶۳۳۷

جس پر دفعہ 144 نافذ کی جاتی ہے۔ کتنی بڑی ذلت اور علم کی توہین ہے، اگر یہ واعظین اسی فرمان پر عمل کرتے تو یہ نوبت کیوں آتی۔ حکام اور افسران خود ان سے علم سیکھنے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے۔<sup>(۱)</sup>

### گناہوں پر کسی کو عار دلانا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! نصیحت اگرچہ کارِ ثواب ہے مگر وہی نصیحت تاثیر کا تیر بن کر دوسروں کے دلوں میں پیوست ہوتی ہے جس کا طریقہ دُرشت ہو، کیونکہ نصیحت سے جہاں نیکیاں کرنے کی رغبَت پیدا ہوتی ہے وہیں دلوں میں گناہوں سے نفرت بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر یاد رکھئے! کسی کو اس کے گناہوں پر عار دلاتے ہوئے نصیحت کرنا دُرشت نہیں۔ جیسا کہ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مومن پر وہ پوشی اور نصیحت کرتا ہے جبکہ اس کے برعکس فاسق و فاجر بدنام کرتا اور شرم و عار دلاتا ہے۔<sup>(۲)</sup> اور کسی کو اس کے گناہوں پر عار دلانے کے مُتَعَلِّق سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو اپنے مسلمان بھائی کو اس کے (کسی ایسے) گناہ کے ذریعے عار دلائے (جس سے وہ توبہ کر چکا ہو) تو وہ عار دلانے والا اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک

[۱] ..... مراۃ المناجیح، علم کی کتاب، تیسری فصل، ۱/۲۱۷

[۲] ..... جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثاً من جوامع الکلم، الحدیث السابع الدین

خود وہ گناہ نہ کرے۔<sup>①</sup>

## کسی کے سامنے نصیحت کرنا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کر یا سب کے سامنے نصیحت کرنے سے بھی نصیحت پُر تاثیر نہیں رہتی۔ جیسا کہ حضرت سیدنا ابو درداء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ سے مَرَوِی ہے: جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نصیحت کی اس نے اسے ذلیل کیا اور جس نے تنہائی میں نصیحت کی اس نے اسے آراستہ کیا۔<sup>②</sup>

حضرت سیدنا امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: دوست کا ایک حق یہ بھی ہے کہ اسے اچھی بات بتائی جائے اور نصیحت کی جائے۔ کیونکہ دوست کو علم کی بھی اتنی ہی حاجت ہوتی ہے جس قدر کہ مال کی۔ اگر آپ کا سینہ علم کے زیور سے آراستہ ہے تو آپ پر لازم ہے کہ اپنے دوست کو ہر وہ بات بتائیے جس کی اسے دین و دنیا میں حاجت ہے۔ علم سکھانے اور رہنمائی کے بعد اگر وہ علم کے مطابق عمل نہ کرے تو اب آپ پر لازم ہے کہ اسے نصیحت کیجئے، وہ جن کاموں میں مبتلا ہے ان کی آفات اور تکرر کرنے کے فوائد بتائیے اور ان کاموں کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ہونے والے نقصانات بیان کر کے بھی اسے ڈرائیے تاکہ وہ اپنی مذموم

①.....ترمذی، ابواب صفة القيامة والرقائق والورع، ۴۸-باب، ص ۵۹۲، حدیث: ۲۵۰۵

②.....تنبيه الغافلین، باب الامر بالمعروف والنهي عن المنکر، ص ۴۸

حرکات سے باز آئے، اس کے عُیُوب پر اسے تنبیہ کیجئے، بُرے افعال کی بُرائی اور اچھے افعال کی اچھائی اس کے دل میں راسخ کیجئے، لیکن یہ تمام کام تنہائی میں کیجئے کہ اس پر کوئی اور مُطَّلَع نہ ہو کیونکہ جو کلام لوگوں کے مُجمع میں کیا جائے اسے ڈانٹ ڈپٹ اور بے عزتی شُمار کیا جاتا ہے اور جو بات تنہائی میں کی جائے وہ شفقت اور نصیحت سمجھی جاتی ہے۔ حضرت سیدنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو تنہائی میں سمجھایا اس نے اسے نصیحت کی اور زینت بخشی اور جس نے سب کے سامنے سمجھایا اس نے اسے رُسوا و بدنام کیا۔<sup>(۱)</sup>

### دُرست طریقے سے کی گئی نصیحت کی تاثیر

امامِ اَحَلَّ حضرت سیدنا شیخ ابوطالب سَمِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے اپنی کتاب فُؤُتِ الْقُلُوب میں نصیحت کے مُتَعَلِّق جو کچھ نقل فرمایا ہے، کچھ تَصَرُّف کے ساتھ آپ کی خِدْمَت میں پیش ہے۔ چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: نصیحت کا دُرست طریقہ یہ ہے کہ جس کی خیر خواہی مَقْصُود ہو اسے تنہائی میں نصیحت کیجئے، لوگوں کے سامنے ڈانٹ ڈپٹ کیجئے نہ کسی غیر کو اس کا عیب بتائیے، جیسا کہ ایک قول ہے: مومنوں کی نصیحتیں ان کے کانوں میں ہوتی ہیں۔ حضرت سیدنا جعفر بن بُرْقَان عَلَیْہِ

[۱] ..... احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفة والاخوة، الباب الثانی فی حقوق الاخوة والصحة،



رَحْمَةُ الْحَنَانِ فرماتے ہیں: مجھے حضرت سَيِّدُنَا مِمُون بن مَهْرَان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن نے فرمایا: میں جس بات کو ناپسند کرتا ہوں وہ میرے سامنے کہا کرو، کیونکہ کوئی شخص اپنے بھائی کا خیر خواہ اس وقت ہی شمار ہوتا ہے جب وہ اس کی ناپسندیدہ بات اس کے منہ پر کہدے۔<sup>①</sup>

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! اگر کوئی آپ کو نصیحت کرے اور اس وجہ سے آپ کے دل میں اس کی مَحَبَّت بڑھے تو گویا آپ اس کو اپنی خیر خواہ سمجھتی ہیں اور اگر ناگواری مَحْسُوس کریں تو گویا آپ اسے اپنی خیر خواہی نہیں سمجھتیں۔

کسی بزرگ کا فرمان ہے کہ میرے نزدیک مَحْبُوب ترین وہ شخص ہے جو مجھے میرے عُیُوب سے آگاہ کرے۔ اسی طرح امیرُ الْمُؤْمِنین حضرت سَيِّدُنَا عُمَرُ فاروقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے بھائیوں کی طرف سے عُیُوب پر آگاہ کرنے کو انکی طرف سے تحفہ خیال کرتے اور فرماتے: اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس شخص پر رَحْم فرمائے جو اپنے بھائی کو عیب پر آگاہ کرنے کی صُورَت میں اسے تحفہ دیتا ہے۔ حضرت سَيِّدُنَا مِسْعَرِ بنِ کِدَام عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللہِ السَّلَام سے عَرْض کی گئی: کیا آپ اس آدمی کو پسند کرتے ہیں جو آپ کو آپ کے عُیُوب سے آگاہ کرے؟ تو آپ نے فرمایا: اگر وہ تنہائی میں مجھے نصیحت کرے تو ٹھیک ہے اور اگر لوگوں کے سامنے سمجھائے تو نہیں۔<sup>②</sup>

[۱] ..... قوت القلوب، الفصل الرابع والاربعون فی الاخوة فی اللہ... الخ، ۲/۳۷۰

[۲] ..... المرجع السابق

## نصیحت و نصیحت میں فرق

پیاری پیاری اسلامی بہنو! امامِ آجل حضرت سیدنا شیخ ابو طالب مکی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: سَلَفُ صَلَاحِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْبَیِّنُ کا طریقہ یہ تھا کہ جب وہ کسی کی کوئی ناپسندیدہ حرکت دیکھتے تو تنہائی میں اسے سمجھاتے یا اس حوالے سے اسے مکتوب لکھتے، کیونکہ نصیحت و نصیحت میں یہی فرق ہے یعنی ناپسندیدہ بات پر تنہائی میں سمجھانا نصیحت اور سب کے سامنے سمجھانا نصیحت (رسوائی) کہلاتا ہے اور ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے کہ لوگوں کے سامنے کسی کو سمجھاتے ہوئے رَضَائِیِ الہی کی نیت بھی دُرُست ہو، کیونکہ یہ انتہائی بُرا طریقہ ہے۔

## عتاب و توبخ میں فرق

مزید فرماتے ہیں کہ عتاب اور توبخ میں بھی فرق ہے۔ عتاب وہ ہے جو تنہائی میں کیا جائے اور توبخ (یعنی ڈانٹ ڈپٹ) ہمیشہ لوگوں کے سامنے کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے روز اللہ عَزَّ وَجَلَّ اپنی پناہ اور صِفَتِ ستاری کے سائے میں مومنین پر عتاب کرے گا اور اسے اس کے گناہوں پر پوشیدہ طور پر آگاہ کرے گا۔ ان میں سے بعض لوگوں کو جنت میں لے جانے والے فرشتوں کو ان کا مہربند نامہ اعمال دیا جائے گا جو وہ انہیں اس وقت دیں گے جب وہ جنت میں داخل ہونے کے قریب ہوں گے تاکہ وہ انہیں پڑھ لیں۔ مگر جن لوگوں پر توبخ (یعنی

ڈانٹ ڈپٹ و پھسکار لازم ہو چکی ہو گی انہیں سب لوگوں کے سامنے پکارا جائے گا اور یوں تمام اہلِ مختشر پر ان کی رسوائیِ مخفی نہ رہے گی بلکہ ان کے اپنے اعضاءِ جسمانیہ ان کے خلاف گواہی دیں گے تو ان کا عذاب دوچند ہو جائے گا۔<sup>①</sup>

### خیر خواہی محبت کی علامت ہے

بسا اوقات ایک اسلامی بہن آپ سے محبت کرتی ہو اور دوسری آپ سے ڈرتی ہو تو جو آپ کو چاہنے والی ہو گی وہ محبت کی وجہ سے ہر حال میں آپ کی خیر خواہ رہے گی، خواہ آپ اس کے سامنے موجود ہوں یا نہ ہوں، مگر جو اسلامی بہن آپ سے ڈرتی ہو گی ممکن ہے کہ وہ آپ کی موجودگی میں تو خیر خواہی سے کام لے مگر عدم موجودگی میں خیر خواہی نہ چاہے۔<sup>②</sup> چنانچہ،

### مومن تو مومن کا آئینہ ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: مومنین، مومنین کا آئینہ ہے اور مومنین، مومنین کا بھائی ہے کہ اس سے تنگی دُور کرتا اور اس کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے۔<sup>③</sup>

①..... قوت القلوب، الفصل الرابع والاربعون فی الاخوة فی اللہ... الخ، ۲/ ۳۷۱

②..... جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثاً من جوامع الکلم، الحدیث السابع الدین

النصیحة، ۲۱۹/۱، مفہوماً

③..... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی النصیحة والحیاطة للمسلم، ص ۷۷، حدیث: ۴۹۱۸

مفسرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ اس حدیثِ پاک کی شرح بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مومن کی شان یہ ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی پس پشت خیر خواہی کرے حتیٰ کہ اگر کوئی اس کی غیبت کرے تو یا اسے غیبت سے روک دے یا اس کا جواب دے کہ مومن کی عزت بچالے یا اسے سمجھا بچھا کر اس کی اصلاح کرے یا اس کے لیے اصلاح کی دُعا کرے۔<sup>①</sup>

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس فرمان کے مخاطب صرف مرد حضرات ہی نہیں، بلکہ تمام مسلم خواتین بھی ہیں۔ جیسا کہ حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہم سب آپس میں اسلامی بہنیں ہیں اور ایک دوسری کے لیے آئینہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ مدنی ماحول کے سائے تلے رہ کر ہم ایک دوسری کے ذریعے وہ باتیں بھی جان سکتی ہیں جو خود اپنی ذات میں نہیں دیکھ سکتیں۔ مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے ان عُیُوب سے بھی بخوبی آگاہ ہو سکتی ہیں جن کی ہمیں پہچان نہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں دَعْوَتِ اسلامی کی صورت میں ایسا پیارا مدنی ماحول عطا فرمایا ہے جو ہمیں نیکیوں کی رَغَبَت اور گناہوں سے نَفَرَت دلاتا ہے اگر اس مدنی ماحول سے وابستہ نہ ہوتیں تو شاید اپنے گناہوں کو نہ جان پاتیں۔ لہذا ہم پر لازم ہے کہ ہمیشہ ایک دوسری کی خیر خواہ رہیں، خواہ موجود

① ..... مرآۃ المناجیح، مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان، دوسری فصل، ۶/۵۷۲

ہوں یا نہ ہوں، یہاں تک کہ اگر کوئی کسی کی غیبت کرنے لگے تو دوسری اسے اَحْسَن انداز میں روک دے یا مناسب انداز میں غیبت کرنے والی کو جواب دے کر اپنی اسلامی بہن کی عزت بچالے یا سمجھا بچھا کر اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کرے، اگر ممکن نہ ہو تو کم از کم اس کے لیے اصلاح کی دُعا کرے کہ خیر خواہی کی نیت سے کسی کی اصلاح کرنا باعثِ ثواب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ مفہوم کی ایک اور روایت کی شرح میں مُفسِّرِ شہیر، حکیم الاُمت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ فرماتے ہیں:

آئینہ چہرے کے سارے عیب و خوبیاں ظاہر کر دیتا ہے ایسے ہی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب پر اسے مُطَّلَع کرتا رہے تاکہ وہ اپنی اصلاح کرے۔ غرض کہ رُسوائی کرنا مَمْنُوع ہے اصلاح کرنا ثواب۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے تھے کہ اللہ اس پر رَحْم کرے جو مجھے میرے عُیُوب پر مُطَّلَع کرے۔ عُیُوب فرما کر بتایا کہ ہمارا نفس عیبوں کا سرچشمہ ہے یا یہ مَطْلَب ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ ان مومنوں کے پاس بیٹھا کریں جن کے ذریعہ انہیں اپنے عُیُوب پر اِطْلَاع ہو۔ آئینہ اس لیے دیکھتے ہیں کہ اپنے چہرے کے چھوٹے بڑے داغ دھبے نظر آجائیں۔ طبیب کے پاس اسی لیے جاتے ہیں کہ وہاں عِلَاج ہو جاوے ایسے مومنوں کی صُحْبَتِ اکسیر ہے۔ اس لیے صُوفِیَا فرماتے ہیں کہ ہمیشہ اپنے مُریدوں (اور) اپنے شاگردوں کے پاس نہ بیٹھو جو ہر وقت تمہاری تعریفیں ہی کرتے ہیں بلکہ کبھی کبھی

اپنے مُرشدوں اپنے اُستادوں اپنے بزرگوں کے پاس بھی بیٹھو جہاں تمہیں اپنی کمتری نظر آوے۔ ہاتھی پہاڑ کو دیکھ کر اپنی حقیقت کو پہچانتا ہے، ہمیشہ حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمتوں میں غور کیا کرتا کہ اپنی گنہگاری اپنی کمتری محسوس ہوتی رہے۔ مُحَقِّقین صوفیا اس حدیث کے یہ معنی کرتے ہیں کہ مومن جب کسی مسلمان میں عیب دیکھے تو سمجھے کہ یہ عیب مجھ میں ہے جو اس کے اندر مجھے نظر آرہا ہے جیسے آئینہ میں اپنے جو داغ دھبے نظر آتے ہیں وہ اپنے چہرے کے ہوتے ہیں نہ کہ آئینہ کے۔ یہ معنی نہایت عارفانہ ہیں۔ اس لیے اگر خواب میں حُضور اَنُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زیارت ہو مگر شکل مُبارک یا لباس خوشنما نہ ہو تو سمجھ لو کہ ہمارا اپنے دل کا حال خراب ہے اصلاح کرو۔<sup>①</sup>

### کسی کو اس کے عیب سے آگاہ کرنا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! خیر خواہی کی نیت سے کسی کو اس کے عیب سے آگاہ کرنا یقیناً ایک مُشکل کام ہے کیونکہ اس میں اس کے بُرا مان جانے کا خَدِشہ بھی لاحق رہتا ہے، مگر یاد رکھئے! کسی کی دل آزاری کا خَدِشہ اس وقت ہوتا ہے جب اسے کسی ایسے عیب سے آگاہ کیا جائے جس کو وہ خود بھی جانتی ہو۔ (مگر ایسا بھی نہیں کہ اس خَدِشہ کے پیش نظر اسے سمجھنا تو کُردیا جائے، بلکہ تنہائی میں سمجھنے کی کوشش

① ..... مراۃ المناجیح، مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان، دوسری فصل، ۶/۵۷۱

کبجے) لیکن اگر اسے اس کے کسی ایسے عیب سے آگاہ کیا جائے جسے وہ نہیں جانتی تو یہ عین شَفَقَت ہے اور اس کے دل کو اپنی طَرَف مائل کرنا ہے۔ اس لیے کہ جو آپ کو کسی ایسے بُرے کام سے خَبر دار کرتا ہے کہ جس کے آپ مُرتکب ہوں یا آپ میں پائی جانے والی کسی بُری عادت سے آپ کو آگاہ کرتا ہے تو در حقیقت وہ آپ کو پاک کرنا چاہتا ہے جیسے کوئی آپ کو یہ بتائے کہ آپ کے کپڑے کے نیچے سانپ یا بچھو ہے۔ اگر آپ اس نصیحت کو بُرا جانو! تو یہ آپ کی کم عقلی کی علامت ہوگی۔ لہذا یاد رکھئے! بُری صفات سانپ، بچھو کی مثل ہیں جو دنیا اور آخرت میں ہلاکت کا باعث بنیں گی، یہ بُری صفات رُوح اور دل کو کاٹتی ہیں اور ظاہری جسم کو کاٹنے والی چیزوں کی نسبت ان کے کاٹنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور یہ جلانے والی آگ سے پیدا کی گئی ہیں۔ مگر اَفْسُوسِ صَدِّ اَفْسُوسِ! بعض لوگوں کو خیر کی کوئی بات بتائی جائے تو وہ اپنے ناصح (یعنی خیر خواہ) کو پسند کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَكِنْ لَا تَحِبُّونَ الصَّحِيحِينَ ﴿٤٩﴾ ترجمہ کنزالایمان: مگر تم خیر خواہوں کے

(۸، الاعراف: ۷۹) غرضی (پسند کرنے والے) ہی نہیں۔

گویا کہ کسی نے ان کی حالت کے مُتَعَلِّق کیا خوب کہا ہے:

ناسحا! مت کر نصیحت دل میرا گھبرائے ہے

دشمن جانتا ہوں اسے جو مجھے سمجھائے ہے

ایک اور شاعر نے اسی مفہوم کو کچھ یوں بیان کیا ہے:

اے جانتے ہیں بڑا اپنا دشمن  
ہمارے کرے عیب جو ہم پہ روشن  
نصیحت سے نفرت ہے، ناصح سے اَن بَن  
سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رہزن

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا کسی کو اس کے عیب کے مُتَعَلِّق نصیحت کرنا اسی صُورَت میں اچھا ہو سکتا ہے جب وہ اس عیب سے غافل ہو، لیکن اگر آپ جانتی ہوں کہ وہ خود اپنے عیب سے واقف ہے مگر طبعی طور پر مَجْبُور ہے، تو اگر وہ اپنے جُرم کو چھپاتی ہے تو اس کا پردہ فاش کرنا مناسب نہیں اور اگر وہ ظاہر کرتی ہے تو نِزَمی کے ساتھ نصیحت کیجئے، کبھی اشارے کنائے سے اور کبھی صراحتاً کہئے، لیکن اس قَدَر کہ اسے وَخْشَت نہ ہو اور اگر آپ کو معلوم ہو کہ اس پر نصیحت اثر نہیں کر رہی اور وہ طبعی طور پر اس کام کو جاری رکھے ہے تو خاموشی بہتر ہے۔<sup>(۱)</sup>

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الأُمّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْکُتُبِ تفسیر نور العرفان میں فرماتے ہیں: واعظ وعالم اس طریقہ سے وَعْظ نہ کرے جس سے لوگوں میں ضِد پیدا ہو جائے اور فساد و ماریپیٹ تک نَوْبَت نہ پہنچے۔ نیز اگر کسی کے مُتَعَلِّق یہ قَوٰی

[۱] ..... احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفة والاخوة، الباب الثانی فی حقوق الاخوة والصحة،



اندیشہ ہو کہ اسے نصیحت کرنا اور زیادہ خرابی کا باعث ہو گا تو نہ کرے۔<sup>①</sup>

## اصلاح کا حسین انداز

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جب کسی کی کوئی ناگوار بات معلوم ہوتی تو اُس کا پردہ رکھتے ہوئے اُس کی اصلاح کا یہ حسین انداز ہوتا کہ یوں ارشاد فرماتے: مَا بَالُ اقْوَامٍ یَقُولُوْنَ کَذَا وَ کَذَا؟ یعنی لوگوں کو کیا ہو گیا جو ایسی بات کہتے ہیں۔<sup>②</sup>

کاش! ہمیں بھی اصلاح کا ڈھنگ آجائے، ہمارا تو اکثر حال یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کو سمجھانا بھی ہو تو بلا ضرورت شرعی سب کے سامنے نام لے کر یا اُسی کی طرف دیکھ کر اس طرح سمجھائیں گی کہ بے چاری کی پولیس بھی کھول کر رکھ دیں گی، اپنے ضمیر سے پوچھ لیجئے کہ یہ سمجھانا ہوا یا اسے ذلیل (DEGRADE) کرنا ہوا؟ اس طرح سُندھار پیدا ہو گا یا مزید بگاڑ بڑھے گا؟

یاد رکھئے! اگر ہمارے رُعب سے سامنے والی چپ ہو گئی یا مان گئی تب بھی اُس کے دل میں ناگواری سی رہ جائے گی جو کہ بُغض و کینہ اور غیبت و تہمت وغیرہ کے دروازے کھول سکتی ہے۔ حضرت سیدتنا اُمّ درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: جس کسی نے اپنی دینی بہن کو علانیہ نصیحت کی اُس نے اُسے عیب لگایا اور جس نے چپکے

① ..... تفسیر نور العرفان، پ ۷، الانعام، تحت الآیۃ: ۱۰۷، ص ۵۸۸، بقیہ صفحہ ۷۰ الملتقطاً

② ..... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی حسن العشرة، ص ۷۵۴، حدیث: ۴۷۸۸

سے کی تو اُسے زینت بخشی۔<sup>(۱)</sup> البتہ اگر پوشیدہ نصیحت نفع نہ دے تو پھر (مَنُوع اور مَنُصَّب کی مُناسَبَت سے) علانیہ نصیحت کرے۔<sup>(۲)</sup>



## وعظ و نصیحت کرنے والی کے آداب

وَعظ و نصیحت کرنے والی ہر مُبَلِّغہ کو ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہئے:

❁ تکبر سے بچتے ہوئے ہمیشہ اپنے مالکِ حقیقی سے حیا کرتی رہے۔

❁ اپنی حاجت بارگاہِ الہی میں پیش کرے۔

❁ سننے والیوں کے وعظ و نصیحت سے فائدہ حاصل کرنے کی خواہش رکھے۔

❁ اپنی خامیوں پر آگاہ ہو تو اپنے نفس کو ملامت کرے۔

❁ سننے والیوں کو سلامتی چاہنے والی نگاہ سے دیکھے۔

❁ سننے والیوں کی پوشیدہ باتوں کے مُتَعَلِّق حُسنِ ظن رکھے۔

❁ اپنی ذات کو طعن و تَشْذِیْع (یعنی بُرا بھلا کہلوانے) سے بچانے کیلئے کسی سے

کوئی چیز طَلَب نہ کرے۔

❁ اَدَب سکھاتے ہوئے نَزَمی سے کام لے۔



[۱]..... شعب الایمان، ۵۳- باب فی التعاون علی البر والتقوی، ۶/ ۱۱۲، حدیث: ۶۴۱ ۷ بتغیر

[۲]..... تنبیہ الغافلین، باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، ص ۴۸

✽ ابتداء جسے وعظ و نصیحت کرے اس پر نژی کرے۔

✽ جو کہے اس پر خود بھی عمل کرنے کا پختہ ارادہ کرے تاکہ دوسری اسلامی بہنیں اس کی باتوں سے فائدہ حاصل کریں۔

### وعظ و نصیحت سننے والی کے آداب

اسی طرح دعوت اسلامی کے ہفتہ وار دیگر سنتوں بھرے اجتماعات میں شامل ہو کر وعظ و نصیحت سے معمور درس و بیان سننے والی ہر اسلامی بہن کو چاہئے کہ ذریعہ ذیل آداب کو ملحوظ رکھے:

✽ خشوع و خضوع (عاجزی و انکساری) کی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

✽ جو کچھ سنے اسے یاد رکھنے کی کوشش کرے۔

✽ وعظ و نصیحت کرنے والی کے متعلق محسن ظن رکھے۔

✽ قبیلہ کی بات کے دُرُست ہونے کا اعتقاد رکھے۔

✽ ہمیشہ خاموش رہنے کی عادت اپنائے۔

✽ مُستقل مزاجی اختیار کرے۔

✽ اپنے غموں اور فکروں کو مُجتمَع کر لے (یعنی دُنیوی خیالات میں مشغول نہ

رہے) اور دوسروں پر تہمت لگانے سے بچے۔<sup>①</sup>

① ..... مجموعۃ رسائل امام غزالی، الادب فی الدین، ص ۳۳۳

## نصیحت کے فوائد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! وعظ و نصیحت کے بے شمار فوائد ہیں: مثلاً ﴿اسکے ذریعے کفار دولتِ اسلام سے مُشرّف ہوتے﴾ ﴿مسلما نوں کے دل خوفِ خدا سے لبریز اور عشقِ مصطفیٰ سے سرشار ہوتے﴾ ﴿ایمان کو تاؤگی ملتی﴾ ﴿اسلام کی محبت میں ترقی آتی﴾ ﴿نیکوں کا جذبہ ملتا﴾ ﴿گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی﴾ ﴿ثواب کی طلب میں اضافہ ہوتا﴾ ﴿گناہ سے بچنے کا ذہن بنتا اور﴾ ﴿دین سیکھنے سکھانے کے لئے راہِ خدا میں سفر کا جذبہ ملتا ہے۔

الْعَرْضُ وَعُظُّ وَنَصِيحَةٌ ہر طرح سے مفید ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ يَنتَفِعُ تَرْجُةً كُنُوزِ الْإِيمَانِ: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں اَلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾ (پ: ۲، الذّٰرِیٰت: ۵۵) کو فائدہ دیتا ہے۔

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اگر سمجھانا کسی کافر کو شرفِ ایمان کا فائدہ دے تو یہ مسلمان ہی کو نفع دینا ہے کیونکہ وہ مسلمان ہو چکا ہے۔<sup>(۱)</sup>

## وعظ و نصیحت میں ضروری امور

پیاری پیاری اسلامی بہنو! وعظ و نصیحت کرنے والی ہر مُبَلِّغہ کو چاہئے کہ

[۱] ..... تفسیر کبیر، الجزء الثامن والعشرون، سورۃ الذّٰرِیٰت، تحت الآیۃ: ۵۵، ۱۹۱/۱۰

نصیحت کرنے میں صرف اور صرف رِضائے رَبِّ الْاَنَامِ و خیرُ الْاَنَامِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پیشِ نظر رکھے کہ اس سے زبان میں تاثیر پیدا ہوگی۔ نیز نصیحت کرنے والی پر یہ بھی لازم ہے کہ پہلے وہ نصیحت کو صحیح طریقے سے سمجھے پھر اپنی ذات پر نافذ کرے، اس کے بعد دوسروں کو نصیحت کرے تاکہ اسکی نصیحت تاثیر کا تیر بن کر دلوں میں پیوست ہو۔

نیز اسے خوش اخلاقی کا دامن بھی ہمیشہ تھامے رہنا چاہئے کیونکہ جو مُبْلَغہ خوش اخلاق ہوگی یعنی سلام میں پہل کرنے اور گرم جوشی سے مُصَافَحہ و مُعَاثَہ کرنے کی عادی ہوگی اور خندہ پیشانی سے مسکرا کر ملنے اور غمخواری کرنے والی ہوگی، دیگر اسلامی بہنیں آسانی سے اس کی طرف مائل ہوں گی اور اسے نصیحت کرنے میں کسی مُشکِل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

### سرکارِ کس صحابیات کو نصیحتیں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! صحابیاتِ طیبات کی زندگیاں فرامینِ مصطفیٰ پر عمل کی وجہ سے ہمارے لیے مینارِ نور کی جَنِّیَّت رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی حیاتِ فانی فرامینِ مصطفیٰ پر عمل کی بَرَکت سے حیاتِ جاودانی (ہمیشہ کی زندگی) میں بدل گئی۔

سعادت بڑی اس زمانہ کی یہ تھی  
کہ بھگتی تھی گردن نصیحت پہ سب کی

لہذا آئیے! نصیحتوں کے کچھ ایسے مَدَنی پھول اپنے دل کے مَدَنی گلہستے میں سجانے کی کوشش کرتی ہیں جن کی برکت سے ہمارا سینہ بھی مدینہ بن جائے۔

نصیحتوں کے یہ مَدَنی پھول اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابیاتِ طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو بر اور است عطا فرمائے یا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابیاتِ طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی موجودگی میں یہ مَدَنی پھول کسی اور کو عطا فرمائے اور انہوں نے بھی ان مَدَنی پھولوں کو اپنے دل کے مَدَنی گلہستے میں سجالیا۔ چنانچہ،

سیدتنا عائشہ صدیقہ کو عطا کردہ مدنی پھول

خليفة اول حضرت سيدنا ابو بكر صديق رضى الله تعالى عنه کی تختِ جگر اور حضرت سيدتنا ام رومان رضى الله تعالى عنها کی نورِ نظر ام المومنین حضرت سيدتنا عائشه صدیقہ رضى الله تعالى عنها کو ہجرت سے قبل مکہ مکرمہ زادہا اللہ شرفاء و تعظیماً میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زوجیت میں آنے کا شرف حاصل ہوا مگر رخصتی بعد ہجرت مدینہ منورہ میں ہوئی۔<sup>①</sup> آپ رضى الله تعالى عنها فرماتی ہیں کہ

١١ ..... الطبقات الكبرى، ذكر أزواج رسول الله، ٢١٢٨ - عائشة بنت أبي بكر، ٨/٢٦ ملقطاً

ایک بار سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا اڑا ہوا دیکھا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پونچھ کر کھالیا اور ارشاد فرمایا: عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔<sup>①</sup> یعنی اگر ناشکری کی وجہ سے کسی قوم سے رزق چلا جاتا ہے تو پھر واپس نہیں آتا۔<sup>②</sup>

### سیدتنا ام سلمہ کو عطا کردہ مدنی پھول

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل نام ہند جبکہ اُمّ سلمہ کنیت ہے، آپ اپنی کنیت ہی سے زیادہ مشہور ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پہلے (مُصَوِّرُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی<sup>③</sup>) حضرت سیدنا ابو سلمہ عبد اللہ بن اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیابھی گئی تھیں، دونوں میاں بیوی نے حبشہ و مدینہ مُتَوَرَّہ کی طرف ہجرت کرنے کی سَعَادَت پائی، شوہر کے اِنْتِقَال کے بعد جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی بے کسی میں پڑ گئیں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ بیوگی

[۱]..... ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب النبی عن القاء الطعام، ص ۵۲۵، حدیث: ۳۳۵۳

[۲]..... بہار شریعت، کھانے کا بیان، ۳/۳۶۴

[۳]..... سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو لہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا تھا، جیسا کہ ابو داؤد شریف کی حدیث میں سرکار نے خود بیان فرمایا ہے۔ (ابو داؤد، کتاب النکاح، باب یحرم من الرضاعة... الخ، ص ۳۲۸، حدیث: ۲۰۵۶)

میں زیندگی بسر کرنا دشوار ہو گیا تو یہ دیکھ کر رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے نکاح فرمایا اور بچوں کو اپنی پرورش میں لے لیا۔ اس طرح یہ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے گھر آگئیں اور تمام اُمت کی ماں بن گئیں۔<sup>①</sup> چنانچہ،

مَرُوٰی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے شوہر حضرت سَیِّدُنَا ابو سلمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وفات کے بعد حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تعزیت کیلئے آپ کے پاس تشریف لائے تو اُس وقت آپ نے اپنے چہرے پر مُصْبَر (ایلو) کا لپ کیا ہوا تھا، سرور کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر ذیافت فرمایا: اُمِّ سَلَمَہُ یہ کیا ہے؟ تو گویا آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے عَرَض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! عَدَّت میں چونکہ خوشبو لگانا مَنع ہے اور ایلوے میں خوشبو نہیں ہوتی، اس وجہ سے میں نے اس کا لپ کر لیا۔ ارشاد فرمایا: اس سے چہرہ میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے، اگر لگانا ہی ہے رات میں لگا لیا کرو اور دن میں صاف کر ڈالا کرو۔ یعنی عَدَّت میں صرف خوشبو ہی مَمْنُوع نہیں بلکہ زینت بھی مَمْنُوع ہے، ایلو خوشبودار تو نہیں مگر چہرے کا رنگ نکھار دیتا ہے اسے رنگین بھی کر دیتا ہے، لہذا زینت ہونے کی وجہ سے اس کا لپ مَمْنُوع ہے، اگر لپ کی ضرورت ہی ہو تو رات میں لگا لیا کرو کہ وہ وقت زینت کا نہیں اور دن میں دھو ڈالا کرو۔ نیز

① ..... جنتی زیور، ص ۸۶، بحوالہ شرح زرقانی، ام سلمة ام المؤمنین، ۴/۳۹۶-۴۰۳



خوشبو اور مہندی سے بال نہ سنوارو۔ (یعنی زمانہ عِدَّت میں خوشبودار تیل بدن کے کسی حصہ خصوصاً سر میں استعمال نہ کرو اور ہاتھ پاؤں اور سر میں مہندی نہ لگاؤ کہ مہندی میں بھی خوشبو بھی ہے رنگت بھی۔) عَرَض کی: کنگھا کرنے کے لیے کیا چیز سر پر لگاؤں؟ یعنی عورت کو سردھونے کنگھی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جب یہ چیزیں مَمْنُوع ہو گئیں تو یہ ضرورت کیسے پوری کروں۔ فرمایا: میری کے پتے سر پر تھوپ لیا کرو پھر کنگھا کرو۔<sup>(۱)</sup> خیال رہے کہ خوشبودار تیل لگانا مُعْتَدَّہ (عِدَّت گزارنے والی عورت) کے لیے بالاجماع مَمْنُوع ہے مگر بغیر خوشبو کا تیل امام اعظم و شافعی (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِما) کے ہاں مَمْنُوع ہے، امام احمد و مالک (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِما) کے ہاں جائز، وہ دونوں امام فرماتے ہیں کہ اس تیل سے زینت حاصل ہو جاتی ہے ضرورۃً جائز ہے۔<sup>(۲)</sup>

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے گھر میں ایک لڑکی تھی جس کے چہرہ میں زردی تھی۔ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سر و رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے جھاڑ پھونک کراؤ، کیونکہ اسے نظر لگ گئی ہے۔<sup>(۳)</sup>

مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی فَکْر کے مُتَعَلِّق

۱..... مرآۃ المناجیح، مع متن حدیث، عدت کا بیان، دوسری فصل، ۵/۱۵۳-۱۵۴

۲..... مرآۃ المناجیح، عدت کا بیان، دوسری فصل، ۵/۱۵۴

۳..... بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ العین، ص ۱۴۵۱، حدیث: ۵۷۳۹

فرماتے ہیں: جن کی فکر ہے یا انسان کی۔ علما فرماتے ہیں کہ جنّات کی نظر انسانی نظر سے سخت تر ہوتی ہے۔ مرقات نے فرمایا کہ جنّات کی نگاہ نیزے سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جائز دعاؤں سے دم بھی جائز ہے، اس دم پر اجرت لینا بھی دُرست ہے۔<sup>(۱)</sup>

آپ رَفِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ مَحْبُوبِ رَبِّ داور، شَفِیعِ رُوزِ مَحْشَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آخری وصیت یہ فرمائی: نماز کی پابندی کرنا اور اپنے غلاموں کا خیال رکھنا۔<sup>(۲)</sup>

## نماز کی اہمیت

پیاری پیاری اسلامی بہنو! نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی اور دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے، اس سے گناہ مُعَاف ہوتے اور روزی میں بَرَکت ہوتی ہے، یہ بیماریوں، عذابِ قبر و جہنم سے بچا کر جنت میں لے جاتی ہے، نماز مومن کی معراج اور ہمارے پیارے پیارے آقا کی مَدَنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی آخری وصیت میں بھی نماز کی اہمیت کو بیان فرمایا۔ چنانچہ صحابیات طیبات رَفِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی سیرت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نماز کی حد درجہ حریص تھیں، فرض نماز تو ایک طرف، وہ نوافل کی کثرت کا بھی خوب اہتمام فرماتی تھیں، جیسا کہ مَرُوِی ہے کہ

[۱] ..... مَرَاۃُ الْمَنَاجِح، دواؤں اور دعاؤں کا بیان، پہلی فصل، ۶/۲۲۲

[۲] ..... مسند احمد، مسند النساء، حدیث ام سلمة زوج النبی، ۱۱/۲۱، حدیث: ۲۷۲۳۰

ایک بار اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نوافل کی ترغیب دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو 12 رُکعت نفل روزانہ پڑھے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ اُمُّ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سیدتنا اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ 12 رُکعت نفل روزانہ نہایت پابندی سے پڑھتی رہی۔<sup>(۱)</sup> اسی طرح اُمُّ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِیقَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی روزانہ پُلانانہ نماز تہجد پڑھا کرتی تھیں<sup>(۲)</sup> اور سیدہ خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا رات بھر نماز میں مشغول رہتیں یہاں تک کہ صُبح طُلُوع ہو جاتی۔<sup>(۳)</sup>

## نماز میں سستی

پیاری پیاری اسلامی بہنو! افسوس صد افسوس! ایک صحابیاتِ طہیات تھیں جو قرَض کے علاوہ نفل نماز کا بھی خوب اہتمام کرتیں اور ایک ہم ہیں کہ قرَض نماز کی ادائیگی میں ہزاروں حیلے بہانے تراشتی رہتی ہیں، کبھی گھریلو کاموں کی زیادتی کا بہانہ نماز کی بروقت ادائیگی سے مانع ہوتا ہے تو کبھی بچوں کی دیکھ بھال میں مصروفیت کا شکوہ زبان پر رہتا ہے اور بسا اوقات اسی ٹال مٹول میں نماز تک قضا کر بیٹھتی ہیں۔

[۱].....مسند احمد، مسند النساء، حدیث ام حبیبہ... الخ، ۱۱/۱۰، حدیث: ۵۳۲۷ ملقطاً

[۲].....سیرت مصطفیٰ، ص ۶۶۰، تصرف

[۳].....مدارج النبوة، قسم پنجم، باب اول در ذکر اولادِ کرام، وصل دختران آنحضرت علیہ السلام،

یاد رکھئے! نماز نہ پڑھنا یا جان بوجھ کر قضا کرنا حرام اور جہنم میں لے جانا والا کام ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فتاویٰ رضویہ جلد 5 صفحہ 110 پر فرماتے ہیں: جو ایک وقت کی نماز بھی قصدِ اِبلَا عذر شرعی دیدہ و دانستہ (جان بوجھ کر) قضا کرے فاسق و مُرتکبِ کبیرہ و مُستحقِ جہنم ہے۔

### قبر میں آگ کے شعلے

ایک شخص کی بہن فوت ہو گئی۔ جب اُسے دَفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر میں گر گئی ہے، چنانچہ قبرستان آ کر تھیلی نکالنے کیلئے اُس نے اپنی بہن کی قبر کھود ڈالی! ایک دل ہلا دینے والا منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے دیکھا کہ بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں! چنانچہ اُس نے جوں توں قبر پر مٹی ڈالی اور صدمے سے چور چور روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عرض کی: میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: افسوس! تیری بہن نماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور نماز قضا کر کے پڑھا کرتی تھی۔<sup>①</sup>

### سیدتنا اسماء بنت صدیق کو نصیحتیں

امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق کی صاحبزادی، اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا

① ..... اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۴۹

عائشہ صدیقہ کی بہن، جنتی صحابی حضرت سیدنا زبیر بن عوام کی زوجہ اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر علیہم الرضوان کی والدہ ماجدہ حضرت سیدتنا اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: جس زمانہ میں قریش نے حسنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے معاہدہ کیا تھا میری ماں جو مُشرکہ تھی، میرے پاس آئی تو میں نے اس کے مُتعلّق بارگاہِ نبوت میں عَرَض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میری ماں آئی ہے اور وہ اسلام کی طرف راغب ہے یا وہ اسلام سے اعراض کیے ہوئے ہے، میں اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کروں؟ ارشاد فرمایا: اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔<sup>①</sup>

ایک بار تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نصیحتوں کے مدنی پھول عطا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: خرچ کر اور سُمار نہ کیا کر، ورنہ اللہ عزّوجلّ بھی تجھے سُمار کر کے دے گا اور مال کو اپنے پاس روک کر نہ رکھ، ورنہ اللہ عزّوجلّ بھی تجھ سے اپنا رِزق روک لے گا۔<sup>②</sup> نیز بقدرِ استطاعت خرچ کیا کر۔<sup>③</sup>

مرویٰ ہے کہ ایک بار آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بار یک کپڑے پہن کر حضور،

①..... بخاری، کتاب الجزية والموادعة، ۱۸-باب، ص ۸۱۶، حدیث: ۳۱۸۳

②..... بخاری، کتاب الہبة، باب ہبة المرأة لغير زوجها... الخ، ص ۶۶۶، حدیث: ۲۵۹۱

③..... بخاری، کتاب الزکاة، باب الصدقة فیما استطاع، ص ۴۰۱، حدیث: ۱۴۳۴

شَافِعِ یَوْمِ النُّشُورِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے آئیں تو آپ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے منہ پھیر لیا اور یہ فرمایا: اے اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو اس کے بدن کا کوئی حصہ دکھائی نہ دینا چاہیے، سوا منہ اور ہتھیلیوں کے۔<sup>①</sup>

پیاری پیاری اسلامی بہنو! عورت کا چہرہ اگرچہ عورت نہیں، مگر بوجہ فتنہ غیر محرم کے سامنے منہ کھولنا منع ہے۔ یونہی اس کی طرف نظر کرنا، غیر محرم کے لیے جائز نہیں اور چھونا تو اور زیادہ منع ہے۔<sup>②</sup>

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ پردے کے بارے میں سوال جواب میں فرماتے ہیں: اگر ایک گھر میں رہتے ہوئے عورت کیلئے قریبی نامحرم رشتہ داروں سے پردہ دشوار ہو تو چہرہ کھولنے کی تو اجازت ہے مگر کپڑے ہرگز ایسے باریک نہ ہوں جن سے بدن یا سر کے بال وغیرہ چمکیں یا ایسے چُشت نہ ہوں کہ بدن کے اَعْضَاۃِ جِسْم کی ھِیئَت (یعنی صورت و گولائی) اور سینے کا ابھار وغیرہ ظاہر ہو۔<sup>③</sup>

## سیدتنا اسماء بنت یزید کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سیدتنا اسماء بنت یزید انصاریہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بڑی عقل مند اور بہادر

①..... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فیما تبدي المرأة من زینتها، ص ۶۴۵، حدیث: ۴۱۰۴

②..... بہار شریعت، نماز کی شرطوں کا بیان، ۱/۴۸۴

③..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۵۲

تھیں، جنگِ یرموک میں شامل ہوئیں اور نو کافروں کو خیمے کی لکڑی سے قتل کیا۔<sup>①</sup>  
 آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میں بارگاہِ رسالت میں بیعت کے لئے  
 حاضر ہوئی (اس وقت) میں نے سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھے۔ جب قریب پہنچی  
 تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی چمک دیکھ کر ارشاد فرمایا: اے اسماء!  
 انہیں اتار کر پھینک دو! کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ (اگر تم نے ان کی زکوٰۃ ادا نہ  
 کی تو بروزِ قیامت) اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے گا۔ (فرماتی ہیں اتنا سننے کے  
 بعد) میں نے کنگن اتار کر پھینک دیئے اور معلوم نہیں انہیں کس نے اٹھایا؟<sup>②</sup>

اسی طرح کا ایک واقعہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی خالہ کے ساتھ بھی پیش آیا،  
 چنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک بار میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ  
 وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھی کہ میری خالہ بارگاہِ رسالت میں کچھ  
 پوچھنے کے لئے حاضر ہوئیں، انہوں نے سونے کے دو کنگن پہنے ہوئے تھے تو آپ  
 صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا یہ پسند کرتی ہیں کہ آپ کو آگ کے  
 کنگن پہنائے جائیں؟ میں نے کہا: اے خالہ! رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 آپ کے ان کنگنوں کے بارے میں ارشاد فرما رہے ہیں (جو آپ نے پہنے ہوئے ہیں)۔

①..... اشعة المعات مترجم، ضیافت کا بیان، تیسری فصل، ۵/۱۳

②..... مسند احمد، مسند القبائل، من حدیث اسماء ابنة یزید، ۱۱/۳۲۶، حدیث: ۲۸۳۳۰

چنانچہ انہوں نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور عَزَّوَجَلَّ کی نیا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر عورتیں بناؤ سنگھار نہ کریں تو شوہروں کے نزدیک ان کی کوئی قدر و منزلت نہ رہے گی۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: کیا عورت یہ طاقت نہیں رکھتی کہ وہ چاندی کی بالیاں اور ہار لے کر اس پر زعفران کا رنگ چڑھالے کہ وہ سونے کی طرح ہو جائیں؟ کیونکہ جس نے بھی ٹڈی کی آنکھ کے وژن کے برابر یا چھلے کے برابر سونا پہنا (اور اس کی زکوٰۃ نہ دی) تو بروز قیامت اسے اس سے داغا جائے گا<sup>①</sup>۔<sup>②</sup>

اسی طرح آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ ایک باری کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمارے سامنے کیا تو ہم نے عَزَّوَجَلَّ کی ہمیں خواہش نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا: بھوک



[۱].....مسند احمد، مسند القبائل، من حدیث اسماء ابنۃ یزید، ۱۱/۳۳۷، حدیث: ۲۸۳۶۹

[۲]..... یہاں اگرچہ صرف سونے کے زیورات پر زکوٰۃ کی عدم ادائیگی کے اندیشے کی وجہ سے اسے پہننے سے منع فرمایا گیا ہے مگر چاندی کے زیورات پر بھی زکوٰۃ فرض ہے۔ اگرچہ وہ استعمال میں ہوں۔ (فتاویٰ اہلسنت، کتاب الزکوٰۃ، ص ۳۰۳) سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مَظْبُوءَہ 612 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب فتاویٰ اہلسنت، کتاب الزکوٰۃ کے صفحات 303 تا 316 کا مطالعہ کیجئے۔



اور جھوٹ دونوں چیزوں کو اکٹھا مت کرو۔<sup>①</sup>

## سیدتنا قسره کنديہ کو عطا کردہ مدنی پھول

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدتنا قسره کنديہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو نصیحتوں کے یہ مدنی پھول ارشاد فرمائے:

✽ اے قسره! گناہ کے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کرو (اور گناہ سے رُک جاؤ) تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں مغفرت کے وقت یاد فرمائے گا۔

✽ اپنے خاوند کی اطاعت و فرمانبرداری کرو تو دنیا و آخرت کے شر سے تمہاری حفاظت ہوگی۔

✽ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو تو تمہارے گھر میں خیر و برکت کی کثرت ہوگی۔<sup>②</sup>

## سیدتنا اُم سائب کو عطا کردہ مدنی پھول

ایک مرتبہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سیدتنا اُم سائب یا اُم مسیب کے ہاں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ آپ پر کپکپی طاری ہے۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِسْتِغْثَار فرمایا: اے اُم

① ..... ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب عرض الطعام، ص ۵۳، حدیث: ۳۲۹۸

② ..... الاستیعاب، کتاب النساء وکناہن، باب القاف، ۳۲۸۱-قسرة بنت رواس، ۵۶۱/۲

سائب یا اُمّ سیب! کیوں کپکار رہی ہو؟ عَزَّوَجَلَّ کی: بخار کی وجہ سے۔ پھر فوراً کہنے لگیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس میں بَرَکت نہ عطا فرمائے تو ان کے اس جملے پر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بخار کو بُرا مت کہو! یہ تو ابنِ آدم کی خطاؤں کو یوں دُور کرتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کی میل کو دور کرتی ہے۔<sup>①</sup>

### سیدتنا اُمّ فروہ کو عطا کردہ مدنی پھول

مُحْسِنِ کائنات، فَخْرِ مَوْجُودَاتِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رَضَاعی والدہ<sup>②</sup> حضرت سَیِّدَتُنَا اُمّ فروہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: جب بستر پر آرام کرنے لگیں تو سورہ کافرون پڑھ لیا کریں یہ شرک سے نجات ہے۔<sup>③</sup>

### سیدتنا زینب ثقفیہ کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدْنَا عَبْدَ اللہِ بنِ مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی زوجہ حضرت سَیِّدَتُنَا زینب ثقفیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کَثْرَت سے خیرات کرنے والی اور نماز کی پابند صحابیہ

① ..... اصابة، کتاب النساء، فصل فیمن عرف بالکنیة... الخ، حرف السین، ۱۲۰۴۳-ام السائب الانصاریة، ۴۴۹/۸

② ..... حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رَضَاعی والدہ کی تعداد بعض مؤرخین نے دس ذکر کی ہے جن میں حضرت سَیِّدَتُنَا اُمّ فروہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی شامل ہیں۔

(سبل الہدی، جماع ابواب رضاعہ... الخ، الباب الاول فی مرضعہ، ۳۷۸ تا ۳۷۵/۱)

③ ..... اصابة، کتاب النساء، فصل فیمن عرف بالکنیة... الخ، حرف الفاء، ۱۲۲۰۷-ام فروة، ۵۱۰/۸

تھیں۔ ایک بار رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے ارشاد فرمایا: جب نمازِ عشا کے لیے گھر سے نکلو ① تو خوشبو نہ لگایا کرو۔ ②

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے قربِ الہی کے حُصُول کے لئے اپنے زیوراتِ راہِ خدا میں صدقہ کر دیئے تھے۔ چنانچہ مروی ہے کہ ایک دن اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صُبْح کی نماز ادا فرما کر واپس لوٹے تو عورتوں کے پاس کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے بیویو! میں نے اہلِ جہنم میں اکثر عورتوں کو دیکھا، لہذا اپنی اِستِطَاعَت کے مطابق (صدقہ و خیرات کے ذریعے) قُربِ الہی حاصل کرو۔ وہاں حضرت سیدتنا زینب ثقفیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی موجود تھیں۔ آپ گھر گئیں، اپنے شوہر کو حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے بارے میں بتایا اور زیورات اُٹھانے لگیں تو حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پوچھا: انہیں کہاں لے جا رہی ہیں؟ غرض کی: (صدقہ کر کے) انکے ذریعے اللہ و رسول عَزَّ وَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب حاصل کروں گی تاکہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ مجھے اہلِ جہنم میں سے نہ کرے۔ حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

① ..... سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری کے دور میں عورتِ مسجد میں باجماعت نمازیں ادا کرتی تھیں، پھر تغیرِ زمان (یعنی تبدیلیِ حالات) کے سبب علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام نے عورتوں کو مسجد کی حاضری سے منع فرمادیا۔

(پروے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰۳)

② ..... الطبقات الکبریٰ، تسمیۃ غرائب... الخ، ۲۲۴۰- زینب بنت ابی معاویۃ، ۲۲۶/۸

تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: انہیں مجھ پر اور میرے بیٹے پر صدقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے (زیادہ) مُستحق ہیں۔<sup>①</sup>

## سیدنا حصین بن محسن کی پھوپھی کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدُنَا حُصَيْنُ بْنُ مُحْصَنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پھوپھی جان کسی کام کے سلسلہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی شان میں حاضر ہوئیں اور جب اپنے کام سے فارغ ہو گئیں تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے اِسْتِقْسَار فرمایا: کیا تمہارا شوہر ہے؟ عَرَض کی: جی ہاں۔ پھر اِسْتِقْسَار فرمایا: تمہارا اس کے ساتھ سُلُوک کیسا ہے؟ عَرَض کی: میں ان کے کسی کام میں کوتاہی نہیں کرتی مگر جس کام سے میں عاجز آ جاؤں۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشَاد فرمایا: تم اپنے سُلُوک پر غور و فِکْر کر لو کیونکہ تمہارا شوہر ہی تمہاری جَنّت اور جہنّم ہے۔<sup>②</sup>

## سیدتاخولہ بنت قیس کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سَیِّدُنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَطْلَبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْہُ کی زوجہ حضرت سَیِّدُنَا خَوْلَةُ بِنْتُ قَیْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتی ہیں: ایک مرتبہ سرکارِ نادر، مدینے کے

①..... حلیۃ الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ۱۴۹- زینب الثقفیة، ۸۲/۲، حدیث: ۱۵۳۷

②..... الطبقات الکبری، من نساء بنی مالک بن النجار، ۴۶۲۸- عمۃ حصین بن محسن، ۳۳۶/۸

تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا حضرت سیدنا حمزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس تشریف لائے تو میں نے کھانا تیار کیا جسے تناول کرنے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہاری گناہوں کو مٹانے والی چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں؟ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ارشاد فرمائیے۔ فرمایا: نہ چاہتے ہوئے بھی وضو کرنا، مسجد میں کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا گناہوں کو مٹاتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میں نے حُسنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ دنیا لذیذ اور سرسبز و شاداب ہے جو شخص حلال (ذرائع سے) مال کماتا ہے اس کے لیے اس میں بَرَکت ڈال دی جاتی ہے اور بہت سے لوگ نفسانی خواہش کی پیروی کرتے ہوئے اللہ و رسول عَزَّ وَجَلَّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مال میں تَصَرُّف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے جہنم کی آگ ہوگی۔<sup>(۲)</sup>

### سیدتنا یسیرہ کو عطا کردہ مدنی پھول

حضرت سیدتنا یسیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا شمار ہجرت کرنے والی صحابیاتِ طیبات

[۱].....اصابة، کتاب النساء، حرف الحاء، ۱۱۱۳۲-خولة بنت قیس بن قہد، ۸/۱۳۰

[۲].....حلیۃ الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ۱۲۳-خولة بنت قیس، ۷۷/۲، حدیث: ۱۵۲۵

میں ہوتا ہے۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہر وقت اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی تسبیح و تہلیل اور ذکر و اذکار میں مَصْرُوف رہتی تھیں۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے ارشاد فرمایا: اے بیبیو! اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی تسبیح و تہلیل (یعنی سُبْحَنَ اللہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ) اور پاکی بیان کرنے کو خود پر لازم کر لو اور انہیں اپنی (انگلیوں) کے پوروں پر شمار کیا کرو کیونکہ ان (انگلیوں) کو قوتِ گویائی دی جائے گی اور ان سے سوال ہوگا اور کبھی غافل نہ ہونا ورنہ تم رَحْمَت سے دُور کر دی جاؤ گی۔<sup>(۱)</sup>

### صحابيات طيبات كى نصيحتیں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اسلام سے قبل عورت کی حیثیت معاشرے میں ایک دھتکارے ہوئے فرد کی سی تھی، یہ اسلام ہی ہے جس نے سب سے پہلے عورت کو بے کسی و بے بسی کی ذلت بھری زندگی سے نجات دی اور مذہبی و سماجی اور قومی ذمہ داریوں میں اسے ایک خاص مقام عطا فرمایا۔ یوں عورت خواہ ماں کے روپ میں ہو یا بہن کے، بیوی کے روپ میں ہو یا بیٹی کے، اسے مراتب کے لحاظ سے بلند مقام و مرتبہ ملا تو اسلام کی ان اولین خواتین یعنی صحابیات طیبات رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُن نے بھی اس مقام و مرتبہ کی لاج رکھی اور اپنی ذمہ داریوں سے کبھی دامن نہ

[۱]..... حلیۃ الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، ۱۲۸-یسیرۃ، ۸۲/۲، حدیث: ۱۵۳۶

چھڑایا، بلکہ وہ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وَرَج ذیل فرمان کی عملی تصویر تھیں۔ یعنی الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَخَیْرُهُ مَتَاعُ الدُّنْیَا الْمَرْآةُ الصَّالِحَةُ۔ دنیا (کی ہر چیز) قَابِلِ نَفْع ہے اور اس کی سب سے بہتر نَفْع والی چیز نیک عورت ہے۔<sup>①</sup>

صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی دینی خدمات کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خیر خواہی کی پیکر تھیں اور خیر خواہی کا مَوْقِعْ مُیَسَّر آنے پر کبھی بھی ہاتھ سے جانے نہ دیتیں۔ انہوں نے دین کی سر بلندی کے لیے خود بھی کبھی پہلو تہی سے کام لیا نہ کسی اور کو اس مُعَالَکے میں سستی کرنے دی۔ چنانچہ ذیل میں صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی ماں، بہن، بیوی، بیٹی، خالہ اور پھوپھی کے مُقَدَّس رشتوں کے اِعْتِبَار سے چند نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں:

### صحابیات کی بطورِ ماں نصیحت

ماں کی گود چونکہ بچوں کی اَوَّلین تَرْبِیَّت گاہ ہوتی ہے، لہذا ہر ماں پر لازم ہے کہ اپنے بچوں کو نیکیوں کی رَعْبَت اور گناہوں سے نَفَرَت دِلانے کے لیے انہیں خیر خواہی کی باتیں بتاتی رہے اور اس کا آغاز بچوں کی شیر خوارگی کے زمانے سے ہی کر دے اور کوشش کرے کہ ان کی زبان ہمیشہ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْرِ جمیل سے تر رہے، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا اُمِّ سَلِیْم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا

[۱] ..... مسلم، کتاب الرضاع، باب خیر متاع الدنیا المرأة الصالحة، ص ۵۵۵، حدیث: ۱۴۶۷

کے مُتَعَلِّق مَرَوِی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اپنے شیرِ خوار بیٹے حضرت سَیدِنا اَنَسُ بنِ مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھنے کی تلقین کرتی رہتیں، چنانچہ جب انہوں نے بولنا شروع کیا تو سب سے پہلے یہی کلمات طیبات ان کی زبان سے ادا ہوئے۔<sup>(۱)</sup>

پیاری پیاری اِسلامی بہنو! آپ بھی کوشش کیجئے کہ آپ کے بچوں کی زبان سے بھی سب سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام ہی ادا ہو کہ ایک فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بھی ایسا ہی مَرَوِی ہے کہ اپنے بچوں کی زبان سے سب سے پہلے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہلو او۔<sup>(۲)</sup> چنانچہ شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسُنّت بانی دَعْوَتِ اِسلامی حضرت عَلّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی نواسی کیلئے سب گھر والوں کو کہہ رکھا تھا کہ اس کے سامنے اللہ اللہ کا ذکر کرتے رہیں تاکہ اس کی زبان سے پہلا لفظ اللہ نکلے اور جب وہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں لائی جاتی تو آپ خود بھی اس کے سامنے ذِکْرُ اللہ کرتے۔ چنانچہ جب اس نے بولنا شروع کیا تو پہلا لفظ ”اللہ“ ہی بولا۔<sup>(۳)</sup>

[۱]..... الطبقات الکبری، من نساء بنی عدی بن النجار، ۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۱۷۱۶-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۱۹-۱۷۲۰-۱۷۲۱-۱۷۲۲-۱۷۲۳-۱۷۲۴-۱۷۲۵-۱۷۲۶-۱۷۲۷-۱۷۲۸-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۳۱-۱۷۳۲-۱۷۳۳-۱۷۳۴-۱۷۳۵-۱۷۳۶-۱۷۳۷-۱۷۳۸-۱۷۳۹-۱۷۴۰-۱۷۴۱-۱۷۴۲-۱۷۴۳-۱۷۴۴-۱۷۴۵-۱۷۴۶-۱۷۴۷-۱۷۴۸-۱۷۴۹-۱۷۵۰-۱۷۵۱-۱۷۵۲-۱۷۵۳-۱۷۵۴-۱۷۵۵-۱۷۵۶-۱۷۵۷-۱۷۵۸-۱۷۵۹-۱۷۶۰-۱۷۶۱-۱۷۶۲-۱۷۶۳-۱۷۶۴-۱۷۶۵-۱۷۶۶-۱۷۶۷-۱۷۶۸-۱۷۶۹-۱۷۷۰-۱۷۷۱-۱۷۷۲-۱۷۷۳-۱۷۷۴-۱۷۷۵-۱۷۷۶-۱۷۷۷-۱۷۷۸-۱۷۷۹-۱۷۸۰-۱۷۸۱-۱۷۸۲-۱۷۸۳-۱۷۸۴-۱۷۸۵-۱۷۸۶-۱۷۸۷-۱۷۸۸-۱۷۸۹-۱۷۹۰-۱۷۹۱-۱۷۹۲-۱۷۹۳-۱۷۹۴-۱۷۹۵-۱۷۹۶-۱۷۹۷-۱۷۹۸-۱۷۹۹-۱۸۰۰-۱۸۰۱-۱۸۰۲-۱۸۰۳-۱۸۰۴-۱۸۰۵-۱۸۰۶-۱۸۰۷-۱۸۰۸-۱۸۰۹-۱۸۱۰-۱۸۱۱-۱۸۱۲-۱۸۱۳-۱۸۱۴-۱۸۱۵-۱۸۱۶-۱۸۱۷-۱۸۱۸-۱۸۱۹-۱۸۲۰-۱۸۲۱-۱۸۲۲-۱۸۲۳-۱۸۲۴-۱۸۲۵-۱۸۲۶-۱۸۲۷-۱۸۲۸-۱۸۲۹-۱۸۳۰-۱۸۳۱-۱۸۳۲-۱۸۳۳-۱۸۳۴-۱۸۳۵-۱۸۳۶-۱۸۳۷-۱۸۳۸-۱۸۳۹-۱۸۴۰-۱۸۴۱-۱۸۴۲-۱۸۴۳-۱۸۴۴-۱۸۴۵-۱۸۴۶-۱۸۴۷-۱۸۴۸-۱۸۴۹-۱۸۵۰-۱۸۵۱-۱۸۵۲-۱۸۵۳-۱۸۵۴-۱۸۵۵-۱۸۵۶-۱۸۵۷-۱۸۵۸-۱۸۵۹-۱۸۶۰-۱۸۶۱-۱۸۶۲-۱۸۶۳-۱۸۶۴-۱۸۶۵-۱۸۶۶-۱۸۶۷-۱۸۶۸-۱۸۶۹-۱۸۷۰-۱۸۷۱



پیاری پیاری اسلامی بہنو! بچوں کے بڑے ہو جانے کے بعد بھی ماں کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی کہ وہ انہیں خیر خواہی پر مشتمل نصیحتیں کرنا بند کر دے، کیونکہ بچے عموماً ماں کی نصیحت فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ 24 صفحات پر مشتمل رسالے جوشِ ایمانی صفحہ 5 پر ہے: جنگِ قادسیہ (جو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں لڑی گئی تھی) میں حضرت سیدتنا خنساء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا چاروں شہزادوں سمیت شریک ہوئی تھیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے جنگ سے ایک روز قبل اپنے چاروں شہزادوں کو اس طرح نصیحت فرمائی: میرے پیارے بیٹو! تم اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے اور اپنی ہی خوشی سے تم نے ہجرت کی، اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو، میں نے تمہارے نسب کو خراب نہیں کیا، تمہیں معلوم ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کفار سے مقابلہ کرنے میں مجاہدین کے لئے عظیم الشان ثواب رکھا ہے۔ یاد رکھو! آخرت کی باقی رہنے والی زندگی دنیا کی فنا ہونے والی زندگی سے بدرجہا بہتر ہے۔ سنو! سنو! قرآن پاک کے پارہ 4 سورہ آل عمران کی آیت نمبر 200 میں ارشاد ہوتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَبِّرُوا وَ  
صَابِرُوا وَرَاطِبُوا وَاتَّقُوا  
ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! صبر کرو اور  
صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر

اللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۝۲۰۰

اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے

(پ ۴، آل عمران: ۲۰۰) رہو، اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

صبح کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ جنگ میں شرکت کرو اور دشمنوں کے مقابلے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مدد طلب کرتے ہوئے آگے بڑھو اور جب تم دیکھو کہ لڑائی زور پر آگئی اور اس کے شعلے بھڑکنے لگے ہیں تو اس شعلہ زن آگ میں کود جانا، کافروں کے سردار کا مقابلہ کرنا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عزّت و اکرام کیساتھ جنت میں رہو گے۔ جنگ میں حضرت سیدتنا خنساء رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا کے چاروں شہزادوں نے بڑھ چڑھ کر کُفّار کا مقابلہ کیا اور یکے بعد دیگرے جام شہادت نوش کر گئے۔ جب ان کی والدہ محترمہ کو ان کی شہادت کی خبر پہنچی تو انہوں نے بجائے واہیلا مچانے کے کہا: اُس پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے مجھے چار شہید بیٹوں کی ماں بننے کا شرف عطا فرمایا۔ مجھے اللہ ربُّ العزّت کی رحمت سے اُمید ہے کہ میں بھی ان چاروں شہیدوں کے ساتھ جنت میں رہوں گی۔<sup>①</sup>

غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے

یہ سرکٹ جائے یا رہ جائے کچھ پروا نہیں کرتے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

..... [۱] اسد الغابۃ، حرف الخاء، ۶۸۸۳- خنساء بنت عمرو، ۹۰/۷

## صحابيات کی بطور بہن نصيحت

بہن بھائی کے رشتے کی عظمت بھی کیا خوب ہے۔ بہنیں ہمیشہ اپنے بھائیوں کے لیے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی چاہتی ہیں۔ صحابیات طيبات رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی حیاتِ طیبہ اس حوالے سے بھی ہر اُس اسلامی بہن کے لیے مشعلِ راہ ہے کہ جس کا کوئی بھائی ہے۔ جیسا کہ مروی ہے کہ ایک بار اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے سامنے ان کے بھائی حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابی بکر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ وُضُو کرنے لگے تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے انہیں وُضُو کرتے دیکھ کر ارشاد فرمایا: (اے میرے بھائی!) ہر ہر عضو کو اچھی طرح دھویے! کیونکہ میں نے رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔<sup>①</sup>

اسی طرح اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا حفصہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے بھائی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے جب تَزْکِیٰ کا ارادہ کیا تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ان سے فرمایا: (اے میرے بھائی!) نکاح کر لیجئے! اگر آپ کے ہاں بیٹے کی ولادت ہوئی اور وہ زندہ رہا تو آپ کے لیے دعا کرے گا۔<sup>②</sup> نیز اس حوالے سے

①.....مسلم، کتاب الطہارۃ، باب وجوب غسل الرجلین بکمالہما، ص ۱۱۱، حدیث: ۲۴۰

②.....مسند شافعی، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ۳/۳۶، حدیث: ۱۱۲۴

حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اسلام لانے کا واقعہ بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ ان کے اسلام لانے کا سبب بھی ان کی بہن ہی بنی تھیں۔

### صحابيات کی بطور بیوی نصیحت

میاں بیوی کا رشتہ اگرچہ کچے دھاگے سے بندھا ہوتا ہے مگر اسلام نے دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے اس رشتے کو مضبوط بنانے کا جو طریقہ بتایا ہے، اس کے پیش نظر زندگی کے ساتھ ساتھ اس مقدس رشتے کی مضبوطی میں مزید اضافہ ہی ہوتا ہے۔ میاں بیوی چونکہ گاڑی کے دو پہیوں کی مثل ہوتے ہیں جن کا متوازی اور ایک دوسرے کے سنگ چلنا انتہائی ضروری ہوتا ہے، لہذا زندگی کے کسی موڑ پر اگر ایک پہیہ کمزور بھی پڑ جائے تو دوسرا اسے سہارا دیتا ہے۔ صحابیات طیبات رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ کی ازدواجی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے زندگی کے ہم سفر کا ساتھ دیا، ان کے دکھ شکھ اور سفر و حضر میں ان کے قدم سے قدم ملا کر چلتی رہیں۔ زندگی کے کسی موڑ پر بھی انہوں نے اپنے ہم سفر کو کبھی تھکن محسوس نہ ہونے دی، بلکہ ہمیشہ ان کی ڈھارس بندھائے رہیں۔ جیسا کہ جنگ یرموک کے موقع پر رومیوں کی پے در پے یلغار کی تاب نہ لاتے ہوئے جب حضرت سیدنا ابوسفیان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ جیسے بطل جلیل (بہت بڑے بہادر) کا حوصلہ

بھی پست ہو گیا تو ان کی زوجہ حضرت سیدتنا ہندہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے جس طرح ان کے حوصلے کو مہمیز لگائی وہ اپنی مثال آپ ہے۔<sup>(۱)</sup>

اسی طرح فتح مکہ کے موقع پر حضرت سیدنا عکرمہ بن ابو جہل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) جب اس بات سے خوف زدہ ہو کر یمن کی طرف بھاگ گئے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انہیں قتل کر دیں گے تو آپ کی زوجہ حضرت سیدتنا اُمّ حکیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے آپ کے لیے نہ صرف سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے امان حاصل کی بلکہ تہامہ کے ساحل تک ان کی تلاش میں گئیں تاکہ ان کی طرح ان کے زندگی کے ہمسفر بھی دولتِ اسلام سے مالا مال ہو جائیں۔ پھر ان کے مل جانے پر خیر خواہی سے بھرپور لہجے میں یوں گویا ہوئیں: اے میرے چچا زاد! میں ایک ایسی عظیم ہستی کے پاس سے آرہی ہوں جو بہت زیادہ رحم دل اور احسان فرمانے والی ہے، وہ لوگوں میں سب سے افضل ہے۔ لہذا خود کو ہلاکت میں مت ڈالئے۔ آخر آپ کی یہ نصیحت بھری باتیں حضرت سیدنا عکرمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دل میں گھر کر گئیں اور وہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر اسلام لے آئے۔<sup>(۲)</sup>

[۱] ..... تفصیلی واقعہ اسی رسالے کے صفحہ نمبر ۷۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔

[۲] ..... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابة، حرف العين، عکرمۃ رضی اللہ عنہ،

المجلد السابع، ۱۳/ ۲۳۲، حدیث: ۷۴۱۶، ۳ مفہوماً

پیاری پیاری اسلامی بہنو! افسوس صد افسوس! آج ہم میں سے بیشتر کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ اپنے شوہروں کو نارِ جہنم سے بچانے کے بجائے اپنی بے جا نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے انہیں خود اپنے ہاتھوں جہنم کی آگ کا ایندھن بننے پر مجبور کر رہی ہیں اور ایک وہ صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ تھیں کہ خود حاجت مند ہونے کے باوجود اپنے شوہر کو سب کچھ راہِ خدا میں خرچ کر دینے کا مشورہ دیا کرتی تھیں۔ جیسا کہ مَنَقُول ہے کہ ایک بار امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اہلِ جنس کو یہ مکتوب روانہ فرمایا کہ مجھے اپنے فقرا کے متعلق بتاؤ۔ انہوں نے اپنے شہر کے تمام فقرا کے نام لکھ کر پیش کر دیئے۔ ان میں حضرت سیدنا سعید بن جُدیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نام بھی تھا اور ایک قول کے مطابق حضرت سیدنا عمر بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نام نامی تھا۔ چنانچہ امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پوچھا: یہ سعید بن جُدیم کون ہیں؟ عرض کی: اے امیر المومنین! یہ ہمارے حاکم ہیں۔ پوچھا: کیا وہ فقیر ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! ہم میں ان سے بڑا کوئی فقیر نہیں۔ دریافت فرمایا: وہ تحائف و وظائف کا کیا کرتے ہیں؟ عرض کی: وہ سب کچھ راہِ خدا میں خرچ کر دیتے ہیں اور اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کچھ بچا کر نہیں رکھتے۔

یہ جان کر امیر المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سَیدنا سعید بن جُدیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو 400 دینار بھیجے اور حَلم ارشاد فرمایا کہ انہیں خود پر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کیجئے گا۔ جب یہ رقم ان کے پاس پہنچی تو وہ رونے لگے اور پھر روتے روتے اپنی زوجہ محترمہ کے پاس گئے تو انہوں نے عَرَض کی: آپ کو کیا ہوا ہے؟ کیا امیر المؤمنین اس دُنیا ئے فانی سے کُوج فرما گئے ہیں؟ فرمایا: اس سے بھی بڑا حادثہ رُونا ہوا ہے۔ عَرَض کی: کیا مسلمانوں میں اِنْتِشاش پیدا ہو گیا ہے؟ فرمایا: اس سے بھی بڑا معاملہ ہے۔ عَرَض کی: تو پھر خود ہی بتا دیجئے کہ کیا ہوا ہے؟ فرمانے لگے: میرے پاس دُنیا آگئی ہے، حالانکہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبُوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہا مگر دُنیا مجھ پر کُشادہ نہ ہو سکی، امیر المؤمنین حضرت سَیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے زمانے میں بھی دُنیا مجھ پر کُشادگی میں کامیاب نہ ہو سکی اور اب امیر المؤمنین حضرت سَیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے زمانے میں یہ آخر میرے پاس آہی گئی ہے، ہائے اَفْسُوس! یہ زمانہ بھی کیسا ہے! ان کی یہ بات سن کر نیک بخت زوجہ نے عَرَض کی: میری جان آپ پر قربان! اس کے ساتھ جو سُلُوک چاہے فرمائیے۔ فرمایا: کیا میں جو چاہتا ہوں اس میں میری مَدَد کریں گی؟ عَرَض کی: جی ہاں! ضرور کروں گی۔ فرمایا: مجھے وہ پُرانی چادر دیجئے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس چادر کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے

تین تین، پانچ پانچ اور دس دس دینار کی تھیلیاں بنائیں یہاں تک کہ تمام دینار ختم ہو گئے، پھر ان تمام تھیلیوں کو اپنے بڑے تھیلے میں ڈالا اور بغل میں دبا کر باہر چل دیئے، راستے میں جہاد پر جانے والے مسلمانوں کا ایک لشکر ملا تو ان میں سے ہر ایک کی حالت کے مطابق اسے ایک ایک تھیلی دے کر واپس گھر لوٹ آئے اور اپنے اہل و عیال کے لیے ایک دینار بھی باقی نہ رکھا۔<sup>①</sup>

### صحابيات کی بطور بیٹی نصیحت

بیٹیوں کے رَحمت ہونے میں شاید ہی کسی کو شک ہو، نیز سرور کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اپنی بیٹیوں سے محبت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، یہی وجہ ہے کہ اسلام نے والدین پر بیٹی کی تعلیم و تربیت کے لیے کافی زور دیا۔ نصیحت چونکہ خیر خواہی چاہتے ہوئے کسی کو نازیبا بات سے منع کرنے کو کہتے ہیں، لہذا اس کے مُتعلّق عام مفہوم یہی پایا جاتا ہے کہ نصیحت کا حق صرف بڑوں کو ہی ہے اور چھوٹا اگر بڑوں کی توجّہ کسی خاص بات کی طرف مبذول کرائے تو بسا اوقات وہ اسے اپنی آن کا مسئلہ بنا کر ڈانٹ دیتے ہیں۔ ایسا نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس حوالے سے بھی صحابیات طیبات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی حیاتِ طیبہ میں ہمارے لیے روشن مثالیں موجود ہیں کہ بیٹی نے والدین کو راہِ حق سے ہٹتے ہوئے پایا تو بصدِ احترام ان کی توجّہ

①..... قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون، ذکر وصف الزاهد وفضل الزهد، ۱/ ۴۲۹



اس طرف مَبْدُول کر کر تاریخ کے سنہری اوراق میں اپنا نام و زج کروالیا۔ چنانچہ،  
 مروی ہے کہ حضرت سَیدنا جَلْبیب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ایک خوش مزاج  
 شخص تھے، جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا رشتہ حضرت  
 سَیدنا بَرزہ اَسلمی رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ کی بیٹی سے کرنا چاہا تو سَیدنا بَرزہ اَسلمی رَضِيَ اللہُ تَعَالَى  
 عَنْہُ نے اپنی زوجہ سے مُشاوَرَت کے بعد اس رشتے سے انکار کر دینے کا فیصلہ کر لیا۔  
 ادھر ان کی وہ بیٹی بھی یہ تمام باتیں سن رہی تھی کہ جن کے لیے یہ رشتہ آیا تھا۔  
 جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے والد انکار کرنے کے لیے دربارِ رسالت میں جانے  
 لگے ہیں تو انہوں نے بَصَدِ اِخْتِرام اپنے والدین کی خِدْمَت میں عَرَض کی: کیا آپ  
 لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عَہْم کو رد کرنا چاہتے ہیں؟  
 اگر ان کی اس رشتے میں رِضَا ہے تو آپ مجھے میرے سرکار، حبیب پروردگار صَلَّی اللہُ  
 تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سُنِّد کر دیں وہ کبھی مجھے ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ بیٹی کی  
 نصیحت پر مبنی یہ بات سن کر آخر والدین بھی اس رشتے پر راضی ہو گئے۔<sup>①</sup>

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس حوالے سے وہ حکایت بھی ہمارے لیے مشعلِ  
 راہ ہے جس میں مروی ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سَیدنا عُمَرُ فاروق اَعْظَم رَضِيَ اللہُ  
 تَعَالَى عَنْہُ اپنے دورِ خلافت میں اکثر رات کے وقت مدینہ منورہ رَدَا اللہُ شَرَفًا وَتَعْظِیماً



① ..... مسند احمد، مسند البصرین، حدیث ابی ہریرۃ الاسلامی، ۱۱۷/۸، حدیث: ۲۰۳۱۵ ملقطاً

کا دودھ فرماتے تاکہ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو تو اسے پورا کریں، ایک رات آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ چلتے چلتے اچانک ایک گھر کے پاس رُک گئے، اندر سے ایک عورت کی آواز آرہی تھی: بیٹی دودھ میں تھوڑا سا پانی ملا دو۔ لڑکی یہ سن کر بولی: امی جان! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ امیرُ اُمّو منین نے کیا حکم جاری فرمایا ہے؟ ماں بولی: بیٹی! ہمارے خلیفہ نے کیا حکم جاری فرمایا ہے؟ لڑکی نے بتایا: امیرُ اُمّو منین نے یہ اعلان کروایا ہے کہ کوئی بھی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ ماں نے یہ سن کر جب یہ کہا: بیٹی! اب تو تمہیں حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نہیں دیکھ رہے، انہیں کیا معلوم کہ تم نے دودھ میں پانی ملا یا ہے، جاؤ اور دودھ میں پانی ملا دو۔ تو لڑکی بولی: بخدا! میں ہر گز ایسا نہ کروں گی کہ ان کے سامنے تو فرمانبرداری کروں اور غیر موجودگی میں نافرمانی کروں، اس وقت اگرچہ وہ مجھے نہیں دیکھ رہے، لیکن میرا رب تو مجھے دیکھ رہا ہے، میں ہر گز دودھ میں پانی نہ ملاؤں گی۔ حضرت سَیِّدُنا عُمَرُ فاروقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ماں بیٹی کے درمیان ہونے والی یہ تمام گفتگو سنی تو صُبح ہوتے ہی تفتیشِ حال کے بعد اپنے بیٹے حضرت سَیِّدُنا عاصِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے لیے اس لڑکی کا رشتہ مانگ لیا جو بخوشی قبول کر لیا گیا۔ پھر شادی کے بعد ان کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی جس سے حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی ولادت ہوئی۔<sup>①</sup>

۱..... عیون الحکایات، الحکایة الغانیة عشرة، حکایة بنت بائعة اللین، ص ۲۸-۲۹، مأخوذاً

## صحابيات کی بطورِ خالہ نصیحت

خالہ کو اسلام نے ماں کا رتبہ عطا کیا ہے۔ چنانچہ خالہ کو بھی وہی حق حاصل ہے جو ماں کو ہے۔ یعنی خالہ اپنے بھانجے کو کسی بھی بات پر اس کی ماں کی طرح ہی نصیحت کر سکتی ہے۔ جیسا کہ ایک مرتبہ اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا میمونہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو معلوم ہوا کہ ان کے بھانجے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنی زوجہ کا بستر حیض کے ایام میں نہ صرف جُدا کر دیتے ہیں بلکہ خود بھی دُور دُور رہتے ہیں تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے انہیں یہ نصیحت آموز پیغام بھیجا: کیا تم سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت سے اعراض کیے ہوئے ہو، کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو اپنی اَزْوَاجِ مُطہَّرات کے ایامِ حیض میں بھی ان کے ساتھ ایک ہی بستر پر آرام فرمایا کرتے اور درمیان میں صرف گھٹنوں تک کپڑا ہوتا۔<sup>۱</sup> اسی طرح اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا میمونہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے ایک اور بھانجے حضرت سیدنا یزید بن اَسم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے اور اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے بھانجے یعنی جنتی صحابی حضرت سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بیٹے نے مل کر مدینہ شریف دَاخِل اللہُ شَرَفًا تَغْطِیَا کے ایک باغ میں گھس کر کچھ کھایا تو یہ بات اُمّ المؤمنین

[۱].....مسند احمد، مسند النساء، حدیث میمونہ... الخ، ۱۱/۱۱، حدیث: ۳۷۵۷۶ مفہومًا

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو معلوم ہو گئی، اس وقت آپ مکہ مکرمہ ذادعا اللہ شرفاً و تعظیماً سے واپس تشریف لا رہی تھیں، ابھی آپ راستے میں ہی تھیں کہ ہم دونوں کی ان سے ملاقات ہو گئی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے بھانجے کے ساتھ ساتھ نہ صرف مجھے بھی ڈانٹا پٹا بلکہ اہل بیت نبی سے تعلق کی پاسداری کا خیال رکھتے ہوئے آئندہ ایسا کرنے سے منع بھی فرمایا۔<sup>①</sup>

### صحابیات کی بطور پھوپھی نصیحت

پیاری پیاری اسلامی بہنو! عورتیں عام طور پر اپنے بہن بھائیوں کی اولاد سے بھی اسی قدر محبت کرتی ہیں جس قدر وہ اپنے بچوں سے کرتی ہیں اور بطورِ خالہ و پھوپھی وہ ہمیشہ اپنے بہن بھائیوں کی اولاد کی خیر خواہی کو بھی پیش نظر رکھتی ہیں۔ جیسا کہ ایک بار اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھتیجی حضرت سیدتنا حفصہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا باریک دوپٹہ اوڑھے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس دوپٹے کو پھاڑتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ عزّ و جلّ نے سورہ نور میں جو نازل فرمایا ہے تمہیں اس کا علم نہیں؟ پھر ایک موٹا دوپٹا منگو کر انہیں اوڑھا دیا۔<sup>②</sup>

①..... مستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، ذکر الصحابیات من ازواج النبی ﷺ،

ذکر ام المومنین ميمونه بنت حارث، ۴۲/۵، حدیث: ۶۸۷۸ مفہوماً

②..... الطبقات الکبری، ذکر ازواج رسول اللہ، ۴۱۲۸- عائشہ بنت ابی بکر الصديق، ۵۷/۸

## صحابيات کی مجاہدین کو نصيحتیں

جنگِ یزموک میں لاکھوں کی تعداد میں رومیوں کا ڈنڈی دل لشکر مٹھی بھر مسلمانوں سے ایسی عبرت ناک شکست سے دوچار ہوا کہ پھر وہ ملک شام میں کہیں بھی اپنے پاؤں نہ جما سکا، یہ جنگ بلاشبہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جب بھی دین کی سربلندی کے لیے کوئی کٹھن مرحلہ آیا مرد تو مرد عورتیں بھی کبھی کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ چنانچہ جنگِ یزموک کے گیارہویں دن جب مارنے یا مر جانے کی قسمیں اٹھا کر زنجیروں سے بندھے ہوئے رومی سپاہیوں نے پاگل آنے بھینسے کی طرح حملہ کیا تو ابتدا میں اسلامی لشکر کا ایک حصہ اس کی تاب نہ لا سکا اور بعض مجاہدین پسپا ہونے لگے، مسلم خواتین نے اس موقع پر جو کردار ادا کیا بلاشبہ وہ اپنی مثال آپ ہے۔ چنانچہ،

عفت و عصمت کی پیکر خواتین نے جب گھڑ سواروں کو ایڑیوں کے بل مڑتے دیکھا تو ایک دوسری کو یوں پکارنے لگیں: اے بناتِ عرب! تیار ہو جاؤ ہمارے مردوں نے ہزیمت کا شکار ہو کر واپس لوٹنا شروع کر دیا ہے، انہیں روکو، اپنے بچوں کو اٹھا کر ان کے سامنے لاؤ اور انہیں لڑائی پر ابھارتے ہوئے میدانِ جنگ کی طرف لوٹاؤ۔ لہذا سب آگے بڑھیں، بعض خیموں کی چوبوں سے دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئیں اور مار مار کر ان کا بھرکس نکال دیا تو بعض میدانِ جنگ سے

راہِ فرار اختیار کرنے والے شہسواروں کے گھوڑوں کو پتھر مار مار کر واپس جنگ کی طرف لوٹانے لگیں۔ یہاں تک کہ بعض اپنے شوہروں سے کہنے لگیں: اگر تم ان کافروں سے ہمیں محفوظ نہ رکھ سکے تو ہم لمحہ بھر کے لیے بھی تمہارے ساتھ رہنا گوارا نہ کریں گی۔ جوشِ ایمانی سے سرشار ان خواتین میں کئی جلیل القدر صحابیات بھی موجود تھیں جو اس سلسلے میں دیگر خواتین کی رہنمائی کرنے کے علاوہ اشعار کی صورت میں مسلمانوں کو لڑائی پر بھی ابھار رہی تھیں۔ مثلاً ایک موقع پر حضرت سیدنا ابوسفیان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی زوجہ سیدتنا ہندہ بنت عتبہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے جنگ چھوڑ کر بھاگتے ہوئے مسلمانوں کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کی جنت کو چھوڑ کر کہاں بھاگے جارہے ہو؟ حالانکہ وہ تمہاری حالت بخوبی جانتا ہے۔ پھر جب انہوں نے اپنے خاوند حضرت سیدنا ابوسفیان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بھی جنگ سے واپس مڑتے دیکھا تو ان کے گھوڑے کے منہ پر خیمے کی چوب ماری اور ان کی غیرتِ ایمانی کو ابھارتے ہوئے نصیحت بھرے لہجے میں بولیں: اے ابو صخر! کدھر جارہے ہیں؟ جنگ کی طرف جائیے اور تن من کی بازی لگا دیجئے اور اس وقت تک لڑتے رہئے جب تک کہ زمانہ نبوی کی کوتاہیوں کے داغ نہ مٹ جائیں۔ آخر صحابیاتِ طیبات کی یہ پُر جوش نصیحتیں کام آئیں اور جنگ کی شدت سے وقتی طور پر پسپا ہونے والے مسلمانوں نے پلٹ کر اس جوش و ولولے کے ساتھ حملہ کیا کہ

رومیوں کا غرور خاک میں ملا دیا۔<sup>①</sup>

## صحابيات کی حکمرانوں کو نصيحتیں

حضرت سیدنا امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک خط میں اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے مختصر نصیحت کرنے کو کہا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے جواب میں لکھا: سَلَامٌ عَلَیْكَ اَمَّا بَعْدُ میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جو شخص انسانوں کی ناراضی کے ساتھ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رضا چاہے تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ اسے لوگوں کی ناراضی سے محفوظ رکھے گا اور جو خدا کو ناراض کر کے لوگوں کی رضا کا طلب گار ہو خدا تعالیٰ اسے لوگوں کے ہاتھ سوپ دے گا۔<sup>②</sup>

حضرت سیدنا زبیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی خدمت گزار باندی ہیں جنہیں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے خرید کر آزاد فرمادیا تھا۔<sup>③</sup> عبد الملک بن مروان حکومت ملنے سے پہلے مدینہ منورہ ڈاڈھا اللہ شرفاً تَغْطِیْہَا میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس بیٹھتا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اسے یہ نصیحت فرمایا کرتیں: اے عبد الملک! تم میں مجھے اس حکومت کو حاصل کر لینے

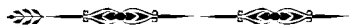
①..... فتوح الشام، ذکر وقعة الیرموک، نساء المسلمین فی المعرکہ، ۱۹۵-۱۹۶ مملکتاً مفہوماً

②..... ترمذی، کتاب الزہد، ۶۱-باب منہ، ص ۵۷۳، حدیث: ۳۴۱۴

③..... اصابة، کتاب النساء، حرف الباء، ۱۰۹۳۴-بريرة مولاة عائشة، ۵۴/۸

کے اوصاف دکھائی دیتے ہیں اور واقعی تم اس کے لائق بھی ہو، اگر اس کے والی بن جاؤ تو ناحق خون ریزی سے اجتناب کرنا! کیونکہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا ہے: جو شخص کسی مسلمان کا ناحق خون بہائے گا تو وہ جنت کے دروازے سے اس وقت دُور کیا جائے گا جب وہ بالکل اس کی نظروں کے سامنے ہوگی۔<sup>①</sup>

ایک مرتبہ امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ چند لوگوں کے ہمراہ مسجد سے باہر تشریف لائے تو راستے میں ایک بزرگ خاتون کو دیکھا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے سلام کیا تو سلام کا جواب دیتے ہوئے اس عورت نے کہا: اے عمر سنئے! مجھے آپ کا وہ وقت یاد ہے کہ جب بازارِ عکاظ میں آپ کو عُمَید کہہ کر پکارا جاتا تھا آپ اپنے عصا سے بچوں کو ڈرایا کرتے تھے، ابھی اس بات کو زیادہ وقت نہیں گزرا کہ آپ کو عمر کہا جانے لگا اور اس بات کو بھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ آپ امیرُ المؤمنین کے لقب سے موصوم ہو گئے ہیں، مخلوق کے بارے میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈریئے اور جان لیجئے! جو وعید سے ڈرا دُور کی چیز اس کے قریب ہو جائے گی کہ موت سے وہی ڈرتا ہے جسے کچھ کھو جانے کا خوف ہوتا ہے۔ پاس کھڑے کسی شخص نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین!



① ..... الاستیعاب، کتاب النساء وکناہن، باب الباء، ۳۲۶۶-بریرۃ مولاۃ عائشۃ، ۲/ ۴۹۱



آپ نے اپنے ساتھ دیگر لوگوں کو بھی اس بڑھیا کے پاس کھڑا کر رکھا ہے۔ تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ تو حضرت خولہ ہیں جن کی بات اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بھی سنی <sup>(۱)</sup> ہے، اللہ کی قسم! عمر، ان کی بات

[۱] ..... ترجمہ کنز الایمان: بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے (پ ۲۸، مجادلہ: ۱) وہ خولہ بنت ثعلبہ تھیں، اُس بن صامت کی بی بی۔

شانِ نزول: کسی بات پر اُس نے ان سے کہا کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے، یہ کہنے کے بعد اُس کو ندامت ہوئی، یہ کلمہ زمانہ جاہلیت میں طلاق تھا، اُس نے کہا میرے خیال میں تو مجھ پر حرام ہو گئی، خولہ نے سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام واقعات عرض کئے اور عرض کیا کہ میرا مال ختم ہو چکا، ماں باپ گذر گئے، عمر زیادہ ہو گئی، بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، ان کے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہو جائیں، اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مر جائیں، کیا صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو؟ سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تیرے باپ میں میرے پاس کوئی حکم نہیں یعنی ابھی تک ظہار کے متعلق کوئی حکم جدید نازل نہیں ہوا، دستورِ قدیم یہی ہے کہ ظہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے، عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اُس نے طلاق کا لفظ نہ کہا، وہ میرے بچوں کا باپ ہے اور مجھے بہت ہی پیارا ہے، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہی اور جواب حسبِ خواہش نہ پایا تو آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگی: یا اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے اپنی محتاجی و بے کسی اور پریشان حالی کی شکایت کرتی ہوں، اپنے نبی پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت رفع ہو۔ حضرت اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے فرمایا خاموش ہو دیکھ چہرہ مبارک رسول کریم پر آثارِ وحی ظاہر ہیں، جب وحی پوری ہو گئی، فرمایا اپنے شوہر کو بلا، اُس حاضر ہوئے تو حضور نے (ظہار اور اس کے کفارے کے متعلق پ ۲۸، سورہ مجادلہ کی ابتدا کی) آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ (خزانة العرفان، پ ۲۸، المجادلہ، تحت الآیۃ: ۱، ص ۱۰۰)

سننے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔<sup>①</sup>

فرائض و سنت سے مباحض  
نصیحتوں کے مدنی پھول

## پردے و زینت سے متعلق مدنی پھول

- ① عورت عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے۔<sup>①</sup>
- ② عورت جب (بلا پردہ) باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے۔<sup>②</sup>
- ③ تنہا جُنبی مرد و عورت کو شیطان آسانی سے بُرائی میں مبتلا کر دیتا ہے۔<sup>③</sup>
- ④ عورت کا تیز خوشبو لگا کر باہر نکلنا سخت منع اور گناہ کا کام ہے۔<sup>④</sup>
- ⑤ عورت صرف وہی خوشبو استعمال کرے جس کا رنگ ظاہر ہو نہ کہ خوشبو۔<sup>⑤</sup>
- ⑥ بالغ ہوتے ہی عورت پر دیگر احکام شرعیہ کے ساتھ ساتھ پردے کے احکام بھی لاگو ہو جاتے ہیں۔<sup>⑥</sup>

- ①..... اصباۃ، کتاب النساء، حرف الحاء، ۱۱۱۸ - خولۃ بنت مالک، ۸/ ۲۶، املقطاً
- ②..... ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۸ - باب، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۳
- ③..... ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۸ - باب، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۳
- ④..... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی کراهیۃ الدخول... الخ، ص ۳۰۴، حدیث: ۱۱۷۱
- ⑤..... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهیۃ خروج... الخ، ص ۶۵۲، حدیث: ۲۷۸۶
- ⑥..... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی طیب الرجال والنساء، ص ۶۵۲، حدیث: ۲۷۸۷
- ⑦..... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فیما تبدی المرأة من زینتها، ص ۶۴۵، حدیث: ۴۱۰۴

﴿7﴾ ایسا باریک دوپٹا جس سے بالوں کی رنگت ظاہر ہو یا باریک کپڑے کی

جڑائیں جس سے پاؤں کی پنڈلیاں چمکیں پہننا ممنوع ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿8﴾ شکل و صورت اور لباس وغیرہ میں مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی

عورت پر لعنت فرمائی گئی ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿9﴾ سُوئی کے ذریعے نیل یا سرمہ جِسم میں لگا کر نقش و نگار بنانے اور بنوانے

والیوں پر لعنت فرمائی گئی ہے۔<sup>(۳)</sup>

﴿10﴾ البتہ! اُخو بصورتی کے لیے عورتیں ہاتھوں پر مہندی لگا سکتی ہیں۔<sup>(۴)</sup>

﴿11﴾ مسلمان عورتیں نظریں نیچی رکھیں۔ (پ ۱۸، النور: ۳۱)

﴿12﴾ عورتوں کا باپ، بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں اور اپنے دین کی

عورتوں اور اپنی کنیزوں سے پردہ نہیں ہے۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۵۵)

﴿13﴾ ناجائز اشیا سے زینت حاصل کرنے والی عورتیں جہنم کا شکار ہو گئی۔<sup>(۵)</sup>

## نیک عورتوں سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ نیک عورتیں شوہر کی اطاعت کرتی ہیں۔ (پ ۵، النساء: ۳۴)

﴿1﴾ ..... موطا امام مالک، کتاب اللباس، باب ما یکرہ للنساء... الخ، ص ۴۸۵، حدیث: ۱۷۳۹

﴿۲﴾ ..... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب لباس النساء، ص ۶۴۴، حدیث: ۴۰۹۷

﴿۳﴾ ..... ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی الخضاب للنساء، ص ۶۵۳، حدیث: ۴۱۶۵

﴿۴﴾ ..... بخاری، کتاب اللباس، باب الوصل فی الشعر، ص ۱۴۸۶، حدیث: ۵۹۳۷

﴿۵﴾ ..... تاریخ بغداد، باب محمد، ذکر... حرف الالف، ۳۶۹- محمد بن ابراہیم، ۱/ ۴۱۵

﴿2﴾ نیک عورت ہی شوہر کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی حفاظت کرتی

اور اسے ضائع و برباد ہونے سے بچاتی ہے۔<sup>①</sup>

﴿3﴾ اچھے اعمال والیوں کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا۔ (پ ۵، النساء: ۱۲۴)

﴿4﴾ نیک عورت نصف ایمان کی حفاظت کا باعث ہے۔<sup>②</sup>

﴿5﴾ نیک عورت نیک بختی اور بد عورت بد بختی کی علامت ہے۔<sup>③</sup>

﴿6﴾ تقویٰ کے بعد نیک بی بی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔<sup>④</sup>

﴿7﴾ بعض صورتوں میں جنتی عورت اور شہید کے درمیان ایک درجہ کافرق

ہو گا۔<sup>⑤</sup>

﴿8﴾ دنیا و نیا متاع (سرمایہ) ہے اور دنیا کی بہتر متاع نیک عورت ہے۔<sup>⑥</sup>

﴿9﴾ مسلمان عورتوں اور ایمان والیوں، فرمانبردار اور سچ بولنے والیوں، صبر

کرنے اور عاجزی اختیار کرنے والیوں، اپنی نگاہ کی حفاظت اور اللہ کو



① ..... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب افضل النساء، ص ۲۹۸، حدیث: ۱۸۵۷

② ..... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۲۷۹/۱، حدیث: ۹۷۲

③ ..... مسند احمد، مسند العشرة المبشرين بالجنة، مسند ابی اسحاق... الخ، ۱/۲۶۳، حدیث: ۱۴۶۱

④ ..... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب افضل النساء، ص ۲۹۸، حدیث: ۱۸۵۷

⑤ ..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین: الفصل

الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۴۴، حدیث: ۴۴۷۹۷

⑥ ..... مسلم، کتاب الرضاع، باب خیر متاع الدنیا... الخ، ص ۵۵۵، حدیث: ۱۴۶۷

بہت یاد کرنے والیوں کیلئے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا

ہے۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۵)

## شوہر سے متعلق مدنی پھول

① ﴿عورت ایسی ہو کہ شوہر اسکی طرف دیکھے تو اسکی پریشانی دور ہو جائے۔﴾<sup>①</sup>

② ﴿بَوْقَتِ وصال جس عورت کا شوہر اس سے راضی ہو وہ جنتی ہے۔﴾<sup>②</sup>

③ ﴿خدا کے سوا کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو عورت شوہر کو کرتی۔﴾<sup>③</sup>

④ ﴿شوہر سے ناراض ہو کر رات گزارنے والی عورت پر فرشتے صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔﴾<sup>④</sup>

⑤ ﴿شوہر کی رضا میں رب کی رضا ہے۔﴾<sup>⑤</sup>

⑥ ﴿شوہر کو تکلیف پہنچانے والی عورت پر جنتی حوریں ناراض ہوتی ہیں۔﴾<sup>⑥</sup>

⑦ ﴿حق شوہر ادا کرنے پر عورت ایمان کی لذت پاتی ہے۔﴾<sup>⑦</sup>



①..... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب أفضل النساء، ص ۲۹۸، حدیث: ۱۸۵۷

②..... مشکاة المصابیح، کتاب النکاح، باب عشرة النساء، الفصل الثانی، ۱ / ۵۹۷، حدیث: ۳۲۵۶

③..... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی حق الزوج علی المرأة، ص ۳۰۱، حدیث: ۱۱۵۹

④..... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم... الخ، ص ۸۲۹، حدیث: ۳۲۳۷

⑤..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب السادس فی ترهيات... الخ، الفصل

الاول، المجلد الثامن، ۱۶ / ۱۲۰، حدیث: ۴۴۹۹۸

⑥..... ترمذی، کتاب الرضاع، ۱۹-باب، ص ۳۰۵، حدیث: ۱۱۷۴

⑦..... مستدرک، کتاب البر والصلة، ۳۰۵-حق الزوج علی الزوجة، ۵ / ۲۴۰، حدیث: ۷۴۰۵

- (8) ﴿اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اور اپنے شوہر کا حق ادا کرنے والی عورت جنتی ہے۔<sup>(۱)</sup>
- (9) ﴿شوہر کو نیکی کی ترغیب دلانے والی عورت جنتی ہے۔<sup>(۲)</sup>
- (10) ﴿شوہر کے مال میں خیانت نہ کرنے والی عورت جنتی ہے۔<sup>(۳)</sup>
- (11) ﴿عورت پر سب سے زیادہ حق شوہر کا اور مرد پر ماں کا ہے۔<sup>(۴)</sup>
- (12) ﴿جو عورت پانچوں نمازیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو سکتی ہے۔<sup>(۵)</sup>
- (13) ﴿عورت اپنے شوہر کے گھر اور بچوں کی نگران و ذمہ دار ہے۔<sup>(۶)</sup>
- (14) ﴿عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے (بلاوجہ) باہر نہ جائے۔<sup>(۷)</sup>



- [۱] ..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۳۳۱ حدیث: ۴۷۹۷
- [۲] ..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۳۳۱ حدیث: ۴۷۹۷
- [۳] ..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۳۳۱ حدیث: ۴۷۹۷
- [۴] ..... مستدرک للحاکم، کتاب البر والصلة، ۳۰۵۶-اعظم الناس حقاً... الخ، ۵/۲۴۴، حدیث: ۷۴۱۸
- [۵] ..... صحیح ابن حبان، کتاب النکاح، باب معاشرۃ الزوجین، ذکر ایجاب الجنبۃ للمراۃ... الخ، ص ۱۱۲، حدیث: ۴۱۶۳
- [۶] ..... بخاری، کتاب الجمعة، باب الجمعة فی القرى والمدن، ص ۲۷۴، حدیث: ۸۹۳
- [۷] ..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۳۳۱ حدیث: ۴۸۰۱

﴿15﴾ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانے والی عورت پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔<sup>①</sup>

﴿16﴾ عورت کو ہمیشہ شوہر کی خوشنودی کی تلاش میں رہنا چاہیے۔<sup>②</sup>

﴿17﴾ عورت اگر شوہر کا حق جان لیتی تو جب تک اس کے پاس کھانا حاضر رہتا یہ کھڑی رہتی۔<sup>③</sup>

﴿18﴾ جس عورت کا شوہر ناراض ہوا کسی کوئی نیکی قبول ہوتی ہے نہ کوئی نماز۔<sup>④</sup>

﴿19﴾ شوہر کے سامنے کسی دوسری عورت کی خوبیاں اس طرح بیان کرنا گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے، منع ہے۔<sup>⑤</sup>

## والدین و اولاد اور دیگر رشتوں سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت کا اپنے والد کی آمد پر احتراماً کھڑی ہونا باعثِ ثواب ہے۔<sup>⑥</sup>

۱..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۴۳/۱۶، حدیث: ۴۴۸۰۱

۲..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۴۵/۱۶، حدیث: ۴۴۸۰۹

۳..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۴۵/۱۶، حدیث: ۴۴۸۰۹

۴..... شعب الایمان، ۶۰- باب فی حقوق الاولاد والاهلین، ۴۱۷/۶، حدیث: ۸۷۷۷

۵..... ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی کراهیة مباشرة... الخ، ص ۶۵۳، حدیث: ۲۷۹۲

۶..... ابوداؤد، کتاب الادب، باب ما جاء فی القیام، ص ۸۱۲، حدیث: ۵۲۱۷

﴿2﴾ ماں بچوں کا خیال رکھے اور انہیں ضرر نہ پہنچائے۔ (پ ۲، البقرہ: ۲۳۳)

﴿3﴾ ماں سے بچے مانوس ہوں تو وہ انہیں خود سے دُور کر کے تکلیف نہ پہنچائے۔<sup>(۱)</sup>

﴿4﴾ جس عورت نے اپنی بچیوں کی اچھی طرح پرورش کی تو وہ بچیاں اس کے لیے جہنم کی آگ سے آڑ ہوں گی۔<sup>(۲)</sup>

﴿5﴾ مَثَب و جمال والی عورت نے اپنے یتیم بچوں کی خِدْمَت کی تو وہ جَنّت میں حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ہوگی۔<sup>(۳)</sup>

### احکام طہارت سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ سر کی چوٹی اتنی مضبوط گوندھی ہو کہ غسل کرتے وقت پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تو دُرُست ورنہ اسے کھولنا فرض ہے۔<sup>(۴)</sup>

﴿2﴾ حَالَتِ حِیْض اور حَبَابَت میں عورت قرآن پاک نہیں پڑھ سکتی۔<sup>(۵)</sup>

﴿3﴾ حائضہ اور جنبی عورت کا مَسْجِد میں جانا مَمْنُوع ہے۔<sup>(۶)</sup>



[۱] ..... خزائن العرفان، پ ۲، البقرہ، تحت الآية: ۲۳۳، ص ۷۹

[۲] ..... مسلم، کتاب البر والصلة... الخ، باب فضل الاحسان الى البنات، ص ۱۰۱۲، حدیث: ۲۶۲۹

[۳] ..... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی فضل من عال یتیمًا، ص ۸۰۳، حدیث: ۵۱۲۹

[۴] ..... مسلم، کتاب الحيض، باب حکم ضفائر المغتسلہ، ص ۱۳۵، حدیث: ۳۳۰

[۵] ..... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء فی الجنب... الخ، ص ۴۵، حدیث: ۱۳۱

[۶] ..... ابوداؤد، کتاب الطہارۃ، باب فی الجنب یدخل المسجد، ص ۵۰، حدیث: ۲۳۲



﴿4﴾ حائضہ عورت طوافِ کعبہ کے علاوہ باقی تمام افعالِ حج ادا کر سکتی ہے۔<sup>①</sup>

﴿5﴾ حائضہ اور جنبی عورت اپنے شوہر کی خدمت کر سکتی ہے۔<sup>②</sup>

﴿6﴾ حیض والی عورت کا جو ٹھا کھانا پانی پاک ہے۔<sup>③</sup>

﴿7﴾ حائضہ کے پاس بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا اور اس کا سننا جائز ہے۔<sup>④</sup>

﴿8﴾ حائضہ عورت مسجد میں داخل ہوئے بغیر ہاتھ بڑھا کر کوئی چیز اٹھا سکتی ہے۔<sup>⑤</sup>

﴿9﴾ کپڑے پر نجاستِ غلیظہ (مثلاً حیض کا خون وغیرہ) لگ جائے تو اسے کھرچنے کے بعد پانی سے دھو کر (یعنی پاک کر کے) اسی کپڑے میں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔<sup>⑥</sup>

## عبادات وغیرہ سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا صحیح میں پڑھنے سے بہتر ہے۔<sup>⑦</sup>

①..... بخاری، کتاب الحيض، باب الامر بالنساء اذا نفسن، ص ۱۳۵، حدیث: ۲۹۲

②..... بخاری، کتاب الحيض، باب غسل الحائض راس زوجها وترجله، ص ۱۳۵، حدیث: ۲۹۶

③..... مسلم، کتاب الحيض، باب جواز غسل الحائض راس زوجها... الخ، ص ۱۳۷، حدیث: ۳۰۰

④..... بخاری، کتاب الحيض، باب قراءة الرجل في... الخ، ص ۱۳۶، حدیث: ۲۹۷

⑤..... مسلم، کتاب الحيض، باب جواز غسل الحائض راس زوجها... الخ، ص ۱۳۷، حدیث: ۲۹۸

⑥..... بخاری، کتاب الحيض، باب غسل دم المحيض، ص ۱۳۸، حدیث: ۳۰۷

⑦..... ابو داود، کتاب الصلاة، باب التشديد في ذلك، ص ۱۰۴، حدیث: ۵۷۰

- ﴿2﴾ ماہِ رمضان کے علاوہ کسی دن روزہ رکھنا شوہر کی اجازت پر موقوف ہے۔<sup>①</sup>
- ﴿3﴾ حالتِ حمل اور دودھ پلانے کے ایام میں عورت روزہ چھوڑ سکتی ہے مگر اس کی قضا دوسرے ایام میں لازم ہے۔<sup>②</sup>
- ﴿4﴾ عورتوں کا جہاد حج ہے۔<sup>③</sup>
- ﴿5﴾ احرام باندھنے والی عورت نقاب نہ پہنے، البتہ دستاں پہن سکتی ہے۔<sup>④</sup>
- ﴿6﴾ عورت کے ساتھ جب تک کہ اس کا شوہر یا بالغ محرم قابلِ اطمینان نہ ہو جن سے اس عورت کا نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہو اس وقت تک عورت کے لئے سفر (شرعی) حرام ہے عورت، اگر بلا شوہر یا بغیر محرم کے حج کرے گی تو اس کا حج ہو جائے گا مگر ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔<sup>⑤</sup>
- ﴿7﴾ مہیّت پر رونا، پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا منع ہے کہ یہ سب زمانہِ جہالت کے کام ہیں۔<sup>⑥</sup>

- ۱..... کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول، المجلد الثامن، ۱۶/۱۴۴، حدیث: ۴۳۸۰۱
- ۲..... ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی الرخصة... الخ، ص ۲۰۱، حدیث: ۷۱۵
- ۳..... بخاری، کتاب الجہاد، باب جہاد النساء، ص ۷۴۳، حدیث: ۲۸۷۵
- ۴..... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۸۳
- ۵..... جنتی زیور، ص ۳۶۷
- ۶..... بخاری، کتاب الجنائز، باب لیس مناً من ضرب الحدود، ص ۳۶۷، حدیث: ۱۲۹۷

﴿8﴾ نوحہ کرنے والی اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت میں اذیت

ناک سزا کی مستحق ہوگی۔<sup>①</sup>

## متفرق مدنی پھول

﴿1﴾ ہر حال میں اللہ و رسول کا ہر حکم ماننا واجب ہے۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

﴿2﴾ اللہ و رسول کا حکم نہ ماننے والیاں صریح گمراہ ہیں۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

﴿3﴾ دوسروں پر لعنت کرنے کی بنا پر کثیر عورتیں جہنم میں جائیں گی۔<sup>②</sup>

﴿4﴾ دوسروں پر ہنسنا منع ہے، ہو سکتا ہے کہ جس پر ہنس رہی ہیں وہ آپ سے

بہتر ہو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿5﴾ تحفے کو حقیر نہ سمجھا جائے خواہ وہ بکری کا کھر ہی ہو۔<sup>③</sup>

﴿6﴾ آپس میں ایک دوسری کو طعنہ نہ دو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿7﴾ ایک دوسری کے بُرے نام نہ رکھو۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿8﴾ اگر گناہ ہو جائے تو توبہ کر لو کیونکہ جو توبہ نہیں کرتی وہ ظالمہ ہے۔

(پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

﴿9﴾ راہِ خدا میں ستائی جانے والی عورتوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ان



① ..... مسلم، کتاب الجنائز، باب التشديد في النياحة، ص ۳۳۵، حدیث: ۹۳۴

② ..... بخاری، کتاب الحيض، باب ترك الحائض الصوم، ص ۱۴۷، حدیث: ۳۰۴

③ ..... بخاری، کتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها، باب الهبة... الخ، ص ۲۶۱، حدیث: ۲۵۶۶

کے لیے جنت کی بشارت ہے۔ (پ ۴، آل عمران: ۱۹۵)

﴿10﴾ دنیا میں جس قدر ہو سکے تھوڑے مال پر ہی اکتفا کرنا چاہیے۔<sup>①</sup>

﴿11﴾ ہر چھوٹے اور بڑے پر زخم کیجئے یہاں تک کہ جانوروں پر بھی۔<sup>②</sup>

﴿12﴾ تم میں سے کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ خلوت و تنہائی میں نہ جائے،  
ہاں محرم ساتھ ہو تو جاسکتی ہے۔<sup>③</sup>

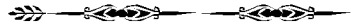
﴿13﴾ عورت محرم کے بغیر سفر (شرعی) پر نہ نکلے۔<sup>④</sup>

﴿14﴾ جو عورت اللہ عزوجل اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ تین راتوں  
کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔<sup>⑤</sup>

﴿15﴾ عورتوں کا دم کرنا جائز ہے۔<sup>⑥</sup>

﴿16﴾ منافق عورتیں جہنمی ہیں۔ (پ ۱۰، التوبة: ۶۸)

﴿17﴾ جزائے اعمال میں عورت و مرد کے درمیان کوئی فرق نہیں۔<sup>⑦</sup>



①..... ترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء في تزيين الثوب، ص ۴۴۲، حدیث: ۱۷۸۰

②..... بخاری، کتاب الشراب والمصاغة، باب فضل سقي الماء، ص ۶۱۰، حدیث: ۲۳۶۵

③..... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المرأة مع... الخ، ص ۵۰۱، حدیث: ۱۳۴۱

④..... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المرأة مع... الخ، ص ۵۰۱، حدیث: ۱۳۴۱

⑤..... مسلم، کتاب الحج، باب سفر المرأة مع... الخ، ص ۵۰۰، حدیث: ۱۳۳۸

⑥..... ابو داود، کتاب الطب، باب ما جاء في الرق، ص ۶۱۲، حدیث: ۳۸۸۷

⑦..... خزائن العرفان، پ ۴، آل عمران، تحت الآية: ۱۹۵، ص ۱۵۰

﴿18﴾ اللہ کی پناہ جادو گر عورتوں کے شر سے۔ (پ ۳۰، الفلق: ۴)

﴿19﴾ گانے والی عورت کے پاس بیٹھنے والیوں اور کان لگا کر دھیان سے سننے

والیوں کے کان میں بروز قیامت سیسہ اُنڈیلا جائے گا۔<sup>(۱)</sup> تو گانے والی کا

حال کیا ہوگا؟

﴿20﴾ جب تین اسلامی بہنیں کہیں اکٹھی ہوں تو تیسری کو چھوڑ کر دو باہم چپکے

چپکے باتیں نہ کریں جب تک کہ مجلس میں بہت سے لوگ نہ آجائیں۔

یہ اس وجہ سے کہ اس تیسری کو رنج پہنچے گا۔<sup>(۲)</sup> (کہ شاید میرے مُتعلّق کچھ

کہہ رہی ہیں یا یہ کہ مجھے اس لائق نہ سمجھا جو اپنی گفتگو میں شریک کرتیں، وغیرہ)

امیر المسلمین کی کتب سے ماخوذ نصیحتیں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذیل میں پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی

شخصیت، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتب سے ماخوذ چند مدنی

پھول ضروری ترمیم (یعنی ہڈ کر کے بجائے موٹٹ صیغوں) کے ساتھ مَدَن گور ہیں۔

[۱] ..... کنز العمال، حرف اللام، کتاب اللہو واللعب والتغنی، التغنی المحظور، المجلد الثامن،

۹۶/۱۵، حدیث: ۴۰۶۶۲

[۲] ..... بخاری، کتاب الاستئذان، باب اذا كانوا اكثر من... الخ، ص ۱۵۵۵، حدیث: ۶۲۹۰

## تنظیمی معمولات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ ہمیں ہر وقت نیکی کی دعوت دینے میں مَصْرُوف رہنا چاہیے، ہو سکتا ہے

ہماری تھوڑی سی کوشش کسی کی تقدیر بدل دے اور وہ آخرت کی بہتریاں اکٹھی کرنے میں مَصْرُوف ہو جائے اور آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے۔<sup>①</sup>

﴿2﴾ غم کا جذبہ بڑھانے کیلئے مدنی ماحول ضروری ہے، ورنہ عارضی طور پر جذبہ پیدا ہوتا بھی ہے تو اچھی صُحْبَت کے فقدان (یعنی کمی) کے سبب اِسْتِقَامَت نہیں مل پاتی۔<sup>②</sup>

﴿3﴾ اِنْفِرَادِی کوشش کرتے ہوئے اگر کوئی تکلیف پہنچے تو صبر و شکیبائی (یعنی تَحَمُّل و بردباری) کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑیئے کہ آنے والی مصیبت اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت بڑی بھلائی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔<sup>③</sup>

﴿4﴾ ہمارا کام نیکی کی دعوت پہنچانا ہے، منوانا ہمارا منصب نہیں۔<sup>④</sup>

﴿5﴾ یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ اِجْتِمَاع کی حاضری میں صرف دُنیائی مسائل کے حل ہی کی نیت نہ کی جائے۔ طَلَبِ عِلْم اور ثوابِ آخرت کمانے کی

①..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۹

②..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۳۱

③..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۶۴

④..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۸۸

بھی نیتیں ضرور کرنی چاہئیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿6﴾ غیبت سے سچی تو بہ کیجئے اور زبان کی حفاظت کی ترکیب بنائیے، اس پر اِستقامت پانے کیلئے تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔<sup>(۲)</sup>

﴿7﴾ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات کا سالہ پُر کر کے ہر ماہ جمع کروانا آپ کے قیامت کے امتحان کے لئے مُدد و معاون ثابت ہو گا۔<sup>(۳)</sup>

﴿8﴾ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بلند رتبہ خاتونانِ اسلام کے جذبہ اسلامی کا کوئی ذرہ ہماری ماؤں اور بہنوں کو بھی نصیب کرے کہ وہ بھی اپنی اولاد کو دینِ اسلام کی خاطر قربانیوں کیلئے پیش کریں، انہیں سنتوں کے سانچے میں ڈھالیں اور عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر پر آمادہ کریں۔<sup>(۴)</sup>

## عبادات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں کہ کافرہ عورت کے سامنے شتر

[۱] ..... پر دے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۹۷

[۲] ..... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۴۲

[۳] ..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۵

[۴] ..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، حسینی دولہا، ص ۲۲

کھولے۔ اس سے اِجْتِنَاب (بچنا) لازم ہے۔ جب تک مسلمان دائی مل سکتی ہو اور وہ دُرُست کام سرانجام دے سکتی ہو تو کافرہ سے ہر گز یہ کام نہ کروایا جائے۔<sup>(۱)</sup>

﴿2﴾ اول تو اسلامی بہنیں نماز پڑھتی نہیں اور جو پڑھتی ہیں ان کی اکثریت سنتیں سیکھنے کے جذبے کی کمی کے باعث آج کل صحیح طریقے سے نماز پڑھنے سے محروم رہتی ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿3﴾ دورانِ نماز پیشانی سے مٹی چھڑانا بہتر نہیں اور مَعَاذَ اللہ تکبر کے طور پر چھڑانا گناہ ہے اور اگر نہ چھڑانے سے تکلیف ہوتی ہو یا خیال بنتا ہو تو چھڑانے میں حَرَج نہیں۔<sup>(۳)</sup>

﴿4﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ جہاں ظہر کی دس رَکعت نماز پڑھ لیتی ہیں وہاں آخر میں مزید دو رَکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت سے 12 رَکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! اِسْتِقَامَت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی نیت فرمائیے۔<sup>(۴)</sup>

۱..... پر دے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۹۳

۲..... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۸۴

۳..... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۱۱۳

۴..... اسلامی بہنوں کی نماز، نماز کا طریقہ، ص ۱۲۷



﴿5﴾ بعض اسلامی بہنیں رات گئے تک گھروں میں جاگتی رہتی ہیں، وہ عشا کی نماز پڑھ کر جلدی سو جانے کا ذہن بنائیں کہ عشا کے بعد بلا وجہ جاگنے میں کوئی بھلائی نہیں۔<sup>①</sup>

﴿6﴾ قضا نمازیں چھپ کر پڑھئے، لوگوں پر (یا گھر والوں بلکہ قریبی سہیلیوں پر بھی) اس کا اظہار نہ کیجئے۔<sup>②</sup>

﴿7﴾ بعض اسلامی بہنیں مسجد وغیرہ میں ایک قرآن پاک کا نسخہ دے کر اپنے من کو منالیتی ہیں کہ ہم نے مَرُحوم کی تمام نمازوں کا فدیہ ادا کر دیا یہ ان کی غلط فہمی ہے۔<sup>③</sup>

## فکرِ آخرت سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ اس دنیا میں آکر ہم سخت آزمائش میں مبتلا ہو گئی ہیں، ہماری آمد کا مقصد کچھ اور تھا مگر شاید ہم سمجھ کچھ اور بیٹھی ہیں۔<sup>④</sup>

﴿2﴾ اگر مَعْصِیت کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو گیا، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رُوٹھ گئے اور ایمان برباد ہو گیا تو وہ وہ مشکلات

①..... اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۵۲

②..... اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۵۵

③..... اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۶۳

④..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۰

درپیش ہوں گی جو کبھی حل نہ ہوں گی۔<sup>①</sup>

﴿3﴾ آہ! شادیوں میں خوب فیشن پرستی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتیں، گائیں اودھم مچاتی ہیں۔ اس دوران مرد بھی بلا تکلف اندر آتے جاتے ہیں، مرد اور عورتیں جی بھر کر بدنگاہی کرتے ہیں، خوب آنکھوں کا زنا ہوتا ہے، نہ خوفِ خدا نہ شرمِ مصطفیٰ۔ سنو سنو! رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عجزت نشان ہے: آنکھوں کا زنا دیکھنا اور کانوں کا زنا سننا اور زبان کا زنا بولنا اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے۔<sup>②</sup>

﴿4﴾ فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے: واہ صاحب! اللہ عزوجل نے پہلی بچی کی خوشی دکھائی ہے اور گانا باجانہ کریں، بس جی! خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے۔ (معاذ اللہ) ارے نادانو! خوشی کے وقت اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں طویل ہوں، نافرمانی نہیں کی جاتی، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کی نحوست سے اکلوتی بیٹی دُہن بننے کے آٹھویں دن رُوٹھ کر میکے آ بیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد تین طلاق کا پرچہ آپہنچے

①..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۲

②..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۱۹ بحوالہ مسلم، کتاب القدر،

باب قدر، علی ابن آدم حظه من الزنا وغیرہ، ص ۱۰۲۴، حدیث: ۲۶۵۷

اور ساری خوشیاں دھول میں مل جائیں۔ یاد دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھوا چوڑی میں بیاہی ہوئی دُلہن ۹ ماہ کے بعد پہلی ہی زچگی میں موت کے گھاٹ اتر جائے۔ آہ! صد ہزار آہ!

مَجْتِ خُصُومات میں کھو گئی یہ اُمت رُصومات میں کھو گئی<sup>(۱)</sup>

﴿5﴾ جو اسلامی بہن غفلت کا شکار ہو کر گناہوں پر اڑی رہی وہ راستہ بھول کر بے عملی کی تاریکیوں میں بھٹک گئی اور خدا و مصطفیٰ ﷺ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کی صورت میں قبر و آخرت کے عذاب میں پھنس کر رہ گئی، اب بچھٹانے اور سر پچھاڑنے سے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا، لہذا اب بھی موقع ہے جلد تر اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر کے سنتوں بھری زندگی گزارنے کا عہد کر لیجئے۔<sup>(۲)</sup>

﴿6﴾ ہم بندوں کے سامنے گناہ کرتے ہوئے تو ڈرتی ہیں مگر افسوس! اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ ہمارا رب ہمیں دیکھ رہا ہے۔<sup>(۳)</sup>

﴿7﴾ ہم خواہ روئیں یا ہنسیں، تڑپیں یا غفلت کی نیند سوتی رہیں قیامت کا امتحان برحق ہے۔<sup>(۴)</sup>

﴿۱﴾.....بیانات عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۲۳

﴿۲﴾.....بیانات عطاریہ حصہ اول، غفلت، ص ۲۴

﴿۳﴾.....بیانات عطاریہ حصہ اول، گناہوں کا علاج، ص ۷۴-۷۵

﴿۴﴾.....بیانات عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۳۹۰

﴿8﴾ دنیا کے امتحان کیلئے تو آج کل رات رات بھر پڑھتی، نیند آئے تو نیند گشتا

(ANTI SLEEPING) گولیاں کھا کر بھی جاگتی اور اس کی تیاری کرتی ہیں، مگر کیا قیامت کے امتحان کے لیے بھی کبھی کوئی رات جاگ کر عبادت میں بسر کی؟<sup>①</sup>

﴿9﴾ دنیا کے امتحان میں کامیابی کے لیے اسکول اور کالج کا رخ کرتی ہیں، کیا قیامت کے امتحان میں کامیابی کے لئے بھی سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتی ہیں؟<sup>②</sup>

﴿10﴾ دنیا کے امتحان کی تیاری کیلئے ٹیوٹر کی خدمات حاصل کرتی ہیں، کوئی اکیڈمی یا ٹیوشن سینٹر جوائن (JOIN) کرتی ہیں، کیا قیامت کے امتحان کی تیاری کیلئے سنتوں بھرے مدنی ماحول کو اختیار کیا؟<sup>③</sup>

﴿11﴾ دنیوی ترقی کیلئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے دوسرے شہروں بلکہ دوسرے ملکوں تک کا سفر اختیار کرتی ہیں، کیا آخرت کی حقیقی ترقی اور

①.....بیانات عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۲۲۳

②.....بیاری بیاری اسلامی بہنو ایسے اسکولوں اور کالجوں سے اختیاب کیجئے جہاں مخلوط تعلیم

(Co-Education) ہو کہ بالغان کی مخلوط تعلیم کا مروجہ سلسلہ سر اسر ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۷۶)

③.....بیانات عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۲۲۳

④.....بیانات عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۲۲۳

قیامت کے امتحان کی تیاری کے لئے بھی کبھی دعوتِ اسلامی کے سنتوں

کی تربیت کے مدنی قافلے کے ساتھ راہِ خدا میں سفر کیا؟<sup>①</sup>

﴿12﴾ جہنم کی آگ تاریک ہوگی اور پلِ صراط اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

فَقَطُّ هُنَىٰ كَامِيَابِ هُوَ جِسِّ پَر رِبْ كَا فَضْلٍ وَ كَرَمِ هُوَ گَا۔<sup>②</sup>

﴿13﴾ قَبْر و حَشْر و پُلِ صِرَاطِ پَر نُورِ مُصْطَفٰی كَ صَدَقَے مِیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ

كَنِزِ اِنْ مُصْطَفٰی كُو نُورِ هٰی نُورِ مَلے گَا۔<sup>③</sup>

﴿14﴾ جن خوش بختوں کا ایمان پر خاتمہ ہوگا وہ بِالْآخِرِ نَجَاتِ پا جائیں گی اور

جس کا ایمان برباد ہو گیا اور بغير توبہ کے مر گئی اُس کی نجات کی کوئی

صُورَت نہیں۔<sup>④</sup>

﴿15﴾ ہر ایک کو ڈرنا ضروری ہے کہ نہ معلوم میرا کیا بنے گا۔<sup>⑤</sup>

﴿16﴾ پُلِ صِرَاطِ جہنم پر بنا ہوا ہے اور اُس پر سے گزرے بغير جَنّتِ مِیں داخِلہ

مُمْكِن نہیں۔<sup>⑥</sup>

۱..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۴

۲..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پُلِ صِرَاطِ کی دہشت، ص ۴۴

۳..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پُلِ صِرَاطِ کی دہشت، ص ۵۱

۴..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پُلِ صِرَاطِ کی دہشت، ص ۶۱

۵..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پُلِ صِرَاطِ کی دہشت، ص ۶۱

۶..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پُلِ صِرَاطِ کی دہشت، ص ۶۱

﴿17﴾ آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم دُنیوی مستقبل کی سدھار کے لیے تو بہت

غور و فکر کرتی اور آئندہ کی دُنیوی راحتوں کے حصول کی خاطر نہ جانے کیا کیا منصوبے بناتی ہیں، لیکن افسوس! ہم اپنی آخرت کو سدھارنے کی فکر سے یکسر غافل اور اس کی تیاری کے معاملے میں بالکل کاہل ہیں۔<sup>①</sup>

﴿18﴾ فَقَطُّ دُنیوی زندگی سدھارنے کے تفکرات میں مُستغرق (مُس۔ تَغ۔ رِق)

ہو کر اسی کیلئے مَصروفِ تگ و دَوَر ہنا، اپنی آخرت کی بھلائی کیلئے فکر و عمل سے غفلت برتنا، ساہِ اعمال پر اپنا احتساب کرتے ہوئے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا عزم نہ کرنا سراسر نقصان و خسران ہے۔<sup>②</sup>

## موت و قبر کی یاد سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ رات کے اندھیرے میں ڈر جانے والی، بلی کی میاؤں پر چونک پڑنے والی،

کتے کے بھونکنے پر راستہ بدل دینے والی، سانپ اور بچھوکا نام سن کر تھر

تھر کانپ اٹھنے والی، سلگتی ہوئی آگ کو دُور سے دیکھ کر گھبرانے والی،

بلکہ فَقَطُّ دھوئیں سے بے چین ہو جانے والی اسلامی بہنوں کیلئے لمحہ فکریہ

ہے کہ جب قبر میں داخل ہوں گی تو وہ تمام چیزیں انہیں ڈرانے کیلئے

①..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۰

②..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۱

آجائیں گی جن سے دنیا میں تو ڈرتی تھیں مگر اللہ سے نہ ڈرتی تھیں۔<sup>①</sup>

﴿2﴾ ہر مرنے والی خاموشی کے ساتھ یہ پیغام دیتی چلی جاتی ہے کہ جس طرح میں دنیا سے رخصت ہو کر منوں مٹی تلے دفن کی جانے والی ہوں آپ کو بھی اسی طرح رخصت ہو کر دفن ہونا ہے۔<sup>②</sup>

﴿3﴾ ہمارا انداز زندگی یہ بتا رہا ہے کہ مَعَاذَ اللہ گویا ہمیں کبھی مرنا ہی نہیں، یاد رکھئے! ہمیں یہاں ہمیشہ نہیں رہنا، اس دنیا میں آنے کا مقصد صرف مال کمانا یا فقط دنیا کے علوم و فنون کی ڈگریاں پانا اور صرف دنیوی ترقیاں حاصل کئے جانا نہیں ہے۔<sup>③</sup>

﴿4﴾ گھروں کی فراخی کا تو خیال رکھا جاتا ہے مگر قبر کی وسعت کا کسی کو کوئی احساس نہیں، دنیا کے روشن مستقبل کی تو ہر ایک کو فکر ہے مگر قبر کی روشنی کی طرف کسی کا دھیان نہیں۔<sup>④</sup>

﴿5﴾ دولت سے دوا تو مل سکتی ہے لیکن شفا نہیں مل سکتی، اگر دولت سے شفا مل سکتی تو امیر ہسپتالوں میں ایرٹیاں رگڑ رگڑ کر ہرگز نہ مرتے۔<sup>⑤</sup>

①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قبر کا امتحان، ص ۳۲۴

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قبر کا امتحان، ص ۳۲۷

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۶۰

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۰۹

⑤.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۱۰

﴿6﴾ گھڑی کا گزرنے والا ہر گھنٹہ ہماری عمر کے ایک گھنٹے کے کم ہو جانے کی

اطلاع دیتا ہے۔<sup>①</sup>

﴿7﴾ قبر کے امتحان سے گزر کر قیامت کے امتحان سے واسطہ پڑتا ہے۔<sup>②</sup>

﴿8﴾ دُنیوی کل کے سدھرنے کا انتظار کرنے والی نبانے کتنی اسلامی بہنوں کی

آہِ حسرت موت کی ہچکیوں سے ہم آغوش ہو جاتی ہے اور وہ روشن

مُسْتَقْبِلِ پاکر خوشیاں منانے کے بجائے اندھیری قبر میں اتر کر قمرِ

افسوس (رنج کے گڑھے) میں جا پڑتی ہیں۔<sup>③</sup>

﴿9﴾ موت کے جھٹکوں اور نزع کی سختیوں کا علم ہونے کے باوجود افسوس! ہم

اس دنیا میں اطمینان کی زندگی گزار رہی ہیں۔<sup>④</sup>

﴿10﴾ ہمارا ہر سانس موت کی طرف گویا ایک قدم اور ہمارے شب و روز

موت کی جانب گویا ایک میل ہیں۔<sup>⑤</sup>

﴿11﴾ چاہے کوئی زندگی کی کتنی ہی بہاریں لٹٹے میں کامیاب ہو جائے مگر



①..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۱

②..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۲۲

③..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۱

④..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

⑤..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳



اسے موت کی خزاں سے دوچار ہونا ہی پڑیگا۔<sup>①</sup>

﴿12﴾ کوئی چاہے کتنی ہی عیش و عشرت کی زندگی گزارے مگر موت تمام تر لڑتوں کو ختم کر کے ہی رہے گی۔<sup>②</sup>

﴿13﴾ کوئی خواہ کتنی ہی اہل و عیال اور دوست و احباب کی رونقوں میں دلشاد ہو لے مگر موت اُسے جدائی کا غم دے کر ہی رہے گی۔<sup>③</sup>

﴿14﴾ آہ! کتنی ہی مغرور آبرو دار عورتیں موت کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہو گئیں۔<sup>④</sup>

﴿15﴾ نہ جانے موت نے بلند محلات میں رہنے والی کتنی ہی صاحبِ جاہ خواتین کو قبر کی کال کو ٹھڑی میں ڈال دیا۔<sup>⑤</sup>

﴿16﴾ نہ جانے کیسی کیسی افسروں کو موت نے کوٹھیوں کی وسعتوں سے اٹھا کر قبر کی تنگیوں میں پہنچا دیا۔<sup>⑥</sup>

﴿17﴾ افسوس! بعض اسلامی بہنیں معصیت کے اُتار کے باوجود خوشیوں سے

①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

⑤.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۳

⑥.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۴

جھوم رہی ہیں مگر قبر کی دردناک پکار سے یکسر غافل ہیں۔<sup>①</sup>

﴿18﴾ عظیمندوہی ہے جو موت سے قبل موت کی تیاری کرتے ہوئے نیکیوں کا

ذخیرہ اکٹھا کر لے اور سنتوں کا مدنی چراغ قبر میں ساتھ لے کر قبر کی

روشنی کا انتظام کر لے، ورنہ قبر ہرگز یہ لحاظ نہ کرے گی کہ میرے

اندر کون آیا؟<sup>②</sup>

﴿19﴾ اللہ عزوجل نے ہر ایک جاندار کی روزی اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے مگر

ہر کسی مسلمان کے ایمان کی حفاظت یا بے حساب مغفرت کا ذمہ نہیں لیا

مگر پھر بھی روزی ہی کی فکر لگی ہوئی ہے، ایمان کی حفاظت اور بے

حساب مغفرت کی طلب کیلئے کسی قسم کی ہل چل نہیں۔<sup>③</sup>

## توبہ و محاسبہ نفس سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ جو صرف وقتی طور پر یاد دوسروں کی دیکھا دیکھی رونے اور پناہ مانگنے لگتی

ہیں، ایسی ڈھیلی اور جذباتی عورتوں پر شیطان ہنستا ہے۔<sup>④</sup>

﴿2﴾ بے شک جذبات میں آکر عارضی طور پر رونا اور توبہ کرنا بھی اگر بر بنائے

①..... بیانات عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۸۸

②..... بیانات عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۹۲

③..... بیانات عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۶۶

④..... بیانات عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۶۷

إخلاص ہے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ضرور رنگ لائے گا۔<sup>①</sup>

﴿3﴾ ۱۰۰ گالوں پر چند بار ہلکی ہلکی چپت مار لینے کا نام توبہ نہیں، بلکہ توبہ کے تین رکن

ہیں، اگر ایک بھی کم ہو تو توبہ قبول نہیں۔ وہ رکن یہ ہیں: (۱) اعترافِ جرم

(۲) ندامت اور (۳) عزمِ ترک۔ یعنی گناہ چھوڑنے کا عزم۔<sup>②</sup>

﴿4﴾ ۱۰۰ سمجھدار عورت وہی ہے جس نے حسابِ آخرت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے

خود کو سُدھارنے کے لئے اپنے نفس کا سختی سے محاسبہ کیا اور گناہوں پر

افسوس اور ان کے بُرے انجام کا خوف محسوس کیا۔<sup>③</sup>

﴿5﴾ ۱۰۰ ہماری اسلافِ خواتین نفس کو سُدھارنے کیلئے اس کا محاسبہ فرماتیں اور ہر

دَم نیکوں میں مضروب رہنے کے باوجود خود کو گنہگار تصور کرتیں مگر

افسوس! آج حالت یہ ہے کہ شب و روز گناہوں کے سمندر میں غرق

رہنے کے باوجود احساسِ ندامت ہے نہ خوفِ عاقبت۔<sup>④</sup>

﴿6﴾ ۱۰۰ ہماری اسلافِ خواتین اپنی کم سنی کے گناہ بھی یاد رکھتیں اور اس پر اللہ



۱۱..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۶۸

۱۲..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، پل صراط کی دہشت، ص ۷۰

۱۳..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۱

۱۴..... بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۳

سے خوف محسوس کرتیں اور ایک آج کی خواتین ہیں کہ بالغ ہونے کے باوجود قصداً (یعنی جان بوجھ کر) کئے ہوئے گناہ بھی بھول جاتی اور نقائص سے بھرپور نیکیوں کو یاد رکھ کر ان پر اتراتی رہتی ہیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿7﴾ وہ رب بے نیاز جو دنیا کے اندر انسانوں کو بیماریوں، تکلیفوں اور مصیبتوں میں مبتلا کر سکتا ہے وہ جہنم کا عذاب بھی دے سکتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

### مُعَامَلَاتِ وَ اخلاقیات سے متعلق مدنی پھول

﴿1﴾ بناؤ سنگھار گھر کی چار دیواری میں وہ بھی صرف محارم کے سامنے ہو۔<sup>(۳)</sup>  
 ﴿2﴾ بن سنور کر غیر مردوں کے سامنے بے پردہ پھرنا پھرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔<sup>(۴)</sup>

﴿3﴾ عورت کا مردوں کی طرح بال کٹوانا ناجائز و گناہ ہے۔<sup>(۵)</sup>

﴿4﴾ اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں میں بغیر مائیک کے اس طرح نعت شریف پڑھیں کہ اُن کی آواز کسی غیر مرد تک نہ پہنچے۔ مائیک کا اس لئے منع کیا

﴿1﴾.....بیانات عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۴۶

﴿2﴾.....بیانات عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۶۵

﴿3﴾.....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰

﴿4﴾.....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۰

﴿5﴾.....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۸۰

کہ اس پر پڑھنے یا بیان کرنے سے غیر مردوں سے آواز کو بچانا قریب قریب ناممکن ہے۔<sup>①</sup>

﴿5﴾ غیر مرد غیر عورت کو دیکھے یا غیر عورت غیر مرد کو شہوت سے دیکھے یہ حرام اور دونوں کیلئے جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔<sup>②</sup>

﴿6﴾ ناکرم مردوں کو بشہوت دیکھنے والیوں کو اپنی کمزوری اور ناتوانی پر ترس کھاتے ہوئے اپنے آپ کو عذاب الہی سے خوب ڈرانا چاہئے۔<sup>③</sup>

﴿7﴾ افسوس! ہمارے ضمیر مردہ ہوتے جا رہے ہیں، غیرت کی آنکھوں پر جہالت کے پردے پڑ گئے، حیا کا جنازہ نکل گیا، گناہوں پر ندامت کے بجائے اظہارِ مسرت کیا جا رہا ہے۔ ناچ گانے کا گناہ اس قدر عام ہو گیا ہے کہ اب بچہ بچہ اس کا شیداء ہو جا رہا ہے۔<sup>④</sup>

﴿8﴾ گانے باجوں میں دلچسپی رکھنا شیطان اور اس کے پیروکاروں کی صفت ہے جبکہ سعادت مند اسلامی بہنیں فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں



①..... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۵۴

②..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۱۹

③..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۲۰

④..... بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۲۴

سے دور ہی رہتی ہیں۔<sup>①</sup>

﴿9﴾ گانے باجوں کے ذریعہ اپنا غم غلط کرنا شیطانی کام ہے۔<sup>②</sup>

﴿10﴾ گانے باجوں کے ذریعے انسان نفسانی لذتوں میں مُبْتَلَا ہو کر مزید

گناہوں میں پھنس جاتا ہے۔<sup>③</sup>

﴿11﴾ گانے باجے گناہوں پر اکساتے، شہوت بھڑکاتے اور انسان کو بے

غیرت بناتے ہیں۔<sup>④</sup>

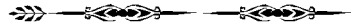
﴿12﴾ بعض خواتین اپنے شوہروں کی سخت نافرمانیاں اور ناشکریاں کرتی ہیں

اور ذرا کوئی بات بُری لگ جائے تو پچھلے تمام احسانات بھلا کر کوسنا شروع

کر دیتی ہیں، انہیں اس سے باز رہنا چاہئے<sup>⑤</sup>

﴿13﴾ اجتماعات وغیرہ میں جہاں بھیڑ زیادہ ہو وہاں اپنی سہولت کیلئے زیادہ جگہ

گھیر کر دیگر اسلامی بہنوں کیلئے تنگی کا باعث نہ بنیں۔<sup>⑥</sup>



①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۳۴

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۳۶

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۳۶

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، گانے باجے کی ہولناکیاں، ص ۱۳۷

⑤.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص ۲۶۸

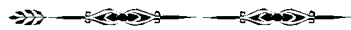
⑥.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص ۲۷۵

﴿14﴾ ایک اسلامی بہن کسی ضرورت سے مثلاً وضو کرنے کیلئے اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور ضرورت پوری کر کے ابھی ابھی آنے والی ہو تو اس کی جگہ دوسری نہ بیٹھے۔<sup>①</sup>

﴿15﴾ احترامِ مسلم کا تقاضا یہ ہے کہ ہر حال میں ہر اسلامی بہن کے تمام حقوق کا لحاظ رکھا جائے اور بلا اجازت شرعی کسی کی بھی دل شکنی نہ کی جائے۔<sup>②</sup>

﴿16﴾ زبان کو قابو میں رکھئے کہ زیادہ بولتے رہنے سے بعض اوقات منہ سے کلماتِ کفر نکل جاتے ہیں اور پتا نہیں لگتا۔<sup>③</sup>

﴿17﴾ غصہ کے سبب بہت ساری برائیاں جنم لیتی ہیں جو آخرت کیلئے تباہ کن ہیں مثلاً: حسد، غیبت، چغلی، کینہ، قطعِ تعلق، جھوٹ، آبروریزی، کسی کو حقیر جاننا، گالی گلوچ، تکبر، بے جا مار دھاڑ، تمسخر (یعنی مذاق اڑانا)، قطعِ رحمی، بے مروتی، شہادت یعنی کسی کے نقصان پر راضی ہونا اور احسان فراموشی وغیرہ۔<sup>④</sup>



①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص ۲۷۹

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، احترامِ مسلم، ص ۲۸۰

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۳۷

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص ۱۵۳

﴿18﴾ آپ کو بول کر بارہا پچھتا پڑا ہو گا مگر خاموش رہ کر کبھی ندامت نہیں

اٹھائی ہوگی۔<sup>①</sup>

﴿19﴾ عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ غصہ حرام ہے، غصہ ایک غیر اختیاری

امر ہے، انسان کو آہی جاتا ہے، اس میں اس کا قصور نہیں، ہاں غصہ کا

بے جا استعمال بُرا ہے۔<sup>②</sup>

### متفرق مدنی پھول

﴿1﴾ بُری صُحْبَت میں ہلاکت ہی ہلاکت اور اچھی صُحْبَت اور اچھوں سے

مُحَبَّت و نِسْبَت میں ہر طرح سے عَافِیَّت ہے۔<sup>③</sup>

﴿2﴾ جو بھکاری کمانے پر قادر ہونے کے باوجود بلا ضرورت و مجبوری بطور پیشہ

بھیک مانگتے ہیں گنہگار ہیں اور ایسوں کے حال سے باخبر ہونے کے

باوجود ان کو دینا جائز نہیں۔<sup>④</sup>

﴿3﴾ ہر ایک کا طبعی مزاج الگ الگ ہوتا ہے ایک ہی دوا کسی کے لئے آپ

①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص ۱۶۶

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، غصے کا علاج، ص ۱۷۳

③.....پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۷۸

④.....اسلامی بہنوں کی نماز، قضا نمازوں کا طریقہ، ص ۱۶۸



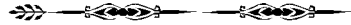
حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیغام لاتی ہے، لہذا کتابوں میں لکھے ہوئے یا عوام الناس کے بتائے ہوئے علاج شروع کرنے سے قبل اپنی طبیہ سے مشورہ کر لینا ضروری ہے۔<sup>①</sup>

﴿4﴾ بدل بدل کر نہیں بلکہ ایک ہی طبیہ سے علاج کروانا مناسب رہتا ہے کہ وہ طبعی مزاج سے واقف ہو جاتی ہے۔<sup>②</sup>

﴿5﴾ ڈرانے کیلئے اکثر مائیں جھوٹ بول دیا کرتی ہیں کہ بلی آئی، کُتّا آیا وغیرہ۔ جنہوں نے ایسا کیا ان کو چاہئے کہ سچی توبہ کریں۔<sup>③</sup>

﴿6﴾ شیطان کے مال تجارت میں سے ایک ٹکڑا یعنی دھوکا بھی ہے جسے یہ عورتوں کے ہاتھوں بیچتا ہے۔<sup>④</sup>

﴿7﴾ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والیوں کو گھبرا کر توبہ کر لینی اور والدین سے معافی مانگ کر ان کو راضی کر لینا چاہئے۔<sup>⑤</sup>



① ..... اسلامی بہنوں کی نماز، حیض و نفاس کا بیان، ص ۲۳۰

② ..... المرجع السابق

③ ..... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۵۶

④ ..... بیانات عطاریہ حصہ اول، شیطان کے چار گدھے، ص ۲۱۷

⑤ ..... بیانات عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۷۷

﴿8﴾ اگر والدین خلافِ شریعت حکم دیں<sup>①</sup> تو اس بات میں ان کی فرمانبرداری نہ کی جائے۔<sup>②</sup>

﴿9﴾ بسا اوقات دین کے معاملے میں معلومات سے بالکل کوری جاہل عورتوں کے غیر شرعی مگر بے عمل نفس کو بھانے والے جواب نبجانے کتنے ذہن خراب کر دیتے ہیں۔<sup>③</sup>

﴿10﴾ جو دوسروں کو اپنے نیک اعمال سناتی ہیں وہ ریاکاری کی تباہ کاری کا شکار ہو جاتی ہیں۔<sup>④</sup>

﴿11﴾ قیامت میں جہاں کفار ناقابلِ برداشت تکالیف سے دوچار ہونگے وہاں مومنین پر جھوم جھوم کر رحمتیں برس رہی ہونگی۔<sup>⑤</sup>

﴿12﴾ افسوس! آج کل چُغلی اس قدر عام ہے کہ اکثر اسلامی بہنوں کو شاید پتا تک نہیں چلتا کہ چُغل خوری کر رہی ہوں۔ چُغل خوری آخرت کیلئے سخت

کسی حکم کے متعلق یہ جاننے کے لیے کہ واقعی یہ خلافِ شریعت ہے یا نہیں، علمائے کرام بالخصوص مفتیانِ کرام سے ضرور شرعی رہنمائی لی جائے اور خود کسی بھی کام کے خلافِ شریعت ہونے کا فیصلہ نہ کیا جائے۔

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، مردے کی بے بسی، ص ۳۷۹

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ اول، قیامت کا امتحان، ص ۴۰۴

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، میں سدھرنا چاہتا ہوں، ص ۵۷

⑤.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، بادشاہوں کی ہڈیاں، ص ۱۰۳

تباہ کن ہے۔<sup>①</sup>

﴿13﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفِیَّہ تدبیر کو کوئی نہیں جانتا، کسی کو بھی اپنے علم یا

عبادت پر ناز نہیں کرنا چاہئے۔<sup>②</sup>

﴿14﴾ شیطان نے ہزاروں سال عبادت کی، اپنی ریاضت اور علمیت کے سبب

مُعَلِّمُ الْمَلَكُوت یعنی فرشتوں کا اُستاذ بن گیا تھا لیکن اس بد بخت کو تکبر

لے ڈوبا اور وہ کافر ہو گیا۔<sup>③</sup>

﴿15﴾ بندوں کو بہکانے کیلئے شیطان پورا زور لگاتا ہے، زندگی بھر تو وسوسے

ڈالتا ہی رہتا ہے مگر مرتے وقت پوری طاقت صرف کر دیتا ہے کہ کسی

طرح بندے کا بُرا خاتمہ ہو جائے۔<sup>④</sup>

﴿16﴾ بظاہر کوئی کتنی ہی عبادت و ریاضت کرے، دین کی خوب تبلیغ و خِدْمَت

کرے، لیکن اگر دل میں مُنَافَقَت اور بیٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی عَدَاوَت ہو تو نیکیوں اور عبادت کی کوئی حقیقت نہیں۔<sup>⑤</sup>

①.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۱۶

②.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۳۲

③.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۳۲

④.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، برے خاتمے کے اسباب، ص ۱۳۲

⑤.....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خود کشی کا علاج، ص ۳۹۶

﴿17﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو امتحانات میں مُبْتَلَا فرما کر ان کے گناہوں کو

مٹاتا اور دَرَجات کو بڑھاتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿18﴾ جو مصائب و آلام پر صَبْر کرنے میں کامیاب ہوتی ہیں وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی

رَحمتوں کے سائے میں آجاتی ہیں۔<sup>(۲)</sup>

﴿19﴾ جو نیکیوں میں کمزور ہیں وہ نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والی اسلامی

بہنوں پر رَشک کر کے اُن کی طرح نیکیاں بڑھانے کی جستجو کریں۔<sup>(۳)</sup>

﴿20﴾ تنگدستی، بیماری، پریشانی اور فوتگی کے مواقع پر صَدّے یا اشتعال کے

سَبب بعض اسلامی بہنیں نَعُوذُ بِاللّٰہِ کلماتِ کُفْرِ بک دیتی ہیں۔<sup>(۴)</sup>

﴿21﴾ اگر کوئی عَشِقِ مجازی کی آفت میں پھنس جائے تو اس کو چاہئے کہ صَبْر

کرے۔ شادی سے قَبْل ملنا بلکہ ایک دوسرے کو دیکھنا نیز خط و کتابت،

فون پر گفتگو اور تحائف کا لین دین وغیرہ ہر وہ فعل جو اس عَشِق کے

سَبب کیا جائے حَرَام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔<sup>(۵)</sup>

[۱].....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۱۰

[۲].....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۱۱

[۳].....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۲۸

[۴].....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۳۴

[۵].....بیاناتِ عطاریہ حصہ دوم، خودکشی کا علاج، ص ۴۶۹

سیدی عطار کی طرف سے نصیحت عطار  
کتاب نمبر 12 مدنی پھول

گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنانے اور آخرت سنوارنے کے لئے شیخ طریقت،  
امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی شہزادی بنتِ عطار کو رخصتی کے وقت  
نصیحت آمیز دُرُج ذیل 12 مدنی پھول عطا فرمائے:

{1} شوہر کی طرف سے ملنے والا ہر حکم جو خلافِ شرع نہ ہو بجالانا ضروری ہے۔

{2} اپنے شوہر اور ساس کا کھڑے ہو کر اِسْتِقْبَالَ کِیجئے اور کھڑے ہو کر ہی  
رُخْصَت بھی کیجئے۔

{3} دن میں کم از کم ایک بار (ممكن ہو تو) ساس کی دشت بوسی کیجئے۔

{4} اپنی ساس اور سُسر کا والدین کی طرح اِکرام کیجئے۔ ان کی آواز کے سامنے

اپنی آواز پست رکھئے۔ ان کے اور اپنے شوہر کے سامنے جی جناب سے

بات کیجئے۔

{5} شوہر ضرور تائسزادینے کا مجاز ہے۔ ایسا ہو تو صبر و تحمُّل کا مظاہرہ کیجئے،

غصہ کر کے یا زبان درازی کر کے گھر سے روٹھ کر آجانے کی صورت

میں آپ پر میکے کے دروازے بند ہیں۔

﴿6﴾ ہاں بغیر روٹھے شوہر کی اجازت کی صورت میں جب چاہیں میکے آسکتی ہیں۔

﴿7﴾ اپنے میکے کی کوتاہیاں شوہر کو بتا کر غیبت کے گناہ کبیرہ میں نہ خود مُبْتَلَا

ہوں نہ اپنے شوہر کو سُنے کے گناہ کبیرہ میں مُلَوَّث کریں۔

﴿8﴾ اپنی بے عملی یا لاعلمی کو ڈھانپنے کے لئے اس طرح کہہ دینا کہ مجھے تو

والدین نے یہ نہیں سکھایا سَتَّ حَمَاقَت ہے۔

﴿9﴾ بہارِ شریعت حصہ 7 سے نانِ نفقہ کا بیان، زَوَہِین کے حُقوق وغیرہ کا

مُطَالَعہ کر لیجئے۔

﴿10﴾ اپنے لئے کسی قِسم کا سوال اپنے شوہر سے کر کے ان پر بوجھ مت بننا۔

ہاں اگر وہ مُقَرَّر کردہ حُقوق ادا نہ کریں تو مانگ سکتی ہیں۔

﴿11﴾ مہمان کی خِدْمَت سَعَادَت سمجھ کر کرنا، اس کے اخراجات کے مُعَا طے

میں شوہر پر بے جا بوجھ مت ڈالنا۔ اپنے والد (یعنی سگِ مدینہ) سے طَلَب

کر لینا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مایوسی نہیں ہوگی اور اگر وہ خوش دلی سے رِضا

مند ہوں تو ان کی سَعَادَت مندی ہوگی۔

﴿12﴾ شوہر کی اجازت کے بغیر ہر گز گھر سے نہ نکلیں۔



## شادی کے موقع پر امیرِ اہلسنت کی طرف سے اسلامی بہنوں کو دیا جانے والا مکتوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عفی عنہ کی جانب سے دربارِ مدینہ کی  
بھکارن، کنیز غوثِ زَمَن، خادمہ شہنشاہِ دُوالْمَن کی خدمت میں مدینہ منورہ دَا دَا  
اللہ شَفَاؤُ تَغْفِیَا کی مسکراتی ہوئی بہاروں اور مکہ مکرمہ دَا دَا اللہ شَفَاؤُ تَغْفِیَا کے رنگین  
رنگیزاروں اور وہاں کے خُصُور ت پہاڑوں کی قطاروں کی برکتوں سے مالا مال مہکا  
مہکا خوشگوار سلام۔

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَال  
اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں میں شاد و آباد رکھے، آپ کی خوشیوں کو  
طویل کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو مدینہ منورہ دَا دَا اللہ شَفَاؤُ تَغْفِیَا کے سدا بہار  
پھولوں کی طرح ہمیشہ مسکراتی رکھے۔ آپ کی بیماریاں، پریشانیاں، گھریلو ناچاقیاں،  
تنگ دستیاں، قرض داریاں دُور ہوں۔ ازدواجی زندگی خوشگوار گزرے۔ اولادِ  
صالحہ سے گودھری رہے، بار بار حج کا شرف ملے اور میٹھا مدینہ چومنا نصیب ہو۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آپ کی دنیا و آخرت کی بہتری کے جذبے کے تحت محض حصولِ ثواب کی خاطر عرض کرتا ہوں کہ اپنے شوہر کی خدمت میں کوتاہی مت کرنا، اس ضمن میں بیٹھے بیٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 6 خوشبودارِ اِرشادات پیش کرتا ہوں:

﴿1﴾ قَسَم ہے اُس کی جس کے قبضہٴ قُدْرَت میں میری جان ہے! اگر قَدَم سے سرتک شوہر کے تمام جسم میں زخم ہوں جن سے پیپ اور کچ اُھو بہتا ہو پھر عورت اُسے چاٹے تب بھی حق شوہر ادا نہ کیا۔<sup>①</sup>

﴿2﴾ حضرت سیدنا بلال رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کی کہ دو عورتیں دروازے پر یہ سوال کرنے کے لئے کھڑی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہر اور اپنے زیرِ کفالت یتیموں پر صدقہ کریں تو کیا انکی طرف سے صدقہ ادا ہو جائے گا؟ تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: وہ عورتیں کون ہیں؟ حضرت سیدنا بلال رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: انصار کی ایک عورت اور زینب ہے۔ تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ان دونوں کے لئے دُگنا اجر ہے، ایک رشتہ داری کا اور دوسرا صدقے کا۔<sup>②</sup>



①.....مسند احمد، مسند انس بن مالک، ۵/۴۴۵، حدیث: ۱۲۹۴۹

②.....مسلم، کتاب الزکاة، باب فضل النفقة... الخ، ص ۳۶۰، حدیث: ۱۰۰۰ ملخصاً



﴿3﴾ شوہر نے بیوی کو بلایا اُس نے انکار کر دیا اور اُس (شوہر) نے غصہ میں رات گزاری تو فرشتے صُبح تک اُس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔<sup>(۱)</sup> اور دوسری روایت میں ہے: (شوہر) جب تک اُس سے راضی نہ ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس عورت سے ناراض رہتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿4﴾ اور (بیوی) بغیر اجازت اُس (شوہر) کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عَزَّوَجَلَّ کی گئی: اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا: اگرچہ ظالم ہو۔<sup>(۳)</sup> بات بات پر رُوٹھ کر میکے چلی جانے والی عورتوں کیلئے مندرجہ بالا حدیث میں کافی درس ہے۔

﴿5﴾ تین قسم کے لوگوں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا ایک تو وہ عورت جو اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے، دوسرا بھاگا ہوا غلام اور تیسرا وہ بادشاہ جس کی رعایا اُسے ناپسند کرتی ہو۔<sup>(۴)</sup>



[۱].....بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذ قال احدکم... الخ، ص ۸۲۹، حدیث: ۳۲۳۷

[۲].....مسلم، کتاب النکاح، باب تحريم امتناعها من... الخ، ص ۵۳۹، حدیث: ۱۴۳۶

[۳].....کنز العمال، حرف النون، کتاب النکاح، الباب الخامس فی حقوق الزوجین، الفصل الاول،

المجلد الثامن، ۱۶/۱۴۲، حدیث: ۴۴۸۰۱

[۴].....کنز العمال، حرف المیم، کتاب المواعظ والرتق... الخ، الباب الثانی فی ترهیبات، الفصل

الثالث، المجلد الثامن، ۱۶/۲۵، حدیث: ۴۳۹۱۹

شاید کسی اسلامی بہن کو یہ وسوسہ آئے کہ کیا صرف عورتوں پر ہی مردوں کے حقوق ہیں؟ مردوں پر بھی عورتوں کے کوئی حقوق ہیں یا نہیں! تو پڑھیے:

﴿6﴾ کوئی مومن کسی مومنہ بیوی کو دشمن نہ جانے اگر اس کی کسی عادت سے ناراض ہو تو دوسری خصلت سے راضی ہو جائے۔<sup>(۱)</sup> حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ لکھتے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہ کیسی نفیس تعلیم! مقصود یہ ہے کہ بے عیب بیوی ملنا ناممکن ہے، لہذا اگر بیوی میں دو ایک بُرائیاں بھی ہوں تو اسے برداشت کرو کہ کچھ خوبیاں بھی پاؤ گے۔ یہاں صاحبِ مرقات نے فرمایا: جو بے عیب ساتھی کی تلاش میں رہے گا وہ دنیا میں اکیلا ہی رہ جائے گا، ہم خود ہزار ہا بُرائیوں کا سرچشمہ ہیں، ہر دوست عزیز کی بُرائیوں سے دُشمن گُزرتا کرو، اچھائیوں پر نظر رکھو، ہاں! اصلاح کی کوشش کرو، بے عیب تو رسول اللہ (صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہیں۔<sup>(۲)</sup>

ذیل کے پانچ مدنی پھول بھی اپنے دل کے مدنی گلہ سے پر سجا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ گھر آئین کا گہوارہ بن جائے گا۔

[۱] ..... مسلم، کتاب الرضاع، باب الوصیۃ بالنساء، ص ۵۵۶، حدیث: ۱۴۶۹

[۲] ..... مَرَاةُ الْمَنَاجِیحِ، بیویوں سے برتاؤ، پہلی فصل، ۵/۸۷

﴿1﴾ ساس اور نند سے کسی صورت بھی نہ بگاڑیے۔ ان کی خوب خدمت کرتی

رہے۔ اگر وہ طُنز کریں تو خاموش رہے۔

﴿2﴾ ساس بالفرض جھڑکیاں دے تو اپنی ماں کا تصور کر لیجئے کہ وہ ڈانٹ رہی

ہیں تو صبر آسان ہو جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿3﴾ آپ نے کبھی ساس کے غصہ ہو جانے پر اگر جوابی غصے کا مظاہرہ کیا تو پھر

نبھاؤ مشکل ترین ہے۔

﴿4﴾ سُسرال کی بدشگونی کی فریاد اپنے میکے میں کرنا آگے چل کر تباہی کا

اِسْتِقْبَال کرنا ہے۔ لہذا صبر کے ساتھ ساتھ اس اصول پر کار بند رہئے کہ

ایک چُپ سو کو ہرائے جواب میں صرف دُعا ئے خیر کیجئے۔

﴿5﴾ عموماً آج کل سُسرال کی طرف سے بہو پر جادو کرتی ہے، اپنے شوہر کو قابو

کر لیا ہے وغیرہ وغیرہ الزام لگائے جاتے ہیں، خدا نخواستہ آپ کے ساتھ

ایسا معاملہ ہو جائے تو آپ سے باہر ہو جانے کے بجائے حُکْمَتِ عملی اور

اِنتہائی نرمی سے کام لیجئے۔ اپنا کمرہ دن کے وقت بند نہ رکھئے، گھر کے

دوسرے افراد کی موجودگی میں اپنے شوہر سے کانا پھوسی نہ کیجئے۔ شوہر

کی موجودگی میں بھی چائے وغیرہ اپنی ساس یا نند کے ساتھ بیٹھ کر ہی

پئیں۔ ان کے سامنے ہر گز مُنہ نہ بگاڑیے، غصہ نکالنے کے لئے برتن

زور سے نہ پچھاڑیئے۔ بچوں کو اس طرح مت ڈانٹئے کہ اُن کو وسوسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے۔ دھونے پکانے کے کام میں پھرتی دکھائیے، مطلب یہ کہ نجاست کو نجاست سے (یعنی الزام کو ہنگامے سے) پاک کرنے کے بجائے (حُلمت و حُسنِ اخلاق کے) پانی ہی سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح آپ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے سسرال کی منظورِ نظر ہو جائیں گی اور زندگی بھی خوشگوار ہو جائے گی، سسرال کے حق میں دُعا سے غفلت نہ کیجئے کہ دُعا سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتی رہئے، شرعی پردہ کا اہتمام کیجئے۔ یاد رہے! دیور و جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔ اپنے گھر میں فیضانِ سنت کا درس جاری کیجئے۔ خاموشی کی عادت ڈالنے کے زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ فیشن پرستی کے بجائے سنتوں کا راستہ اختیار کیجئے کہ اسی میں بھلائی ہے۔ مجھ گنہگار کو دُعا ئے غمِ مدینہ و یقیق و مغفیرت سے نوازتی رہیں۔ اگر آپ کو میرا یہ مکتوب پسند آئے تو اسے پلاسٹک کو تنگ کر دلیجئے اور خدا نخواستہ کبھی گھریلو جھگڑا ہو تو اس کو پڑھ لیجئے۔

والسلام مع الاکرام

## نصابی مبارک کے نو حروف کسی نصیحت سے ۱۰۰ صدقہ پھول

﴿۱﴾ بہو کو چاہئے کہ اپنی ماں بہنوں ہی کی طرح اپنی ساس اور نند سے بھی  
محبت کرے۔

﴿۲﴾ بہو کی موجودگی میں ماں اور بیٹی کا آپس میں کانا پھوسی کرنا بہو کے لیے  
وسوسوں کا باعث اور اس کے دل میں احساسِ محرومی پیدا کرنے والا ہے  
اور اس طرح اس کے دل میں نفرتوں کی بنیاد پڑتی ہے۔

﴿۳﴾ بہو کو جب تک بیٹی سے بڑھ کر ساس کا پیار نہیں ملے گا اُس وقت تک اس  
کا اپنی ساس، نندوں سے مانوس ہونا بہت مشکل ہے۔

﴿۴﴾ ساس کبھی ڈانٹ دے تو بہو کو چاہئے کہ اپنی ماں کی ڈانٹ سمجھ کر  
برداشت کر لے۔

﴿۵﴾ اگر کبھی بہو بد تمیزی کر بیٹھے تو ساس کو چاہئے کہ بیٹی سمجھ کر مُعاف  
کر دے۔

﴿۶﴾ بھول کر بھی یہ الفاظ کسی کے منہ سے نہ نکلیں کہ بہو تعویذ کرواتی ہے،  
ورنہ فساد برپا اور سُکون برباد ہو سکتا ہے۔

﴿۷﴾ اگر خدا نخواستہ کبھی گھر سے تعویذ مل بھی جائے تب بھی بغیر شرعی ثبوت

کہ یہ طے کر لینا کہ بہونے ڈالا جائز نہیں۔

﴿8﴾ یقین جانئے! شیطان بھی تعویذ ایسی جگہ ڈال سکتا ہے کہ گھر کے کسی فرد

کے ہاتھ لگ جائے اور گھر میں فساد کھڑا ہو۔

﴿9﴾ بھابھی کا دیور وجیٹھ سے پردہ نہ کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام

ہے۔ ساس اور سرور وغیرہ باوجود قدرت نہیں روکیں گے تو خود بھی

گنہگار ہوں گے۔

### شادی شدہ اسلامی دہنوں کیے لینی (۱) منہ سے پھول

﴿1﴾ + میاں حاکم ہوتا اور بیوی مَحْکُوم ہوتی ہے اس کے اُلٹ ہونے کا خیال

بھی دل میں نہ لائیے۔

﴿2﴾ + جب میاں حاکم ہے تو اُس کی اطاعت کو لازم سمجھے۔ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ صَلَّی اللہ

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عورت جب پانچ نمازیں پڑھے، رمضان کے

روزے رکھے، اپنی عزت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت

کرے تو جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو۔<sup>①</sup>

﴿3﴾ + اُن کا شریعت کے مطابق ملنے والا ہر حکم خواہ نفس پر کتنا ہی رگراں ہو خوش

① ..... معجم اوسط، باب العین، من اسمہ عبدان، ۳/ ۲۸۳، حدیث: ۴۵۹۸

دلی کے ساتھ سر آنکھوں پر لیجئے۔

﴿4﴾ اُن کی پسند کے کھانے ان کی مرضی کے مطابق عمدہ طریقے پر پکا کر، بَشَّاشَتْ (خوشی) کے ساتھ پیش کر کے ان کے دل میں خوشی داخل کر کے بے اندازہ ثواب کی حقدار بنئے۔ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔<sup>①</sup>

﴿5﴾ اُن کی ہر وہ تنقید جو شرعاً درست ہو اگر اس پر بُرا لگے تو اسے شیطان کا وار سمجھ کر لا حول شریف پڑھ کر شیطان کو نافرادلوٹائیے۔

﴿6﴾ اگر کسی خطا بلکہ غلط فہمی کی بنا پر بھی میاں ڈانٹ ڈپٹ کرے یا بالفرض مارے تو ہنسی خوشی سہہ لیجئے کہ اس میں آپ کی آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی بھلائی ہے اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گھر آمن کا گوارہ رہے گا۔

﴿7﴾ اگر سامنے زبان چلائی، منہ پھلایا، برتن پچھاڑے، میاں کا غصہ بچوں پر اُتار اور اسی طرح کی دیگر نامناسب حرکتیں کیں تو اس سے حالات سنورنے کے بجائے مزید بگڑیں گے، یہ اچھی طرح گرہ میں باندھ لیجئے کہ اس طرح

① ..... معجم کبیر، ما اسند عبد اللہ بن عباس، مجاہد عن ابن عباس، ۲۶۶/۵، حدیث: ۱۰۹۱۶

کرنے سے اگر بظاہر صلح ہو بھی گئی تب بھی دلوں میں سے نفرتیں ختم ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔

﴿8﴾ میاں کی خامیوں کے بجائے خوبیوں ہی پر نظر رکھئے اور ان کے حق میں اللہ عزوجل سے ڈرتی رہئے۔

سیوں کو عیب جو کی نظر ڈھونڈتی ہے پر  
جو خوش نظر ہے خوبیاں آئیں اُسے نظر

﴿9﴾ میاں یا سسرال کی شکایت میکے میں کرنا دنیا و آخرت کیلئے سخت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے کہ فی زمانہ مشاہدہ یہی ہے کہ اس طرح غیبتوں، تہمتوں، چغلیوں، عیب دریوں اور دل آزاریوں وغیرہ طرح طرح کے گناہوں کا بہت بڑا دروازہ کھل جاتا ہے، پھر اس کی ٹھوسٹ سے بارہا دنیا میں یہ آفت آتی ہے کہ گھر ٹوٹ جاتا ہے۔

﴿10﴾ ہاں اگر واقعی شوہر ظلم کرتا ہے یا سسرال والے ستاتے ہیں تو صرف ایسے شخص کو اچھی نیت کے ساتھ فریاد کی جائے جو ظلم سے بچا سکتا، صلح کروا سکتا ہو یا انصاف دلوں کو اسکتا ہو، باقی صرف بھڑاس نکالنا، دل ہکا کرنے کیلئے گھر کی باتیں میکے یا سہیلیوں کے پاس کرنا غیبتوں اور تہمتوں وغیرہ



کے گناہوں میں ڈال کر سننے سنانے والوں کو جہنم کا حقدار بنا سکتا ہے۔

﴿11﴾ بالفرض شوہر یا ساس وغیرہ کی کسی حرکت سے کبھی دل کو ٹھیس پہنچے تو خود

کو قابو میں رکھئے، یہ آپ کے امتحان کا موقع ہے کہ یا تو زبان و دل کو قابو میں

رکھ کر صبر کر کے جنت کی لازوال نعمتوں کو پانے کی سعی کیجئے یا زبان کی

آفتوں میں پڑ کر شریعت کا دائرہ توڑ کر اپنے آپ کو جہنم کی حقدار ٹھہرائیئے۔

﴿12﴾ اگرچہ آپ کتنی ہی مضبوط ہوں، خواہ نیند کے مزے لوٹ رہی ہوں،

جوں ہی شوہر آواز دے، ثوابِ عظیم پانے کی نیت سے فوراً لبیک (یعنی

میں حاضر ہوں) کہتی ہوئی اٹھ بیٹھئے اور ان کی خدمت میں مشغول ہو کر

جنت الفردوس کے خزانے سمیٹنا شروع کر دیجئے۔

﴿13﴾ شوہر کی دلجوئی کی خاطر ان کے والدین وغیرہ کی خوش دلی کے ساتھ

خدمت بجالائیئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

کر بھلا ہو بھلا

﴿14﴾ شوہر کی ہر گز ناشکری مت کیا کیجئے کہ اس کے آپ پر بیشمار احسانات ہیں۔

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک بار عید کے

روز عید گاہ تشریف لے جاتے ہوئے خواتین کی طرف گزرے تو فرمایا:

اے عورتو! صدقہ کیا کرو! میں نے تمہاری اکثریت جہنمی دیکھی ہے۔ خواتین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اسکی وجہ؟ فرمایا: اس لئے کہ تم لعنت بہت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔<sup>①</sup>

مَدَنی سُرْمَر (اسلامی نصیحتوں کیے لکھی)

<p>تجھ کو یہ شادی مبارک ہو رہی ہے رخصتی گھر ترا ہو منگبار اور زندگی بھی پڑ بہار مَدَنی بیٹی کا خدایا گھر سدا آباد رکھ یہ میاں بیوی الہی مکر شیطاں سے بچیں یہ میاں بیوی چلیں حج کو الہی! بار بار میکا و سُرْمَر تیرے دونوں ہی خوشحال ہوں اپنے شوہر کی اطاعت سے نہ غفلت کرنا تو مَدَنی بیٹی یا الہی! نابنے غصے کی تیز یاد رکھ! تو آج سے بس تیرا گھر سُرْمَر ہے</p>	<p>رخصتی میں تیری پنہاں قبر کی ہے رخصتی<sup>②</sup> رب ہو ماضی خوش ہوں تجھ سے دوہاں کے تاجدار فاطمہ زہرا کا صدقہ دوہاں میں شاد رکھ یہ غازیں بھی پڑھیں اور سنتوں پر بھی چلیں بار بار ان کو مدینہ بھی دکھا پروردگار دوہاں کی نعمتوں سے خوب مالا مال ہوں حشر میں پچھتائے کی اے مَدَنی بیٹی ورنہ تو یہ کرے سُرْمَر میں ہر دم لڑائی سے گریز نفرت سُرْمَر سن لے آفتوں کا بال ہے</p>
--	---

①..... بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، ص ۱۷، حدیث: ۳۰۴

②..... یاد رکھ! جس طرح آج تجھے دلہن بنا کر پھولوں سے لاد کر حجرہ عروسی میں لے جایا جا رہا ہے اسی طرح جلد ہی تیرے جنازے کو پھولوں سے لاد کر اندھیری قبر کی طرف لے جایا جائے گا۔  
تو خوشی کے پھول لے گی کب تک      تو یہاں زندہ رہے گی کب تک!

ماں سمجھ کر ساس کی خدمت جو کرتی ہے ہو راج سارے ہی گھرانے پر وہ کرتی ہے ہو  
 ساس ندوں کی تو خدمت کر کے ہو جا کامیاب ان کی غیبت کر کے مت کر بیٹنا خانہ خراب  
 ساس اور ندیں اگر سختی کریں تو صبر کر صبر کر بس صبر کر چتا رہے گا تیرا گھر  
 ساس اور ندوں کا شکوہ اپنے میکے میں نہ کر اس طرح برباد ہو سکتا ہے بیٹی تیرا گھر<sup>۱</sup>  
 میکے کے مت کر فضائل تو بیاں سسرال میں<sup>۲</sup> اب تو اس گھر کو سمجھ اپنا بی گھر ہر حال میں  
 یاد رکھ تو نے زباں کھولی اگر سسرال میں پھنس کے تو فقیوں کے سن رہ جائے گی جنال میں  
 ساس چچی تو بھی پھری اور لڑائی ٹھن گئی ہے کہاں بھول ایک کی دو ہاتھ سے تالی بھی  
 میری مدنی بیٹی سن ”فیضانِ سنت“ پڑھ کے تو التجا ہے روز دینا درس اپنے گھر پہ تو  
 کر نصیحت پر عمل عطار کی ہو گا ترا اِنْ شَاءَ اللہ اپنے گھر میں تو سمجھی ہو گی سدا<sup>۳</sup>

۱..... اگر خدا خواستہ سسرال میں کوئی چپقلش ہو جائے تو میکے میں اس کی بھڑاس نکالنے میں یہ  
 خطرہ ہے کہ ماں، بہنیں ہمدردی کریں اور ان کی شہ طے پر جذبات مزید مشتعل ہوں اور  
 یوں لڑائی ٹھنڈی ہونے کے بدلے مزید بڑھ جائے اور نتیجتاً گھر برباد ہو جائے، آج کل اس  
 طرح سے گھر تباہ ہو رہے ہیں، اسی لیے سب مدینہ نے یہ نصیحت کرنے کی جسارت کی ہے۔  
 (کوئی سنے یا نہ سنے روزانہ فیضانِ سنت کا درس جاری رکھنے کی مدنی التجا ہے۔)

۲..... اپنے ماں، باپ، یا بھائی بہنوں کی سخاوتوں کے عموماً چرچے ہو اپنے سسرال میں کرتی ہے  
 جس سے سسرال والوں کو شیطان و سوسہ ڈالتا ہے کہ یہ تم لوگوں کو سناتی اور جتناتی ہے کہ  
 تم لوگ تو کجوس اور بے مروت ہو۔ یوں نفرتوں کی بنیادیں مضبوط ہوتی ہیں۔ بہو کا منہ  
 پھلّائے رہنا بھی فساد کی صورت بنتا ہے۔ اس طرح سسرال کے سامنے اپنے بچوں کو کوسنے  
 سے بھی گریز کریں کہ بعض اوقات سسرال والے سمجھتے ہیں یہ ہمیں سنا رہی ہے، پھر  
 جنگ چھڑ جاتی ہے۔

۳..... وسائل بخشش، ص ۶۶

## بوقتِ رخصت بیٹی کو نصیحت

حضرت سیدتنا اسماء بنت خاریہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا نے اپنی بیٹی کو شادی کے بعد گھر سے رُخصت کرتے وقت نصیحت آموز مدنی پھولوں کا جو گلدستہ عطا فرمایا اے کاش! ہر ماں یہ مدنی پھول اپنی بیٹی کو رخصتی کے وقت یاد کرادے۔ یہ مدنی پھول کچھ یوں ہیں:

❁ بیٹی تو جس گھر میں پیدا ہوئی اب یہاں سے رُخصت ہو کر ایک ایسی جگہ (یعنی شوہر کے گھر) جارہی ہے جس سے تو واقف نہیں۔

❁ ایک ایسے ساتھی (یعنی شوہر) کے پاس جارہی ہے جس سے مانوس نہیں۔

❁ اس کے لئے زمین بن جانا وہ تیرے لئے آسمان ہو گا۔

❁ اس کے لئے پچھونا بن جانا وہ تیرے لئے سُتون ہو گا۔

❁ اس کے لئے کنیز بن جانا وہ تیرا غلام ہو گا۔

❁ اس سے کبل کی طرح چمٹ نہ جانا کہ وہ تجھے خود سے دُور کر دے۔

❁ اس سے اس قدر دُور بھی نہ ہونا کہ وہ تجھے بھلا ہی دے۔

❁ اگر وہ قریب ہو تو قریب ہو جانا اور اگر دُور پڑے تو دُور ہو جانا۔

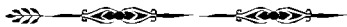
❁ اس کے ناک، کان اور آنکھ (یعنی ہر طرح کے راز) کی حفاظت کرنا کہ وہ تجھ سے

صرف تیری خوشبو سونگھے (یعنی راز کی حفاظت اور وفاداری پائے)۔

❀ وہ تجھ سے صرف اچھی بات ہی سنے اور صرف اچھا کام ہی دیکھے۔<sup>①</sup>

ان مدنی پھولوں سے وہ ہمیں نصیحت حاصل کریں جو بیٹیوں کے گھر کو جنت کا گہوارہ بنانے کے طریقے بتانے کے بجائے شوہر، نندوں اور ساس پر حکومت کرنے کے طریقے سکھاتی ہیں۔ پھر جب بیٹی ان طریقوں پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہے تو فتنہ و فساد کی ایک ایسی آگ بھڑک اٹھتی ہے جو دونوں گھرانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی اولاد بالخصوص بیٹیوں کی مدنی تربیت کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اپنی اولاد کی صحیح اسلامی اصولوں کے مطابق تربیت کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، لہذا خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اور اپنے اہل و عیال کو بھی اس مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ رکھئے، کیونکہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر بے شمار لوگوں کی زندگیاں بدل چکی ہیں، آپ بھی اپنی اور اپنے اہل و عیال کی زندگیوں میں خوشگوار مدنی تبدیلی پیدا کرنے کے لیے فیضانِ اولیا سے مالا مال دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور قرآن و سنت سے



① ..... احیاء العلوم، کتاب آداب النکاح، الباب الثالث فی آداب المعاشرة، القسم الثانی، ۴/۵۵

ماخوذ نصیحتوں کے مدنی پھول اپنے دامن میں سمیٹنے کے لیے اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت فرمائیے پھر دیکھئے آپ پر کیسا مدنی رنگ آتا ہے! ترغیب کیلئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی ایک مدنی بہار پیشِ خدمت ہے۔

### نصیحت کی برکت

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل گناہوں بھری زندگی بسر کر رہی تھی، ہر وقت دنیا کی عارضی اور فانی رونقوں میں گم رہتی تھی، افسوس! زندگی کے قیمتی ایام اللہ عَزَّ وَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی میں برباد کرنا میرا معمول اور فلمیں ڈرامے، گانے باجے دیکھنا سننا میری عادت تھی، زبان پر اکثر اوقات گانوں کے الفاظ ہوتے، رات گئے تک ٹی وی اسکرین پر بے ہودہ مناظر دیکھ کر اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتی، فیشن کی مثالی تھی، بال کٹوانا، لڑکوں جیسا لباس پہننا میرا شوق تھا، ماموں اور خالہ زاد کزنز کے ساتھ مل کر گیمرز، لڈو، تاش کھیلنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔

پھر میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئی۔ جس کا سبب کچھ یوں بنا کہ میری والدہ محترمہ دعوت

اسلامی کے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَات میں شُرُکَت فرماتی تھیں، انہوں نے ہماری حلقہ ذِمَّہ دارِ اسلامی بہن سے عَرَض کی کہ میری خواہش ہے کہ آپ میری بیٹی کو سمجھائیں اور اسے بھی مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَات میں شُرُکَت کی ترغیب دلائیں، لہٰذا ایک دِن دعوتِ اسلامی کی وہ مُبَلِّغہ اسلامی بہن ہمارے گھر تشریف لائیں، اس وَقَت میں گانے سننے میں مَشْغُول تھی، مَدَنی برقعے والی اسلامی بہن پر نظر پڑتے ہی میں نے فوراً ٹیپ بند کر کے جلدی سے سر پر دوپٹہ اوڑھ لیا، وہ اسلامی بہن میرے قریب تشریف لائیں اور مَدَنی انعامات کے رسالے کا تعارف کراتے ہوئے مجھے اس پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی اور والدہ کے ہمراہ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَات میں شُرُکَت کی دَعْوَت پیش کی، دنیا و آخرت کی بھلائی پر مبنی نصیحتوں کے ان مَدَنی پھولوں کی خوشبو سے میرا قلب و ذہن مُعْطَل ہو گیا اور میں نے شُرُکَت کی ہامی بھری اور اگلے ہی دن والدہ کے ساتھ نُورِ قرآن سے روشن ہونے کے جذبے کے تحت مدر سے میں پہنچ گئی، یوں میں رفتہ رفتہ دَعْوَتِ اسلامی کی ہو کر رہ گئی، مجھے دَعْوَتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول بہت اچھا لگا، پُر سوز بیانات اور دُعاؤں کی برگشت سے مجھے سابقہ بد اعمالیوں سے نفرت ہو گئی۔ میں نے اپنے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کا تہیہ کر لیا، میرے کمرے میں بے حیا اداکاراؤں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں میں نے تمام تصویروں کو اتار کر

ان کی جگہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دَاخِلْنَا اللّٰهُ شَرَفًا تَغْفِيًا کے طغریٰ سجادیں، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَوِیہ عَظَارِیہ میں بَیْعَت ہو گئی، میرے رشتے دار میری تبدیلی پر بے حد حیران تھے، رَجْعِ الاول شریف کے بابرکت مہینے میں مدنی بُرَقِ بھی پہن لیا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرگت سے میرے دل میں حُصُولِ عِلْمِ دین کا شوق پیدا ہوا تو اسے عملی جامہ پہنانے کی غرض سے میں نے جلد ہی جَامِعَةُ الْمَدِیْنَةِ لِلْبِنَاتِ میں داخلہ لے لیا، یوں ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کی بَرگت سے میرے شب و روز نیکی کی دھو میں مچاتے ہوئے بسر ہونے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دم بیان میں درسِ نظامی کی سَنَدِ فَرَاغَتِ حاصل کر چکی ہوں اور جَامِعَةُ الْمَدِیْنَةِ لِلْبِنَاتِ میں تدریس کے فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ رُکنِ کابینہ ہونے کی جَنَیْسَت سے سنتوں کا پیغام عام کرنے میں بھی مصروفِ عمل ہوں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ مرگ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں اِسْتِقَامَتِ عَظَا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



## ماخذ و مراجع

✱	قرآن مجید	کلام باری تعالیٰ	✱✱✱✱
نمبر شمار	کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
1.	کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
2.	موطا امام مالک	امام مالک بن انس اصبحی، متوفی ۱۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۳۳ھ
3.	مسند الامام الشافعی	امام محمد بن ادریس شافعی، متوفی ۲۰۴ھ	غراس الکویت ۱۴۲۵ھ
4.	فتوح الشام	ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن واقد الواقدي، متوفی ۲۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
5.	الطبقات الکبری	محمد بن سعد بن منیع ہاشمی، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۱ھ
6.	مسند احمد بن حنبل	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
7.	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
8.	صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۲۰۰۸ء

9.	سنن ابی داود	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۸ھ
10.	سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دارالکتب العلمیة بیروت 2008ء
11.	صحیح ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان خراسانی، متوفی ۳۵۴ھ	دارالمعرفة بیروت ۱۴۲۵ھ
12.	المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دارالفکر عمان ۱۴۲۰ھ
13.	تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو الیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۳۰ھ
14.	قوت القلوب	شیخ ابوطالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۶ھ
15.	المستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دارالمعرفة بیروت ۱۴۲۷ھ
16.	حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۷ھ
17.	شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۹ھ
18.	الاستیعاب	ابو عمر یوسف بن عبد اللہ ابن عبد البر قرطبی، متوفی ۴۶۳ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۷ھ

19.	تاریخ بغداد	حافظ ابوبکر علی بن احمد خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۵ھ
20.	احیاء علوم الدین	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دارالکتب العلمیة بیروت 2008ء
21.	مجموعۃ رسائل امام غزالی	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	المکتبة التوفیقیة القاهرة مصر
22.	کتاب الشفا	القاضی ابو الفضل عیاض مالکی، متوفی ۵۴۴ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۳۲ھ
23.	عیون الحکایات	امام ابو الفرج عبد الرحمن بن علی ابن جوزی، متوفی ۵۹۷ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۲ھ
24.	التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۹ھ
25.	اسد الغابة	ابو حسن علی بن محمد ابن اثیر جزیری، متوفی ۶۳۰ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۹ھ
26.	شرح النووی علی المسلم	امام محی الدین ابوزکریا عجمی بن شرف نووی، متوفی ۶۷۶ھ	دارالسلام الریاض ۱۴۳۱ھ
27.	مشکاۃ المصابیح	علامہ شیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ تبریزی، متوفی ۷۴۱ھ	دارالکتب العلمیة بیروت ۱۴۲۸ھ
28.	جامع العلوم والحکم	عبد الرحمن بن شہاب الدین بن رجب حنبلی، متوفی ۷۹۵ھ	مؤسسة الرسالة بیروت ۱۴۱۹ھ

29.	الاصابة في تمييز الصحابة	حافظ احمد بن علي بن حجر عسقلاني، متوفى ۸۵۶ھ	المكتبة التوفيقية مصر
30.	القول البديع	علامہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السغاوی الشافعی، متوفی ۹۰۲ھ	دار الكتاب العربي ۱۲۰۵ھ
31.	سبل الهدی والرشاد	محمد بن يوسف صالحی شافعی، متوفی ۹۲۲ھ	دار الكتب العلمية بيروت ۱۴۱۲ھ
32.	كنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الكتب العلمية بيروت ۱۴۱۹ھ
33.	مدارج النبوت	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	النورية الرضوية لاهور ۱۹۹۷ھ
34.	اشعة اللمعات	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	فريدك سقال لاهور
35.	شرح الزرقانی	ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقي زرقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الكتب العلمية بيروت ۱۴۱۷ھ
36.	ذوق نعت	مولانا حسن رضا خان قادری متوفی ۱۳۲۶ھ	شبير برادرز لاهور
37.	فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاهور
38.	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
39.	تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ

40.	بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
41.	تفسیر نور العرفان	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
42.	مرآۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
43.	سیرت مصطفیٰ	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۳۲۹ھ
44.	جنتی زیور	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
45.	جواہر الحديث	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی 2001ء
46.	نور ایمان	مولانا محمد عبد السمیع بیڈل رام پوری	دار السلام ۱۴۳۳ھ
47.	امردولغت	ادارہ ترقی اردو بورڈ	ترقی اردو لغت بورڈ کراچی ۲۰۰۶ء
48.	نیکی کی دعوت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری وَأَمْتُ بَرَكَاتُهَا الْعَالِيَةِ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
49.	پدرے کے بائے میں سوال جواب	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری وَأَمْتُ بَرَكَاتُهَا الْعَالِيَةِ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

50.	غیبت کی تباہ کاریاں	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۲۳۰ھ
51.	اسلامی بہنوں کی مہماز	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۲۲۹ھ
52.	بیاناتِ عطاریہ اول	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
53.	بیاناتِ عطاریہ دوم	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۲۲۹ھ
54.	وسائلِ بخشش	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۲۲۹ھ
55.	فتاویٰ اہلسنت	مجلس افتاء دار الافتاء اہلسنت (کتاب الزکوٰۃ)	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۲۳۳ھ
56.	تربیت اولاد	المدینۃ العلمیہ	//

### غیر مفید کاموں میں مشغول ہونا کیسا؟

کسی کا غیر مفید کاموں میں مشغول ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس سے اپنی نظر عنایت پھیر لی ہے اور جس کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہو جائے اور اس کے باوجود اس کی برائیوں پر اس کی اچھائیاں غالب نہ ہوں، تو اسے جہنم کی آگ میں جانے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ (روح البیان، پ ۲، سورۃ البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۳، ۱/۳۶۷ ملقطاً)

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
22	نصیحت مسلمان کا حق ہے	4	اجنبالی فہرست
23	نصیحت کا حکم	5	نیتیں
25	روزانہ و غُظ و نصیحت پر عبثی بیان کرنا کیسا؟	6	تعارفِ علمیہ
		8	پہلے اسے پڑھئے
27	و غُظ میں طوالت اختیار کرنا کیسا؟	10	دُرودِ پاک کی فضیلت
28	نصیحت کے ذرائع اور اس کی اہمیت	11	قابلِ رشک لوگ
28	خوش طبعی میں مگن لوگوں کو و غُظ کرنا	12	نصیحت کیا ہے؟
		13	و غُظ و نصیحت کا تذکرہ قرآن میں
29	گناہوں پر کسی کو عار دلانا	15	و غُظ و نصیحت اور حبیبِ خدا
30	کسی کے سامنے نصیحت کرنا	15	وین سَرِ اپا نصیحت ہے
31	دُرست طریقے سے کی گئی نصیحت کی تاثیر	16	شرحِ حدیث
		17	النَّصِيحَةُ لِلَّهِ
33	نصیحت و نصیحت میں فرق	18	النَّصِيحَةُ لِكِتَابِ اللَّهِ
33	عتاب و توبخ میں فرق	19	النَّصِيحَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ
34	خیر خواہی محبت کی علامت ہے	20	النَّصِيحَةُ لِأَيِّمَةِ الْمُسْلِمِينَ
34	مومن تو مومن کا آئینہ ہے	21	النَّصِيحَةُ لِإِمَامَةِ الْمُسْلِمِينَ

56	سیدتنا قمرہ کثریہ کو عطا کردہ مدنی پھول	37	کسی کو اس کے عیب سے آگاہ کرنا
		40	اصلاح کا حسین انداز
56	سیدتنا اُمّ سائب کو عطا کردہ مدنی پھول	41	آدابِ نصیحت
		41	وعظ و نصیحت کرنیوالی کے آداب
57	سیدتنا اُمّ فروہ کو عطا کردہ مدنی پھول	42	وعظ و نصیحت سننے والی کے آداب
		43	نصیحت کے فوائد
57	سیدتنا زینب ثقفیہ کو عطا کردہ مدنی پھول	43	وعظ و نصیحت میں ضروری امور
		44	حسنِ نگاہی کس صحابیہ کے نصیحتیں
59	سیدنا حصین بن محسن کی پھو بھی کو عطا کردہ مدنی پھول	45	سیدتنا عائشہ صدیقہ کو عطا کردہ مدنی پھول
59	سیدتنا خولہ بنت قیس کو عطا کردہ مدنی پھول	46	سیدتنا اُمّ سلمہ کو عطا کردہ مدنی پھول
60	سیدتنا سیرہ کو عطا کردہ مدنی پھول	49	نماز کی اہمیت
61	صحابیات کس صحابیہ کے نصیحتیں	50	نماز میں سستی
62	صحابیات کی بطورِ ماں نصیحت	51	قبر میں آگ کے شعلے
66	صحابیات کی بطورِ بہن نصیحت	51	سیدتنا اُمّ ایمنہ بنتِ صدیق کو نصیحتیں
67	صحابیات کی بطورِ بیوی نصیحت	53	سیدتنا اُمّ ایمنہ بنتِ یزید کو عطا کردہ مدنی پھول
71	صحابیات کی بطورِ بیٹی نصیحت		



101	موت و قبر کی یاد سے متعلق مدنی پھول	74	صحابيات کی بطورِ خالہ نصيحت
105	توبہ و محابہ نفس سے متعلق مدنی پھول	75	صحابيات کی بطور پھوپھی نصيحت
107	مُعَامَلَات و اخلاقیات سے متعلق مدنی پھول	76	صحابيات کی مجاہدین کو نصيحتیں
		78	صحابيات کی حکمرانوں کو نصيحتیں
111	مُتَقَرِّق مدنی پھول	81	غیر اہل اسلام سے صلہ رحمی
116	سیدی عطار کی طرف سے بَیْتِ عطار کیلئے 12 مدنی پھول	81	پردے و زینت سے متعلق مدنی پھول
118	شادی کے موقع پر امیرِ اہلسنّت کی طرف سے اسلامی بہنوں کو دیا جانے والا مکتوب	82	نیک عورتوں سے متعلق مدنی پھول
		84	شہر سے متعلق مدنی پھول
124	شادی مبارک کے نو حروف کی نسبت سے ﴿9﴾ مدنی پھول	86	والدین و اولاد اور دیگر رشتوں سے متعلق مدنی پھول
125	شادی شدہ اسلامی بہنوں کے لیے ﴿14﴾ مدنی پھول	87	احکام طہارت سے متعلق مدنی پھول
		88	عبادات وغیرہ سے متعلق مدنی پھول
129	مدنی سہرا (اسلامی بہنوں کیلئے)	90	مُتَقَرِّق مدنی پھول
131	بوقتِ رخصت بیٹی کو نصيحت	92	اہل غیر اسلام سے صلہ رحمی
133	نصيحت کی برگت		
136	ماخذ و مراجع	93	تنظیمی معمولات سے متعلق مدنی پھول
142	فہرست	94	عبادات سے متعلق مدنی پھول
❀	❀ ❀ ❀ ❀ ❀	96	فکرِ آخرت سے متعلق مدنی پھول

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نماز مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❀ سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش

کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی انعامات“

پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی

قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-623-7



0126137



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net